باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

103

ماہنامہ عبقری لاہور

جنوری 2015ء ربیع الاول 1436 ہجری

گھریلو، جسمانی بیماریوں، پریشانیوں، الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

45

جنتی تعویذ سے مسائل حل

قارئین کے سینوں کے راز

اسپیشل ایڈیشن

اولاد نرینہ

کے خواہش مند ضرور پڑھیں

- خوبصورتی، طاقت اور دماغی قوت کیلئے اکسیر نسخہ
- یاقھّارُ نے شیطانی چیزوں سے چھٹکارا دلادیا
- نظر بد کے قاتل وار اور ان کا شافی علاج
- میرے لاجواب اور بے مثال وظائف
- خونی و بادی بواسیر کیلئے لاجواب نسخے
- قوت مردی اتنی کہ آپ حیران۔۔۔!
- روحانی وظائف و عملیات گارنٹی شدہ
- کینسر کا روحانی علاج



چھوٹے ٹوٹکوں سے بڑی بیماریاں ختم

حضرت حکیم صاحب کی آمد

کراچی، میانوالی، سکھر، مری

تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر







لاکھوں لوگ اس سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

عبقری جناب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب شمیم محمد رمضان چغتائیؒ

سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری

شمارہ نمبر 7 | جلد نمبر 9 | جنوری 2015ء ربیع الاول 1436 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جنوری 2015ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ بمعہ ڈاک خرچ 900 روپے، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہو گئی ہوں، فری بالکل فری بس اپنے موبائل پر Follow ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے پائیں۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کا بیلنس بھی بالکل نہیں کٹے گا۔

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر بھیج کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/8237/L/S/10/1534

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس: 042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود نے ... پرنٹرز سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ عبقری مزنگ لاہور سے شائع کیا

آدمی طوفان ختم: زندگی طوفان کو دور کرنے کیلئے سورۃ قریش کو تسبیح بنا لیا، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا نہایت مفید ہے۔ (فوزیہ مغل، بہاولپور)

نماز کی برکت

عطاء ارزق کو ان کی بیوی نے دو درہم دیئے کہ اس کا آٹا خرید کر لائیں جب آپ بازار چلے تو راستہ میں ایک غلام کو دیکھا کہ کھڑا رو رہا ہے جب اس سے وجہ پوچھی تو اس نے کہا مجھے مالک نے دو درہم سودے کیلئے دیئے تھے' وہ کھو گئے اب وہ مجھے مارے گا۔ حضرت نے دونوں درہم اسے دے دیئے اور شام تک نماز میں مشغول رہے اور منتظر تھے کہ کچھ ملے مگر کچھ میسر نہ ہوا۔ جب شام ہوئی تو اپنے ایک دوست بڑھئی کی دکان پر بیٹھ گئے۔ اس نے کہا یہ کھورا لے جاؤ تندور گرم کرنے کی ضرورت ہو تو کام آئے گا اور کچھ میرے پاس نہیں جو آپ کی خدمت کروں' آپ وہ کھورا ایک تھیلے میں ڈال کر گھر تشریف لے گئے اور دروازے ہی سے تھیلا گھر میں پھینک کر مسجد تشریف لے گئے اور نماز پڑھ کر بہت دیر تک بیٹھے رہے تاکہ گھر والے سو جائیں اور ان سے جھگڑا نہ کریں۔ پھر گھر آئے تو دیکھا کہ وہ لوگ روٹی پکا رہے تھے فرمایا: تمہیں آٹا کہاں سے ملا؟ کہنے لگے: وہ ہے جو آپ تھیلے میں لائے تھے' ہمیشہ اسی شخص سے خرید کر لایا کیجئے جس سے آج خریدا ہے' فرمایا: انشاء اللہ میں ایسا ہی کروں گا۔ (روض الریاحین صفحہ ۲۶۰)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



اس جادو کا میرے پاس علاج نہیں

نیک صورت' نیک سیرت ایک شخص جس نے اپنی عمر 76 سال اور تعلیم پی۔ ایچ۔ ڈی بتائی۔ وہ صاحب بیٹھے مسلسل آنسو بہائے اور ہچکیوں کے ساتھ اپنی غم کی کہانی سنا رہے تھے۔ موصوف کہنے لگے شادی ہوئی چون (54) سال ہو گئے ہیں۔ شادی کے بعد میری بیوی پر بے ہوشی کے دورے شروع ہو گئے' دن رات بیہوش رہتی' گھر کے دو تین افراد سنبھالتے' کئی سال گزر گئے۔۔۔ ادھر ادھر سے علاج کرایا' وقتی طور پر افاقہ ہوتا۔ اسی بیماری کے دوران بیٹا پیدا ہوا تین ہفتے کے بعد فوت ہو گیا حالانکہ وہ جسمانی طور پر بالکل تندرست نظر آتا تھا۔ اس دوران جب بیٹی پیدا ہوئی تو جھولی اور کپڑے خون سے بھر گئے۔ کبھی دور نزدیک کوئی جہاں علاج بتاتا نکل پڑتے۔ بہت پرانی بات ہے ایک بزرگ ملے ان سے علاج کرایا' کچھ افاقہ ہوا۔ ہمارے گاؤں جہاں ہماری والدہ رہتی تھیں' وہاں ایک خاتون ہمارے گھر آنا شروع ہو گئیں اور وہ والدہ کی سہیلی بن گئی۔ اس کے ساتھ ایک اور خاتون بھی آتی تھیں جو کہ "جن" تھی۔ اس نے ہماری مدد کرنا شروع کر دی' مختلف کاموں میں' مختلف پریشانیوں میں اور زندگی کی مختلف تکلیفوں میں آمنہ نام کی "خاتون جن" مسلسل ہماری مدد کرتی تھی۔ پاکستان سے واپس امریکہ جاتے وقت تین بچیاں ساتھ تھیں۔ امریکہ جانے کے اٹھارہ انیس سال بعد ایک "جن" جس نے اپنا نام یٰسین بتایا ظاہر ہوا اور بولنا شروع کر دیا۔ گھر میں بے سکونی' پریشانی' مسائل اور مشکلات تھیں اور یٰسین مسلسل پریشان کرتا تھا' جبکہ آمنہ بھی ہماری مدد کرتی رہی مگر بعض مواقع پر' کبھی کچھ نہ کر پاتی۔ بے شمار دفعہ ہمیں مارنے کی کوشش کی گئی' بیوی مسلسل مجھ سے بے تعلق ہو گئی ہے۔ بیس سال ہو گئے میرے کمرے میں نہیں آتی' نہ کوئی اور کام کرتی ہے۔ کھانے پینے کی تکلیف دیتی ہے' سخت بیماری کی صورت میں میرے جاننے والے آ کر میری مدد کرتے تھے۔ اکثر اپنا پکا کر کھاتا ہوں یا پھر بازار سے لاتا ہوں۔ خود ہی کپڑے دھوتا ہوں۔ انتہا یہ ہے کہ اگر غلطی سے ایک چیز رکھ دیا تو وہ وہیں پڑا رہے گا' میں نے ہی اٹھانا ہے چاہے کئی دن کیوں نہ ہو جائیں۔ ایک بچی کی شادی میں نے کر دی' بیوی نے کوئی ساتھ نہیں دیا۔ امریکہ میں ہی دو بیٹے پیدا ہوئے' بڑے کی شادی کی' بیٹی نے ساتھ نہیں دیا۔ وہ دن رات میرے خلاف پروپیگنڈا کرتی ہے' بچوں کی تربیت بہت خراب ہے۔ میری ہر اچھائی کو برائی میں بدل دیتی ہے۔ میں بہت پریشان ہوں' بڑھاپا ہے' مال و دولت' چیزیں' اولاد سب کچھ ہے لیکن دل اور زندگی کا سکون نہیں۔ سکون اور چین سے میں محروم ہوں۔ وہ شخص پی۔ ایچ۔ ڈی کی اعلیٰ ڈگری' زندگی بہترین گزاری لیکن بیوی نے زندگی کو اجیرن کر دیا۔ شروع ہی دن سے بیوی پر دورے پڑتے تھے۔ پھر مجھے کہنے لگے: اس کا حل کیا ہے؟ میں نے ان سے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے اس روگ کی وجہ کیا ہے؟ کہنے لگے: میں جب امریکہ کے اور مغرب کے ماحول کو دیکھتا ہوں تو ہر تیسرے گھر کے ساتھ یہی معاملہ دیکھتا ہوں تو مجھے ایک بات کا احساس ہوتا ہے اور وہ یہی ہوتا ہے کہ میں ناحق ہوں' یہ سب حق پر ہیں۔ میں چونکہ بڑا' میں نے پوچھا وہ کیسے؟ کہنے لگے: دراصل بات یہ ہے میری بیوی شروع سے بہت زیادہ ماڈرن تھی' کھلے بال' کھلا جسم' کھلا سینہ' شارٹ کپڑے' پاکی ناپاکی کا کوئی احساس اور نہ ہی خیال۔۔۔ ہر وقت ماڈرن سوچیں۔۔۔ ابھی بھی! یا دو دیندار میں بھی نہیں ہوں لیکن اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ تو مانتا ہوں۔۔۔! میں نے زندگی میں بہت کچھ دین آخرت کیلئے کیا اور سیکھا ہے۔ میں سمجھتا ہوں میری بیوی کو بے دینی کا روگ کھا گیا ہے اور یہ بے دینی "اسٹریس" اتنا غالب آیا کہ میری بیوی بھی اسی میں چلی گئی جہاں سارا یورپ چلا گیا۔ پھر خود ہی کہنے لگے آپ درس دیتے ہیں میری طرف سے اگر آپ اپنے سننے والوں کو یہ پیغام دے دیں کہ میں اب بھی امریکہ میں ہوں' میری ساری فیملی امریکہ میں ہے' میرے بچے گھر کا ہر فرد اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے لیکن میرا گھر گھر نہیں تماشہ ہے۔ میں زندگی کا چین' راحت اور سکون سب کھو چکا ہوں اور زندگی کی راحت' چین اور سکون آج تک میرے قریب نہیں آئے ہی نہیں۔ میں بہت پریشان ہوں اور بہت غیر مطمئن ہوں۔ اگر آپ میرا پیغام پہنچا سکتے ہیں تو ضرور پہنچائیں کہ خدارا میری زندگی سے سبق حاصل کریں اور اپنی زندگی میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور روحانیت کو کچھ تو ضرور دیں۔ ورنہ! زندگی بدحالی' پریشانی' مایوسی میں الجھتے اور جلتے گزر جائے گی۔

درس روحانیت و امن

کریم و رحیم آقا سے دوستی

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شاہی حکیم کی پانچ سو تاوان جاسوس کے ذریعے تلاش: نواب آف بہاولپور کے شاہی حکیم سے کوئی غلطی ہوگئی تو وہ شاہی حکیم نواب آف بہاولپور کے غضب سے ڈرتے ہوئے ان کے دربار سے بھاگ گیا۔ نواب آف بہاولپور نے اپنے 'پانچ سو تاوان' جاسوس برصغیر کی ریاستوں میں بھیجے کہ حکیم خواجہ رحیم اللہ کو ڈھونڈو کہ وہ کہاں پر ہیں؟ آخر ایک جاسوس نے آکر بتایا کہ شاہی حکیم حیدرآباد میں فلاں جگہ پر موجود ہیں اور انہوں نے وہاں پر بوری بچھا کر گولیاں بیچنا شروع کردی ہیں۔ (میرے شیخ مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ حکیم تو حاکموں کا حاکم ہوتا ہے وہ ہر جگہ اپنا بوریا بچھا کر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی روزی کما لیتا ہے۔) اب نواب آف بہاولپور خود بھیس بدل کر ان کے پاس گئے۔ وہاں حکیم صاحب کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے: "افسوس ہے رحیم اللہ تم ہم سے ناراض ہو کر یہاں آگئے؟ اٹھو اور ہمارے ساتھ چلو۔ یہ دیکھ کر خواجہ رحیم اللہ کو ایک دم جھٹکا لگا۔

نواب آف بہاولپور کا دنیاوی اعزاز: ہر سال انگریز وائسرائے نوابوں کی دعوت کیا کرتے تھے اور اس دعوت میں نواب آف بہاولپور کی گاڑی وائسرائے کی گاڑی کے پیچھے لگتی تھی۔ یہ اس دور میں بہت بڑا اعزاز تھا۔ مغل دور کا خزانہ جن دو ریاستوں میں تقسیم ہوا تھا ان میں سے ایک حیدرآباد دکن کی ریاست تھی اور دوسری بہاولپور کی ریاست تھی تو اس ریاست بہاولپور کے نواب خود بنفس نفیس خواجہ رحیم اللہ کو بڑے عزت و اکرام کے ساتھ واپس اپنی ریاست میں لے کر آئے مگر نواب کے ساتھ دوستی کا حال یہ ہے کہ خواجہ رحیم اللہ اپنی طبعی موت نہیں مرا۔

نواب کی دوستی اور نواب کی ناراضگی: شاہی حکیم کی قبر تلاش کرتے ہوئے جب میں ان کی قبر پر پہنچا تو میں بڑے افسوس سے ان کی قبر پر کھڑا تھا اور دیکھ رہا تھا اور میری نظروں کے سامنے ایک تصوراتی نقشہ گھوم رہا تھا کہ بادشاہ کے ہاں اس شخص کا اعزاز و اکرام کس طرح ہوگا، بہاولپور کے شاہی دربار میں اس حکیم کا کیا وقار ہوگا۔ اس وقت بہاولپور کے شاہی دربار میں اس حکیم کا طوطی بولتا تھا۔ مگر جب نواب ناراض ہو گیا تو نواب کی ناراضگی کی وجہ سے شاہی حکیم نے زہر کھا لیا اور مسجد میں لوگوں نے دیکھا کہ شاہی حکیم کے منہ سے جھاگ نکل رہی تھی اور درد کے مارے اس قدر ایڑیاں رگڑیں کہ ایڑیوں کی کھال تک اتر چکی تھی۔ خواجہ رحیم اللہ مر گیا تھا اس نے خودکشی کر لی تھی۔

کریم و رحیم آقا سے دوستی کریں: میرے دوستو! یہ دنیاوی نوابوں، وزیروں، بادشاہوں، حکمرانوں سے ملنے میں، ان کا تعلق پانے میں، ان کا مقرب بننے میں کوئی فائدہ نہیں، فائدہ تو تب ہوگا جب آپ اس بڑے بادشاہ سے ملیں۔ اس عظیم بادشاہ سے تعلق بنائیں، اس حقیقی بادشاہ کا مقرب بنیں۔ جو ستر گناہوں کے باوجود ستر بھیوں کے باوجود ستر نافرمانیوں کے باوجود جب وہ شخص کہتا ہے کہ "یا ارحم الراحمین ۔۔۔ یا ارحم الراحمین ۔۔۔ یا ارحم الراحمین ۔۔۔" آسمان سے اسی وقت فرشتے اترتے ہیں اور اس گناہ گار بندے سے کہتے ہیں کہ رب کا حکم ہے کہ بول میرے بندے تو کیا چاہتا ہے؟ ایسا کریم رب ہے۔

رب کا پیار: اللہ والو! جب ماں ناراض ہو جائے اس کی منت کرکے راضی کرو تو راضی ہو جائے گی۔ پھر ناراض کیا پھر ذرا دیر سے راضی ہوگی۔ تیسری بار پھر ناراض کیا تو پھر بھی تھوڑی دیر سے راضی ہوگی مگر راضی ضرور ہوگی۔ مگر جب چوتھی بار ناراض کیا تو پھر وہ بھی کہے گی جا۔۔۔! دفع ہو جا۔۔۔! میری نظروں سے۔۔۔ تیرا میرا کوئی رشتہ نہیں! تیرا میرا اب سے کوئی تعلق نہیں۔ میں تو اب تجھے اپنا دودھ بھی معاف نہیں کروں گی اور پھر وہ کہتی ہے کہ اسے میرے جنازے پر نہ آنے دینا۔ میں اس کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔ پھر دنیا جہان کی ساری سفارشیں ماں قبول نہیں کرتی۔

مگر وہ کریم۔۔۔ اسے تو جتنا بھی ناراض کرے۔۔۔! سو سال کی عمر تک اس کے ساتھ کفر کرے۔۔۔! سو سال کی عمر تک اس کے خلاف دعویٰ کرے۔۔۔! سو سال کی عمر تک اس کے علاوہ اپنے رب بنائیں۔۔۔! اگر پھر بھی جب اس کا وہ گناہ گار بندہ اس کریم کی بارگاہ میں توبہ کیلئے جاتا ہے اور اس کے قدموں میں ندامت کے مارے گر جاتا ہے تو ہمارا کریم رب اسی وقت اس کو معاف کر دیتا ہے۔

ساتوں آسمانوں پر چراغاں: اللہ جل شانہٗ کی طرف جب کوئی گناہ گار بندہ توبہ کیلئے آرہا ہوتا ہے تو میرا رب ساتوں آسمانوں پر چراغاں کرتا ہے۔ اس پر فرشتے پوچھتے ہیں یا اللہ یہ کیا ماجرا ہے؟ حکم ہوتا ہے کہ میرا ایک بندہ صلح کیلئے آرہا ہے یہ اس کے استقبال کیلئے ہے۔ جب کوئی بندہ اپنے رب کی طرف ایک قدم چل کر جاتا ہے تو میرا رب اس کی طرف دس قدم چل کر جاتا ہے۔ جب بندہ چل کر جاتا ہے تو ہمارا رب اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے اور رب العزت اپنے بندے کا سامنے سے آکر اس کا استقبال کرتے ہیں۔ اب جس کریم کی اتنی شفقتیں ہوں ہم پر کیا اس کے ساتھ جفا اچھی بات ہے؟ کیا اس کریم رب کے ساتھ بے وفائی اچھی بات ہے؟ پھر ہم کہتے ہیں کہ جھوٹ کے بغیر کاروبار نہیں چلتا! دھوکے کے بغیر کاروبار نہیں چلتا! جفا کے بغیر کاروبار نہیں چلتا! اور نوسربازی کے بغیر ہماری چیز نہیں بکتی! کیا کریں یہ تو ہماری مجبوری ہے۔ نہیں اللہ والو! یہ ہماری مجبوری نہیں بلکہ یہ ہماری بے وفائی ہے۔۔۔! ایسے کریم اللہ کو چھوڑ کر ہمیں کیسے چین ملے گا؟ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے میرا تعارف دو ماہ پہلے ہوا تھا' پھر میں نے ادھر سے ویب سائٹ لے کر انٹرنیٹ سے سرچ کرنا شروع کر دیا' آہستہ آہستہ آپ کے ہفتہ وار درس سن کر مجھ پر دنیا کی حقیقت کھل گئی درس کی برکت سے الحمدللہ اب میں پانچ وقت کی نماز باجماعت پڑھنا شروع ہو گیا ہوں۔ درس کی برکت سے میرے بہت سے مسائل بھی حل ہونا شروع ہو گئے ہیں' میری گھریلو الجھنیں' مشکلات ایسے دور ہو رہی ہیں کہ میں خود پریشان ہوں' کاروبار جو پہلے نہ ہونے کے برابر رہ گیا تھا اب دن بدن بہتری آ رہی ہے' رزق میں برکت بڑھتی جا رہی ہے۔ درس کی وجہ سے ہمارے گھر میں سکون ہوتا جا رہا ہے۔ برائیوں سے دل اچاٹ ہوتا جا رہا ہے طبیعت نیک کاموں کی طرف راغب ہو رہی ہے۔ (قمر آفتاب، ٹنڈا گوٹ)

اسپیشل ایڈیشن

قارئین کے سینوں کے راز

فضائل وانوارات وبرکاتِ ذکر

(ڈاکٹر عباس علی' واہ کینٹ)

اللہ کریم کے اسماء الحسنیٰ تورات' زبور اور قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر مذہب والے اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق اللہ کریم کے نام مبارک لیتے ہیں۔ ایک نام کے علاوہ تمام نام صفاتی ہیں۔ اللہ کا ذاتی نام "اللہ" ہے جو کہ تمام صفاتی ناموں کا مجموعہ ہے اور یہ اسم اعظم ہے۔ بہت سے لوگوں کو اسم اعظم کا پتہ ہی نہیں ہے۔ سورۂ اعلیٰ میں ذکر ہے۔ ترجمہ: بے شک بامراد ہو گیا وہ شخص جو (برے اخلاق سے) پاک ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ اس کے علاوہ ترجمہ: اللہ ہی کے واسطے ہیں اچھے اچھے نام پس ان کے ساتھ اللہ کو پکارا کرو۔ (اعراف 180)۔ ترجمہ: پس تم میرا ذکر کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔ (بقرہ رکوع 18)

اللہ رحیم نے قرآن مجید میں بے شمار دفعہ اپنا ذکر کرنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔ نماز روزہ حج ذکر میں آتے ہیں۔ ذکر دو طرح کے ہیں۔ ذکر جہری جو زبان سے بول کر کیا جائے اور سنا جائے جو کہ سلاسل میں رائج ہے۔ دوسرا ذکر خفی قلبی۔ اماں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل فرماتی ہیں کہ ذکر خفی ستر گنا زائد ہے ذکر جہری سے۔ اس وجہ سے ذکر خفی بے شمار لوگ کرتے ہیں۔ اس کے فضائل انوارات و برکات بھی زیادہ ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو والی یمن دین کی تبلیغ و تعلیم کیلئے امیر بنا کر بھیجا تو جدائی کے وقت ان کو فرمایا کہ اس حال میں تیری موت آئے کہ اللہ کے ذکر میں رطب اللسان ہو۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس شخص کو مل جائیں اس کو دین و دنیا کی بھلائی مل جائے' ایک وہ زبان جو ذکر میں مشغول رہنے والی ہو دوسری وہ دل جو شکر میں مشغول رہتا ہو تیسری وہ بدن جو مشقت برداشت کرنے والا ہو۔ چوتھی وہ بیوی جو اپنے نفس میں اور خاوند کے مال میں خیانت نہ کرے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جن لوگوں کی زبان اللہ کے ذکر سے تروتازہ رہتی ہے وہ جنت میں ہنستے ہوئے داخل ہوں گے۔ ترمذی شریف و ابن ماجہ وبیہقی کی حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ حضور اقدس ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ارشاد فرمایا کہ میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمام اعمال میں بہترین چیز ہے اور تمہارے مالک کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ اور تمہارے درجوں کو بہت زیادہ بلند کرنے والی اور سونے چاندی کو (اللہ کے راستے) خرچ کرنے سے بھی زیادہ بہتر اور (جہاد میں) تم دشمنوں کو قتل کرو وہ تم کو قتل کریں اس سے بھی بڑھی ہوئی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ ضرور بتادیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "اللہ کا ذکر ہے" حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ سب سے بڑا افضل عمل کیا ہے؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم نے قرآن شریف نہیں پڑھا' قرآن میں ہے ترجمہ: "کوئی چیز اللہ کے ذکر سے افضل نہیں"۔ صاحب مجالس الابرار کہتے ہیں کہ اس حدیث میں اللہ کے ذکر کو صدقہ' جہاد اور ساری عبادات سے اس لیے افضل فرمایا کہ اصل مقصود اللہ کا ذکر ہے اور ساری عبادتیں اس کا ذریعہ اور آلہ ہیں۔ ذکر خفی مراقبہ اور دل کی سوچ ہے اور مراد ہے۔ اس حدیث سے جس میں آیا ہے کہ ایک گھڑی کا سوچنا ستر برس کی عبادت سے افضل ہے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ کا ذکر اللہ کے راستے میں خرچ کرنے سے سات لاکھ حصہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ کریم جنت کے اعلیٰ درجوں میں ان کو پہنچا دیتے ہیں۔ (مسلم حبان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ایک ان میں سے صرف ذاکرین کیلئے ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ جل شانہٗ ذاکر سے محبت کرتے ہیں۔ بخاری' مسلم وبیہقی نے ذکر کیا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ان دونوں کی مثال زندہ اور مردے کی سی ہے کہ ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ ہے۔ حدیث طبرانی میں ارشاد مصطفی وحبیبی ﷺ ہے اگر ایک شخص کے پاس بہت سے روپے ہوں اور وہ ان کو تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا شخص اللہ کے ذکر میں مشغول ہو تو ذکر کرنے والا افضل ہے۔ طبرانی وبیہقی نے حدیث نبی کریم ﷺ بیان کی ہے جنت میں جانے کے بعد اہل جنت کو دنیا کی کسی چیز کا بھی قلق اور افسوس نہ ہوگا سوائے اس گھڑی کے جو دنیا میں اللہ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہو۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بھی لوگ اللہ کے ذکر کیلئے اکٹھے ہوں اور ان کا مقصد صرف اللہ ہی کی رضا ہو تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ تم لوگ بخش دیئے گئے اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔ (احمد ابو یعلیٰ) حدیث نبوی ﷺ ہے کہ اس کے بالمقابل جو اجتماع ایسا ہو کہ اس میں اللہ کریم کا کوئی ذکر ہوا ہی نہیں تو یہ اجتماع قیامت کے دن حسرت و افسوس کا سبب ہوگا۔

لیکن قارئین کرام! صد افسوس ان لوگوں پر کہ دن' رات' سیکنڈ منٹ' گھنٹے' ہفتے' مہینے عمریں ضائع کر گئے بغیر ذکر اللہ کے اور آج کے دور میں ہر لمحہ گناہ کبیرہ میں اکثر لوگ مصروف رہتے ہیں جن میں بے مقصد بازاروں میں گھومنا' ٹی وی' ایس ایم ایس' انٹرنیٹ پر مصروف۔ یا اکثر دوران سفر دیکھا کہ تین تین سو میل کے سفر میں یا تو موبائل پر مصروف یا واہیات فلموں میں مصروف۔

اگر کوئی شخص بس میں اٹھ کر فلم بند کرنے کا کہہ دے تو پوری بس کے افراد دکھڑے ہو جاتے ہیں کہ "حاجی صاحب دوسری بس میں چلے جائیں جس میں ٹی وی نہ ہو" اللہ کے بندو زندگی کا خطرناک سفر ہے اس میں تو اللہ کا ذکر کرتے رہو۔ 1972ء کی بات ہے کوہستانی بس میں خوبصورت بابا جی ذکر کر رہے تھے کنڈیکٹر کو بولے بیٹا پیشاب کرنا ہے بس

دکان کی ترقی کیلئے نہایت مجرب عمل: چاندی کے پترے پر سورۂ قریش کو دس محرم کے دن کندہ کرا کے دکان پر لگانا دکان کی ترقی کیلئے نہایت ہی مجرب ہے۔

روک دو کئی بار کہا گیا مگر تا ل مٹول ہوتی رہی' کھاریاں کینٹ کے قریب بس پہنچی زوردار دھماکہ سے ٹائر پھٹا بس الٹتے الٹتے بچ گئی' کنڈیکٹر دروازے سے اچھل کر دور جا گرا' شدید زخمی ہوا۔ باباجی نے اونچی آواز لگائی جس جس نے پیشاب کرنا ہے کرلو۔۔۔!

حدیث مبارک ہے کہ جو تم میں سے عاجز ہو راتوں کو محنت کرنے سے اور بخل کی وجہ سے مال بھی نہ خرچ کیا جاتا ہو (یعنی نفلی صدقات) اور بزدلی کی وجہ سے جہاد میں بھی شرکت نہ کرسکتا ہو اس کو چاہیے کہ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا حق تعالیٰ شانہٗ نے کوئی چیز بندوں پر ایسی فرض نہیں فرمائی جس کی کوئی حد مقرر نہ ہو اور پھر اس کے عذر کو قبول نہ فرمایا ہو بجز اللہ کے ذکر کے کہ نہ اس کی کوئی حد مقرر فرمائی اور نہ عقل رہنے تک کسی کو معذور قرار دیا چنانچہ ارشاد ہے ترجمہ: "اللہ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو' رات میں' دن میں' جنگل میں' دریا میں' سفر میں' حضر میں' فقر میں' تونگری میں' بیماری میں' صحت میں' آہستہ اور پکار کر اور ہر حال میں۔۔۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن پاک کے ارشاد وکان تحتہ کنز لھما میں منقول ہے کہ وہ سونے کی ایک تختی تھی جس میں سات سطور لکھی ہوئی تھیں۔ ترجمہ جن کا یہ ہے۔ 1۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو موت کو جانتا ہو پھر بھی ہنسے۔ 2۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو یہ جانتا ہو کہ دنیا آخر اک دن ختم ہونے والی ہے پھر بھی اس میں رغبت کرے۔ 3۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو یہ جانتا ہو کہ ہر چیز مقدر سے ہے پھر بھی کسی چیز کے جانے و جنے پر افسوس کرے۔ 4۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو آخرت میں حساب کا یقین ہو پھر بھی مال جمع کرے۔ 5۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو جہنم کی آگ کا علم ہو پھر بھی گناہ کرے۔ 6۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اللہ کو جانتا ہو پھر کسی اور چیز کا ذکر کرے۔ 7۔ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جس کو جنت کی خبر: و پھر دنیا میں کسی چیز سے راحت پائے۔ بعض جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو شیطان کو دشمن سمجھے پھر بھی اس کی اطاعت کرے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد بھی نقل کیا گیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے اللہ کے ذکر کی اس قدر تاکید کرتے رہے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ بغیر ذکر کے کوئی چیز نفع نہ دے گی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لڑکپن میں یتیم ہو گئے تھے' چچا کے پاس رہے' گھر والوں سے چھپ کر مسلمان ہو گئے تو چچا کو خبر ہوگئی تو اس نے غصہ میں آکر بالکل ننگا کر کے گھر سے باہر نکال دیا' ماں بیزار تھی لیکن پھر بھی ماں تھی اس نے ایک موٹی سی چادر بیٹے کی طرف پھینک دی جس کو انہوں نے دو ٹکڑے کر کے ایک سے ستر ڈھکا اور دوسرا اوپر ڈال دیا۔ مدینہ منورہ حاضر ہو گئے۔ حضور اقدس ﷺ کے دروازے پر پڑے رہا کرتے اور بہت کثرت سے بلند آواز سے ذکر کیا کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ شخص ریاکار ہے کہ اس طرح ذکر کرتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ یہ اواہین میں ہے۔ غزوہ تبوک میں انتقال ہوا' صحابہ نے دیکھا کہ رات کو قبروں کے قریب چراغ جل رہا ہے' قریب جا کر دیکھا تو حضور اقدس ﷺ قبر میں اترے ہوئے ہیں اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہم کو ارشاد فرما رہے ہیں کہ لاؤ اپنے بھائی کو مجھے پکڑا دو' دونوں حضرات نے نعش کو پکڑا دیا' دفن کے بعد حضور اقدس ﷺ نے فرمایا اے اللہ! میں اس سے راضی ہوں تو بھی اس سے راضی ہو جا۔۔۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سارا منظر دیکھ کر مجھے تمنا ہونے لگی کہ کاش! یہ نعش میری ہوتی۔ ایک حدیث میں ہے کہ بعض آدمی ذکر کی کنجیاں ہیں کہ جب ان کی صورت دیکھی جائے تو اللہ کا ذکر کیا جائے یعنی اللہ کی یاد آجائے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ کے خوف سے روئے وہ اس وقت تک جہنم میں نہیں جاسکتا جب تک کہ دودھ تھنوں میں واپس جائے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص اللہ کے خوف سے روئے حتیٰ کہ اس کے آنسوؤں میں سے کچھ زمین پر ٹپک جائے تو اس کو قیامت کے دن عذاب نہ ہوگا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ دو آنکھوں پر جہنم کی آگ حرام ہے ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی ہو' دوسری وہ جو اسلام کی اور مسلمانوں کی کفار سے حفاظت میں جاگی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے جو شخص تنہائی میں اللہ کا ذکر کرنے والا ہو وہ ایسا ہے جیسے اکیلا کفار کے مقابلہ میں چل دیا ہو۔

محترم قارئین! اللہ کے ذکر کے بارے میں قرآن نے بے شمار بار حکم صادر فرمایا ہے اور بے شمار احادیث میں ذکر کی افادیت اور فضائل بیان فرمائے گئے ہیں۔ دنیاداری کے ساتھ اللہ کے ذکر کیلئے ضرور وقت نکالیں۔ تہجد' اشراق' چاشت' فرض نمازوں کے بعد تھوڑی دیر ہی سہی اللہ کا ذکر کرلیا کریں چاہے ذکر جہری کریں یا ذکر خفی۔ لیکن بہتر ہے کہ ستر دفعہ درجے کا حامل ذکر خفی کرلیا کریں اگر چند بار ذکر کرلیں گے تو ستر ہزار بار لکھا جائے گا۔ دین و دنیا کے کام بن جائیں گے۔

تلاش منزل

(محمد ارشد زبیر' ساہیوال)

منزل تو ملتی ہے مگر دیمان نہیں ملتا' ایمان کے بغیر زندگی ادھوری ہے' آخرت گزارنا بہت مشکل ہے۔ زندگی حلال اور پاکیزہ چیزوں کے استعمال میں ہی کامیابی ہے۔ شفا تو اللہ ہی نے دینی ہے اس نظریے کو لے کر روحانی عمل سیکھنے کیلئے مختلف عاملوں کے پاس جاتا رہا لیکن مایوسی کے سوا کچھ نہ ملا کیونکہ اکثر عامل جادو اور ہندوؤں کے منتر یاد کیے ہوئے تھے جو کہ مجھے انتہائی ناپسندیدہ تھے۔ عاملوں کو کہتا کہ یہ عمل چھوڑ دو ان منتروں سے تو ایمان باقی نہیں رہا لیکن مسلسل یہ برے اعمال کرنے والوں کو طرح طرح کی بیماریاں اور گھریلو حالات ابتر ہی دیکھے۔ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی لاریب کتاب ہے۔ قرآن پاک میں شفا بھی اور رحمت بھی اور ہدایت بھی ہے۔ بات صرف یقین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے کلام پر کامل یقین ہو۔ اگر یقین کمزور ہے تو کوئی بھی عمل فائدہ نہیں دیتا۔ میں نے اپنے عرصے میں یقین کی قوت حاصل کی تو مجھے وہ کامیابیاں ملی جس کا میں تصور بھی نہیں کرسکتا۔ مشکل سے مشکل مرحلے ریت کی دیوار ثابت

ہر رنج و غم دور کرنے کا بہترین نسخہ

وَ اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿المومن ۴۴﴾ عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے سے ہر رنج و غم دور کرنے کیلئے غیب سے مدد کا دروازہ کھلتا ہے۔

تنگی اور پریشانی دور کرنے کا نسخہ

وَلَقَدۡ مَكَّنّٰكُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِیۡهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿الاعراف ۱۰﴾

اگر آپ کے پاس رہنے کی جگہ یا معاش نہ ہو روزی کا ذریعہ نہ ہو' آپ رزق سے تنگ ہیں یا مسافر ہیں اور سامان آپ کے پاس کچھ نہیں ہے تو درج ذیل آیت کو اول و آخر درود شریف ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ جب تک تمام مسائل حل نہیں ہوتے اس آیت کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ (بندہ خدا' واہ کینٹ)

ہوئے۔ مجھ سے اکثر احباب پوچھتے ہیں کہ آپ نے کونسا عمل کیا ہوا ہے تو میں یہی بتاتا ہوں کہ یقین۔۔۔ یاد رکھیں! یقین ہی وہ قوت ہے جو کہ آپ کے اندر قوت عمل پیدا کرتی ہے۔ یہ یقین پیدا کیسے ہو اور اس کیلئے ضروری ہے کہ تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ حلال اور پاکیزہ چیزوں کا استعمال کریں' اپنے لیے رہبر تلاش کریں تاکہ استاد کی سرپرستی میں اپنی منزل کو پاسکیں وہ جو اعمال بتائیں ان پر عمل کریں اور اپنے رہبر کو اپنے حالات سے بھی باخبر رکھیں تو انشاء اللہ آپ کے اندر یقین کی قوت پیدا ہوجائے گی۔ اب آپ کیلئے اعمال کرنے آسان ہوجائیں گے۔

سورۂ مزمل کا خاص عمل

یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے دین و دنیا کے بہت فائدے ہیں اور اس عمل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے اگر اس پر مستقل عمل کرتے رہیں تو اس کے فائدے بھی مستقل ہیں اور دائمی ہیں' سب سے پہلے رزق کی کمی دور ہوجاتی ہے اور رزق کثیر تعداد میں ملنا شروع ہوجاتا ہے۔ علم کے راستے کھل جاتے ہیں اور دن بدن روحانی ترقی عروج پر پہنچ جاتی ہے۔ وہ مبارک روحانی عمل یہ ہے کہ سب سے پہلے سورۂ مزمل زبانی یاد کریں' بہتر ہے کہ کسی قاری صاحب سے تجوید ومخارج کے ساتھ یاد کریں تاکہ کسی قسم کی غلطی نہ رہ جائے اور جب نیا چاند شروع ہو اور اس کی پہلی جمعرات ہو۔ اول وآخر درود شریف 11 بار درود ابراہیمی' سورۂ مزمل گیارہ بار پڑھیں۔ رات سوتے وقت گیارہ بار دل میں یعنی زبان تالو کے ساتھ لگا کر دل میں پڑھے' اول تو پہلے ہی روز خوشخبریاں ملنا شروع ہوجائیں گی۔ یہ عمل مسلسل 41 یوم کریں اور اس عمل کے ساتھ یامُغنِیُ گیارہ سو بار پڑھیں۔

اس عمل کے دوران اگر زیارت رسول ﷺ نصیب ہوجائے تو اللہ پاک کا شکر ادا کریں جس نے آپ کو یہ سعادت نصیب فرمائی آپ اپنا یہ روحانی عمل جاری رکھیں اس کے بعد علم کے دروازے کھل جائیں گے۔ مجھے بھی اس عمل کے دوران زیارت رسول مقبول ﷺ نصیب ہوئی۔ اس طرح ہوئی کہ ہمارے شہر میں ایک دینی مدرسہ ہے اس کے دروازے پر ایک آدمی دیگ پکا رہا ہے میں نے اس سے پوچھا کہ دیگ کیوں پکا رہے ہو تو اس نے کہا کہ حضور ﷺ تشریف لا رہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد آپ ﷺ تشریف لائے میں نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ آپ یہاں پر کیوں تشریف لائے ہیں۔

تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مدرسہ میں آیا ہوں آپ ﷺ کا چہرہ مبارک اس طرح چمک رہا تھا جس طرح چودھویں کا چاند چمکتا ہے۔ دوسرا خواب: اس طرح آیا کہ بیت اللہ شریف کے باہر باب عبدالعزیز ہے وہاں پر ایک بزرگ ملے میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ میں امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا درس سننے کیلئے بیت اللہ کے اندر درس دیتی ہیں۔ وہ سننے کیلئے جا رہا ہوں ابھی ہم یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں ان بزرگ کے کندھوں پر ہاتھ رکھا۔

جب اکتالیس یوم پڑھتے ہوئے مکمل ہوئے تو اس سورۂ مبارک کا موکل جو بہت خوبصورت تھا سر پر اس کے سبز تاج تھا۔ میرے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں ظاہر ہوئے اس کے بعد بے شمار مرتبہ بہت ہی اچھے خواب آئے علم اور رزق کے دروازے کھلتے ہی گئے یاد رکھیں۔ اس عمل کو مسلسل جاری رکھیں' انشاء اللہ تمام مشکلات حل ہوں گی۔ ایک مرتبہ میرا موبائل گم ہوگیا میں سورۂ مزمل پڑھتے پڑھتے سوگیا میں نے کہا کہ میرا موبائل واپس دلایا جائے تو آواز آئی آپ کو قیامت والے دن اس کا حق ملے گا تو میں مطمئن ہوگیا۔ اس عمل کی برکت سے بے شمار دینی فوائد اور دنیاوی فائدے ہوئے ہیں۔

نظر بد کے قاتل وار اور ان کا شافی علاج

(صہیب احمد ہاشمی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! نظر بد کے متعلق ایک مضمون آپ کی خدمت میں پیش ہے اور میری سالہا سال کی ریسرچ اور تجربات پر مبنی ہے۔ حقیر سی کاوش ہے اللہ قبول و منظور فرمائے اور میری آخرت سنوارنے کی وجہ بن جائے۔ آمین۔

جنات' جادو اور نظر بد میں سے اگر کسی چیز کے بارے زیادہ فکرمند ہوتا ہے تو نظر بد کے بارے ہوں' جس تیزی سے یہ نقصان پہنچاتی ہے اور جس قدر اس کے بد اثرات دیرپا ہیں اور جتنا مہلک وار نظر بد کا ہے میرے نزدیک کسی اور چیز کا نہیں۔

ایک مرتبہ میرے ایک استاد محترم نے مجھے اپنے گھر بلایا جو خود حافظ قرآن' عالم اور عامل ہیں اور دینی مدرسہ بھی چلاتے

مخلصین کی آمد تسبیح خانہ میں

ہر رنگ' نسل' گروہ' قوم' فرقہ اور مذہب کے لوگوں کی تسبیح خانہ میں پذیرائی اور احترام یکساں ہوتا ہے۔ مختلف اوقات میں تسبیح خانہ میں تشریف لانے والے حضرات

☆ اہل حدیث رہنما علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری (متحدہ جمعیت اہل حدیث) پرنسپل البدر یونیورسٹی ساہیوال رمضان المبارک ہی میں محترم پروفیسر ضیاء اللہ بخاری موترہ سیالکوٹ کے ہمراہ تشریف لائے اور انہی کے ساتھ جناب مولانا مسرور نواز جھنگوی مرکزی لیڈر سپاہ صحابہ اور جناب محترم حسنین معاویہ جھنگوی تشریف لائے۔ محبت' پیار اور مخلص دعاؤں سے نوازا۔ ☆ شیعہ رہنما جناب واجد بخاری ایڈووکیٹ اور جناب آغا مرتضیٰ جعفری تشریف لاتے رہتے ہیں اور پیار ومحبت کا باہمی سلسلہ مسلسل چل رہا ہے۔ ☆ 9 نومبر بعد نماز عشاء میاں رضوان نفیس' میاں نعیم نفیس' مولانا قاری ثناء اللہ مرکزی رہنما جمعیت علماء اسلام' مہتمم مدرسہ ترتیل القرآن مسجد وحیدان شاہ لٹن روڈ' جناب محمد علی پارک لین' حافظ محمد ابوبکر شیخ ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ الجمعیۃ لاہور تسبیح خانہ تشریف لائے۔ میاں رضوان نفیس نے دعا فرمائی۔ ☆ جامعۃ المنظور الاسلامیہ کے مہتمم پیر سیف اللہ خالد اکثر شفقت کے ساتھ تشریف لاتے ہیں اور متبرک شفائیں دوائیں ہدیہ قبول فرما کر دعائیں دے جاتے ہیں۔ ☆ 12 نومبر بروز بدھ صبح گیارہ بجے جماعۃ الدعوۃ (لشکر طیبہ) کے مرکزی رہنما اور جرار کے چیف ایڈیٹر جناب امیر حمزہ صاحب حفظہ اللہ اپنے دو فرزندان حافظ ثمامہ' اقبال حمزہ اور جناب اسامہ حمزہ کے ہمراہ تسبیح خانہ اور دفتر عبقری تشریف لائے۔ محترم کے ہمراہ ان کے معاون خالد جرار صاحب بھی تھے۔ تمام شعبوں کا دورہ کیا' کلمات خیر اور طویل مخلصانہ دعا سے نوازا۔ ☆ صوفی عبدالرزاق صاحب خلیفہ مجاز حضرت زندہ پیر رحمۃ اللہ علیہ گھمکول شریف تسبیح خانہ تشریف لائے۔ ☆ پچھلے دنوں گوجرانوالہ سے جناب مولانا نواز بلوچ صاحب جمعرات تسبیح خانہ تشریف لائے۔ ☆ کوئٹہ اخبار یونین کے صدر حاجی محمد یوسف صاحب اور جنرل سیکرٹری سعید احمد صاحب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ ☆ نقشبندی سلسلہ کے نامور بزرگ جناب حافظ ناصر الدین خاکوانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے خلیفہ جناب پروفیسر عمران یونس صاحب اور حضرت علاؤ الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ (باقی صفحہ نمبر 48)

سبز اخروٹ اور دانتوں کا کیڑا: سبز اخروٹ کے چھلکوں کو اتار کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملنے سے دانتوں کو کیڑا نہیں لگتا اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔

ہیں۔ فرمانے لگے کہ گزشتہ کئی سالوں سے ہمارے مدرسہ کے ایک استاد کی اہلیہ بہت سخت بیمار ہیں‘ جادو اور جنات کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور مسلسل ان کا علاج کرنے کے بعد بھی کامیابی نہیں مل رہی۔ میں نے ہر حربہ آزما کر دیکھ لیا ہے مگر ان کی طبیعت دن بدن خراب ہی ہوتی جارہی ہے۔ مزید تحقیق کے بعد پتہ چلا کہ حافظ صاحب گزشتہ کئی ماہ سے مسلسل ان کا علاج کررہے تھے اور وہ خود اور ان کے غلام جنات جن میں بہت سے حافظ قرآن اور عالم دین جنات بھی شامل تھے علاج سے عاجز آچکے تھے۔ حکم فرمانے لگے کہ تم اس معاملے کو اپنی نظر سے دیکھو اور مشورہ دو ہوسکتا ہے کہ تمہارے ذریعے ہی یہ عقدہ کھلے۔ میں نے ان سے دعا کی درخواست کی اور مراقبہ شروع کردیا۔ اللہ نے محض اپنے فضل وکرم اور لطف وعطا سے مجھے علم عطا فرمایا اور عقدہ یہ کھلا کہ یہ مریضہ جادو اور جنات کی نہیں بلکہ نظر بد کا شکار ہیں‘ کوئی حاسد نظر بد لگاتا ہے اور ان کا روحانی قدرتی دفاعی نظام تباہ و برباد ہوجاتا ہے اور یہ بار بار بیمار ہوتی اور آوارہ جنات اور سحر کا نشانہ بنتی ہیں۔ اصل مسئلہ جنات اور جادو کا نہیں بلکہ نظر بد کا ہے۔ میں نے انہیں یہ بات بتائی اور توڑ کا طریقہ یاد دلایا۔ یہ مریضہ اسی کمرے میں بے ہوش پڑی تھیں اور ان کے شوہر ان کے ساتھ موجود تھے۔ حافظ صاحب نے پانی پر نظر بد کا انتہائی طاقتور عمل پڑھا اور کچھ ان کو پلادیا اور باقی ان کے شوہر کے ذریعے ان پر گرادیا گیا۔ جیسے ہی دم والا پانی مریضہ پر پڑا وہ ہوش میں آگئیں اور دعائیں دینے لگیں کئی ماہ بعد ان کو سکون محسوس ہوا اور ہوش و حواس قائم ہوگئے۔

میری والدہ کو ایک بار کہیں تعزیت کیلئے جانا پڑا واپس آئیں تو سخت بیمار ہوگئیں‘ چند ہی گھنٹوں میں بیماری نے اس قدر شدت پکڑلی کہ ہمیں ان کی جان کے لالے پڑگئے۔ ذہنی طور پر نیم بے ہوشی اور جسمانی طور پر سخت نڈھال اور بے چین... کوئی بھی دوائی دیں بالکل اثر نہ کرے۔ دو دن مسلسل ایسے ہی گزر گئے اچانک میرے ذہن میں آیا کہ یہ کہیں اور مسئلہ نہ ہوگیا ہو۔ میں نے ان سے پوچھا کہ جہاں آپ تعزیت کرنے کیلئے گئیں تھیں‘ وہاں آپ کو کون کون ملا اور کوئی قابل ذکر بات ہوئی ہو تو مجھے بتائیں۔ فرمانے لگیں کہ کچھ خواتین نے مجھ سے گھر بار کی خیریت دریافت کی اور پوچھا کہ گھر کا انتظام کون چلاتا ہے میں نے بتادیا کہ الحمدللہ میں ہی سنبھالتی ہوں۔ میں مسکرانے لگا اور ان کو بتایا کہ آپ کو نظر بد لگ گئی ہے۔ کہنے لگیں کہ بیٹا اس بوڑھی عمر میں مجھے کس کی نظر لگنی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کو دم کرتا ہوں اگر نظر بد ہوئی تو ان شاء اللہ اتر جائے گی اور آپ بھلی چنگی ہوجائیں گی۔ ان کی اجازت سے ان پر نظر بد کا انتہائی طاقتور اور سریع الاثر عمل کیا۔ عصر کے وقت عمل کیا اور الحمدللہ مغرب کے بعد انہوں نے چلنا پھرنا شروع کردیا اور عشاء تک وہ مکمل ٹھیک ہوگئیں اور انعام میں ڈھیر ساری دعائیں اور پیار بھری مسکراہٹیں ملیں۔

میرا چھوٹا بھائی جو میڈیکل کا طالب علم ہے چھٹیاں گزارنے گھر آیا اور مجھے کہنے لگا کہ بھائی میں بہت سخت بیمار رہتا ہوں‘ میرے سارے ٹیسٹ بھی کلیئر ہیں اور میرے کالج کے پروفیسر ڈاکٹرز کو بھی سمجھ نہیں لگ رہی کہ بیماری کی اصل وجہ کیا ہے میں نے توجہ کی اور اسے بتایا کہ حسد بھی ہے اور حسد کے ساتھ قصد بھی ہے۔ والد صاحب ہماری باتیں سن رہے تھے‘ مجھے فرمانے لگے کہ اپنے بھائی کو رقیہ سے فائدہ پہنچاؤ۔ میں نے ان سے گزارش کی کہ مجھے اس حاسد کا حسد اور اس کا قصد اسی پر واپس بھیجنے کی اجازت دیں تاکہ آئندہ توبہ کرے اور باز رہے اور یہ جو کوئی بھی ہے اللہ ہمیں اس سے نجات عطا فرمائے۔ اجازت ملنے پر میں نے نظر بد اور قصد کے پلٹانے کی نیت سے عمل پڑھا اور طریقے سے عمل کو مکمل کیا‘ عمل مکمل ہوتے ہی میرے بھائی کی طبیعت سنبھلنا شروع ہوگئی‘ ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ میرے والد صاحب کو ایک شکایتی کال موصول ہوئی جس میں انہیں کہا گیا کہ آپ کے بیٹے صہیب نے مجھ پر بہت سخت پڑھائیاں کیں ہیں‘ مجھے آگ لگی ہوئی ہے وغیرہ وغیرہ مجھے میرے پیر صاحب نے آپ کے بیٹے کی نشاندہی کی ہے‘ اس کو منع کریں۔ والد صاحب مسکراتے ہوئے میرے پاس آئے اور فرمانے لگے کہ جس بندے کی نظر بد تھی‘ اس کا پتہ چل گیا ہے میں نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ اگر بچنا ہے یہ عمل پڑھتے رہو‘ چھوڑ دو گے تو نقصان ہونے کا احتمال ہے۔

یقیناً نظر بد ہوتی ہے مگر کیسے...!

قارئین! یقین جانئے کہ نظر بد ہوتی ہے اور لوگ اس کو جادو‘ جنات‘ ٹی بی‘ کینسر‘ ذہنی تکالیف غرض تمام جہان کی بیماریاں سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ کاروبار تباہ‘ حسن وصحت برباد‘ گھر میں پریشانیاں‘ ناچاقیاں‘ تعلیمی رکاوٹیں پڑ رہی ہوتی ہیں۔ عامل جادو جنات بتارہے ہوتے ہیں مگر ہوتی نظر بد ہے اور اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ بندے کو قبرستان پہنچادیتی ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں اپنے بھائیوں کو نظر بد سے ہلاک کرنے سے منع فرمایا ہے۔ خدارا! اگر آپ کو محسوس ہو کہ آپ کی نظر کسی کو لگ جائے گی تو مسنون اذکار پڑھ لیں۔ ماشاء اللہ اور بارک اللہ کے کلمات بار بار ادا کریں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم کو کیسے معلوم ہو کہ ہماری منفی سوچیں کسی شخص کو برباد کرنے کو ہیں‘ یہ میں نے ایک فقیر سے پوچھا تو وہ بتانے لگے کہ اگر کسی چیز کا حسن دیکھ کر آپ کو تعجب ہو یا کسی شخص کی کامیابی یا نعمتیں اور فضل دیکھ یا سن کر آپ کا کلیجہ پکڑا جانے لگے یعنی پسلیاں جہاں ختم ہوتی ہیں اور معدہ ہوتا ہے وہاں جکڑن کا احساس ہو یا شاک لگنے کی سی کیفیت ہو تو وہ وقت ہوتا ہے جب آپ کسی کو برباد کرنے والے ہوتے ہیں اپنے حسد‘ تعجب یا نظر بد سے فوراً اس کیلئے برکت کی دعا کریں‘ ورنہ آپ اللہ کے حضور مجرم قرار پائیں گے۔ اللہ سے ڈریں‘ نظر بد جادو سے زیادہ سخت اور گہرا قاتل وار کرتی ہے۔

قارئین! اب میں آپ کو نظر بد کے قاتل تیروں کا اثر زائل کرنے کا انتہائی طاقتور اور مجرب نسخہ بتاتا ہوں لیکن اس سے پہلے میں آپ کو نظر بد کی ایک آسان پہچان بھی بتادیتا ہوں تاکہ تشخیص میں آسانی رہے‘ نظر بد کی مندرجہ ذیل علامات ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک بھی آپ میں موجود ہے تو آپ

ہر قسم کے بند راستے کھل جائیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ درس میں بار بار فرماتے ہیں کہ ہمیں دوسروں کیلئے مانگنا چاہیے‘ میں یہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں الحمدللہ! کے فوائد بھی ظاہر ہورہے ہیں۔ میرا ایک آزمایا وظیفہ ہے وہ یہ کہ جب میں مکہ مکرمہ میں طواف کے دوران رش میں پھنس جاتی تھی‘ تو میں یہ دعا پڑھتی تھی اور اللہ میرے لیے راستے کھول دیتا تھا اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اتنے رش میں بھی مجھے لگتے تھے۔ دعا یہ ہے: رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ۔ اس کے علاوہ ٹریفک میں بھی میں نے اس کو کئی مرتبہ آزمایا ہے اس کے علاوہ یہ دعا بچوں کو سبق یاد کروانے کیلئے پڑھائی جاتی ہے جو کہ بہت ہی لاجواب رزلٹ دیتی ہے۔ کوئی چیز گم ہوجائے تو: یہ میرا اور میرے بچوں کا آزمایا ہوا ہے کہ چند بار پڑھنے پر جو چیز گم ہوچکی ہوتی ہے وہ چیز ہمیں نظر آجاتی ہے۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ۔ (اہلیہ مدثر محمود)

نظر بد کے مریض ہیں۔ علامات جتنی زیادہ ہوں گی نظر بد اتنی ہی سخت ہوگی۔ 1۔ چہرے کے رنگ کا بدل جانا، سیاہ یا پیلا ہوجانا اس پر دھبے پڑ جانا۔ 2۔ رات کو سونے میں مشکلات کا سامنا کرنا اور دن کو سوتے رہنا یا نیند کی کیفیت طاری رہنا یا ضرورت محسوس کرنا۔ 3۔ ماتھے، ہاتھ پاؤں اور کمر سے حرارت خارج ہونا یا ان پر غیر معمولی پسینہ آنا۔ 4۔ اکتاہٹ، بوریت، سستی، مایوسی اور کیفیت لیس کا شکار ہونا اور خودکشی کے رجحانات رکھنا۔ 5۔ بار بار تھکن جانا اور وہاں سکون محسوس کرنا۔

نظر بد کا علاج اور مختلف طریقے

نظر بد کو دور کرنے اور واپس پلٹانے کیلئے سورۂ قلم کی آخری آیات اکسیر ہیں، جنون اور سحر کے اثرات کو بھی رفع کرتی ہیں۔ وہ آیات درج ذیل ہیں۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

طریقہ نمبر 1: اول آخر درود ابراہیمی سات مرتبہ پڑھیں اور درمیان میں سورۂ قلم کی آخری آیات ٹوٹل 49 مرتبہ سات سات مرتبہ کر کے پڑھیں اور ہر سات مرتبہ پر پانی کی ایک ڈیڑھ لیٹر والی بوتل پر زوردار پھونک ماریں۔ اس طرح یہ ٹوٹل 49 دفعہ پڑھی جائیں گی اور پانی پر سات پھونکیں لگیں گی۔ دم کیے ہوئے پانی میں سے ایک گلاس پانی نکال کر تو گھونٹوں میں پی لیں یا جس کو نظر بد ہے اسے پلا دیں اور ہر گھونٹ پینے سے پہلے ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لازمی پڑھیں۔

بوتل میں بچا ہوا دم شدہ پانی مریض پر اچانک پیچھے سے پورا سر پر انڈیل دیں۔ خود پر کروانا ہو تو کسی کو بولیں کہ وہ پانی سر پر انڈیل دے۔ یہ عمل مسلسل سات دن تک کریں زیادہ سخت نظر بد والے اکیس یا اکتالیس دن اور دن میں بار بار بھی کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رخصت فائدہ محسوس ہوگا۔

طریقہ نمبر 2: یہ طریقہ انتہائی زیادہ طاقتور ہے۔ سورۂ قلم کی مندرجہ بالا آیات کو مندرجہ بالا طریقہ ہی سے دم کریں مگر پانی سات لیٹر لیں اور دم کے بعد ایک مٹھی بیری کے پتوں کی اور ایک تیز دھار بالکل نئی لوہے کی بنی والی چھری دم شدہ پانی میں ڈال لیں اور پانی کم از کم سات تا دس منٹ پانی ابلتا رہنا چاہیے۔ گرم پانی میں سے ایک گلاس پانی نکال کر ٹھنڈا کر کے گزشتہ بیان کردہ طریقہ کے مطابق پی لیں اور باقی پانی کو نیم گرم کر کے نہا لیں۔ یاد رہے نہانے کے دوران چھری پانی کے اندر ہی رہے یعنی ٹب وغیرہ میں منتقل کرتے وقت چھری پانی کے ساتھ ہی رہے۔ نہانے کے بعد کپڑے پہن کر گرم کپڑا اور کمبل لپیٹ لیں تاکہ جسم سے خوب پسینہ خارج ہو گرمیوں میں آدھا گھنٹہ اور سردیوں میں ایک گھنٹہ کمبل یا رضائی کے اندر رہیں۔ بعد میں تولیہ سے بدن خشک کر کے نئے دھلے کپڑے پہن لیں۔ چھری کو دریا، نہر، چشمے یا سمندر میں ڈال دیں۔ یاد رہے نہانے کے دوران متاثرہ عضو کو خصوصاً اور باقی جسم کو عموماً مل مل کے دھوئیں۔ پسینے والے کپڑوں کو دھونے بغیر استعمال نہ کریں اور پانی گندی جگہ پر نہ جائے۔ چھری ہر دفعہ نئی استعمال کریں۔

طریقہ نمبر 3: مندرجہ بالا آیات کو اسی طریقے کے مطابق پانی، تیل، پسی ہوئی کالی مرچوں، واشنگ ویئر (صابن، ٹوتھ پیسٹ، شیمپو) وغیرہ پر دم کر لیں۔ پانی کو پئیں اور نہائیں صابن وغیرہ سے مل مل کے جسم کو دھوئیں اور نہانے سے پہلے کالی مرچوں کو کوئلے پر ڈال کر پورے جسم کو ان کا دھواں دیں۔

بعض اوقات گھروں میں لڑائی جھگڑا بھی نظر بد کی وجہ سے ہوتا ہے یا بے جان چیزوں کو بھی نظر بد لگ جاتی ہے۔ مندرجہ بالا طریقوں کے مطابق اور اپنی عقل استعمال کرتے ہوئے عمل کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ کلی شفاء ہوگی۔

نوٹ: عمل سے پہلے یا بعد گیارہ روپے یا حسب توفیق صدقہ لازمی کریں۔ مجھے اور میرے اہل و عیال کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں عمل کی ہر خواص و عام کو اجازت ہے۔ انشاء اللہ۔

صحت مند زندگی گزارنے کے اصول

(جمیل احمد عدیل، لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! کم و بیش ایک برس سے میں عبقری کا باقاعدگی سے مطالعہ کر رہا ہوں لیکن مجھے اس جریدے کے حوالے سے ایک گلہ ہے کہ اس کی آمد کا ایک ماہ انتظار کرنا پڑتا ہے جبکہ یہ ختم ایک دن میں ہی ہو جاتا ہے۔ تاہم یہ خاندگی اولین ہوتی ہے، ورنہ مجلے کے جملہ مندرجات کئی کئی بار پڑھنے کی دعوت اپنے متن میں موجود رکھتے ہیں۔

میرا عبقری سے رابطہ محض ایک قاری کی حیثیت سے لیکن بطور تحدیث نعمت، ممنونیت کا اظہار مجھ پر واجب سا ہو گیا تھا اس لیے کہ اس رسالے نے فکر و عمل کے اعتبار سے نئی سمتیں شعور کو دکھائی ہیں۔ میری عمر اس وقت اکیاون سال سے کچھ اوپر ہے اور حیات کا یہ حصہ زوال زیست کے متعدد اندیشوں کو ساتھ لیے آگے بڑھتا ہے۔ چنانچہ ایک نوع کی حساسیت مزاج کا مستقل جزو ہوتے رہ جاتی ہے۔ بقول غالب کا فرمودہ قویٰ مضمحل ہونے لگتے ہیں۔ عناصر اعتدال سے گریز پائی اختیار کرنے لگتے ہیں۔

تلاطم کے محاصرے میں مضطرب یہ سماج جو درجنوں جریدے رکھتا ہے ان میں عبقری نہیں اور عبقری بجنبہٖ شامل ہے اس لیے کہ یہ میگزین چند مطبوعہ اوراق کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک صاحب اسلوب، نباض اور عبقری شخصیت اس کے عقب میں فعال ہے۔ میری آپ سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ ماہنامہ عبقری سے ہٹ کر میرا آپ سے تعارف آپ کی صرف ایک تصنیف کی نسبت سے ہے جو ہائی بلڈ پریشر کے موضوع پر اردو زبان میں لکھی گئی شاہکار تالیف ہے۔ عبقری کو اگر میں "امید" کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ فرد کو اس کے آنے اور مضبوط ناتواں سے جوڑنے کا کام یہ جریدہ بخوبی انجام دے رہا ہے۔ اس میں چھپنے والی تحریریں جسمانی علاج معالجوں تک محدود نہیں ہوتیں بلکہ انسان کی پوری شخصیت کو موضوع بناتی ہیں۔ اگر جسمانی صحت کے مسائل کسی عنوان کے تحت جگہ پاتے بھی ہیں تو طبی شعور کو وسعت پذیر کرنے کی سعی زیادہ کارفرما نظر آتی ہے جب جسم ہمارا اپنا ہے تو اس کی کیمسٹری سے جانکاری بھی ایک حد تک ہمارا اپنا مسئلہ ہونا چاہیے۔ ہم اپنا بدن طبیب کے یوں سپرد کر دیتے ہیں جیسے یہ ہمارا اپنا ہو۔ اب ہم فارغ ہیں معالج جانے اور یہ جانے۔ نہیں! ہم، ہمارا جسم اور حکیم/ڈاکٹر ایک تکون ہے جس کے تینوں زاویے ایک دوسرے سے پیوست ہیں۔ ہمیں اپنے بدن کو own کرنا چاہیے کہ یہ ہے تو ہم ہیں۔ نبی آخرالزماں ﷺ کا ارشاد مبارک کس قدر بلیغ ہے: "بے شک تمہارے جسم کا تم پر حق ہے"

گویا یہ طے ہے ہم اور ہمارا جسم دو اکائیاں ہیں لیکن افسوس! ہم اتنے خود پرست ہو گئے ہیں کہ اپنے جسم کو اپنی سواری سے بھی زیادہ وقت دینے کو تیار نہیں۔ اسے بھی مکینک کے حوالے کر کے اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو جاتے ہیں اور اپنا جسم بھی ڈاکٹر کے رحم و کرم پر چھوڑ کر اپنا پنڈ چھڑا لیتے ہیں۔ یہ تاثر کہ مجھے عبقری کے صفحات سے بالواسطہ طور پر ملا کہ ہر شخص کو اس کی استعداد کے مطابق میڈیکل سائنس کی تعلیم دے رہا ہے۔ واضح رہے سلف میڈیکیشن کی ترغیب نہیں دیتا۔ مریض کی طبی صلاحیت کو درست راہ پر

گامزن کرتا ہے۔ اسے بدن کے زیادہ پہچان کا فہم بخشتا ہے۔ دونوں صورتوں کے مابین جولطیف فرق ہے وہ محتاج تشریح نہیں۔

عبقری ایلوپیتھی ہومیوپیتھی سمیت کسی طریق علاج کی نفی نہیں کرتا مگر بجا طور پر ہربوپیتھی کا اثبات کرتا ہے۔ اس کی افادیت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس میں کلام ہے کہ دیسی علاج اس درجہ ارزاں ہے کہ عام آدمی بیماری کے خوف کی بیماری میں مبتلا ہوئے بغیر آج بھی مطب کا رخ کر لیتا ہے۔ بصد معذرت ہمارے ڈاکٹر صاحبان کے کلینکس کے پہلوؤں میں آیا لیبارٹریاں وحشت کی علامت بن کر رہ گئی ہیں۔ اس قدر مہنگے ٹیسٹ ہیں کہ اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔ وہ فزیشن کہاں چلے گئے جو علامات دیکھ کر تشخیص کیا کرتے تھے؟ پرانے حکماء کے متعلق یونہی تو نہیں مشہور کہ ان کے قبضے میں جنات ہوتے ہیں جو نبض پر ہاتھ رکھتے ہی مریض کی "الٹرا ساؤنڈ رپورٹ" آناً فاناً پیش کر دیتے تھے۔ یہ ایک فن تھا، یہ ایک علم تھا۔۔۔۔ عبقری اسی کو زندہ رکھنے کی بابرکت کوشش کا ایک معتبر نام ہے۔ البتہ عبقری کا طرۂ امتیاز یہ ہے کہ اسے سینہ بہ سینہ علم نہیں رہنے دیا۔ غذاؤں، پھلوں، جڑی بوٹیوں، اجناس کے خواص تواتر کے ساتھ بیان کرتا رہتا ہے، آگہی کو وسیع کرتے ہوئے صحت مندی کے رجحان کو فروغ، بنا اس نے اپنا مقصد قرار دیا ہوا ہے۔ مجرب نسخے بھی شرح صدر کے ساتھ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے مالہٗ وما علیہ پر گفتگو اور مباحث کے در بھی وا ہیں۔ سربستہ والی کوئی بات نہیں۔ بعض نسخے تو بظاہر "ٹوٹکے" لگتے ہیں لیکن اپنی افادیت کے حوالے سے وہ معمولی نہیں ہیں۔ یہاں میں اپنا ایک ذاتی تجربہ شیئر کرنا چاہوں گا۔ گزشتہ سال، مجھے اپنے شولڈر بلیڈ اور بائیں بازو میں درد کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ وسائل کے مطابق علاج معالجے کا سلسلہ چلتا رہا مگر افاقہ نہ ہوا۔ آخر ایک ڈاکٹر صاحب کے کہنے پر شوگر چیک کروائی تو بعض نمبلوں میں نارمل آئی اور قدرے ہائی۔ ظاہر ہے پریشانی دامن گیر ہو گئی۔ عبقری میں کسی صاحب کی نہایت مختصری تحریر نظر سے گزری کہ کریلوں کو چھیل کر خشک کر لیں، پھر ان کا سفوف آدھا چمچ چائے والا صبح و شام استعمال کریں تو شوگر کنٹرول میں آ جائے گی۔ اتنا سادہ سا علاج ہو تو آزمالینے پر طبیعت اپنے آپ آمادہ ہو جاتی ہے۔ غالباً ایک ماہ بالالتزام مذکورہ دوا لیتا رہا۔ پھر جیسے میں بھول ہی گیا کہ شوگر نام کا کوئی مسئلہ تھا۔ اب ایک سال کے بعد بلڈ شوگر دوبارہ چیک کروائی تو اللہ پاک کا بے حد احسان ہے کہ نارمل ہے۔ یہ ضرور ہے کہ صبح کی سیر معمول بنی رہی (الا ماشاء اللہ)! کہنا بس یہ ہے کہ اگر تندرستی مطلوب ہے تو تھوڑا سا لائف سٹائل بدل لینا چاہیے۔ خاص طور پر وہ اصحاب جو چالیس سے اوپر ہو چکے ہیں۔ آپ کی وساطت سے اپنے مشاہدات کی روشنی میں صرف دو چار چیزیں عرض کرنا چاہوں گا بھلے ہی مجھ سے ان پر مکمل عمل نہ ہو سکا ہو لیکن ان کی صداقت پر مجھے خفیف سا بھی شبہ نہیں۔

فجر کی نماز میں مداومت پہلا سبق ہے، وضو کے بعد ایک یا دو گلاس پانی پینا، جہاں گردوں کی فلٹریشن کرے گا، وہاں قبض سے بھی بچائے گا۔ پینتالیس سے ساٹھ منٹ کے درمیان مارننگ واک تو آپ کی صحت کی وہ ضامن ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ ایسا سمجھ لیجئے کہ ہاضمے کی مشین قدرت نے ٹانگوں میں فٹ کر رکھی ہے۔ جس طرح نظر نہ آنے والے دو لیلے پاؤں کے تلوؤں میں نصب ہیں۔ سوچئے تا آخر تیز قدموں میں چلنے والے ذیابیطس پر قابو کیسے پا لیتے ہیں؟ گوشت، پراٹھے، حلوہ پوری، مرغن ماکولات، کنفیکشنری اور بیکری کی پراڈکٹس کھانے کا کس کا جی نہیں چاہتا۔ اگر یہ ذائقے آپ کو مرغوب ہیں اور آپ کو یہ نعمتیں بے تاب کرتی ہیں تو انہیں خود پر حرام نہ کیجئے۔ وہ جو انہیں کثرت سے استعمال کرتا ہے وہی فی الحقیقت انہیں خود پر ممنوع کرنے کی جدوجہد کرتا ہے۔ ہفتے میں چار یا پانچ دن سبزیاں اور دالیں استعمال کریں پھر دیکھئے قدرت گوشت میں آپ کو کتنا لطف عطا کرتی ہے۔ "چیتی کم" تو وہ ٹکٹ ہے جس سے سب آگاہ ہیں۔ اگر عمدہ ازدواجی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو پھر چکنائی اور میٹھے کی مقدار تھوڑی کر دیں نیز ڈبل بیڈ سے فوری تائب ہو جائیں (اشارہ کافی ہے!) سلاد دوپہر کے کھانے میں لازمی عنصر قرار دے لیں۔ پانی غذا کے ایک گھنٹہ بعد پئیں۔ جب تک کہ پہلا کھانا ہضم نہ ہو جائے سونے کے نوالے کو بھی ٹھکرا دیں۔ یاد رکھیے! بستر سونے کیلئے ایجاد ہوا ہے لیٹنے کیلئے نہیں۔ جو صبح جاگنے کے بعد جتنی دیر بستر پر لیٹا رہے گا،

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل "مرکز روحانیت و امن" میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 جنوری بروز ہفتہ صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 19 جنوری بروز پیر عصر تا مغرب۔ 30 جنوری بروز جمعہ رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک یَالَطِیْفُ یَاکَرِیْمُ یَاوَدُوْدُ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل و دھیان توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے نکلی ہلکی روشنی آ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات نوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیرخواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہو گئیں۔ ناممکن ممکن ہو گئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلے بہت اچھی ذہنی صلاحیت کا مالک تھا، پچھلے چار سال سے عجیب سی کیفیت کا شکار ہو گیا، پڑھائی سے بیزار خود ہی اپنا نفسیاتی ڈاکٹر بن گیا اور ٹینشن کا علاج خود ہی کرتا رہا۔ سانس کا پھولنا پسینے کی زیادتی، گھبراہٹ بے چینی، دل کا دھڑکنا، سونے کے بعد بھی جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا، اعصابی تناؤ، پٹھوں کے کھچاؤ، غذاؤں کا پوری طرح کھا کر بھی جسم میں جان اور کمزوری بھی کہ بڑھتی جاتی۔ عبقری تو میں پہلے بھی پڑھتا تھا مگر کبھی روحانی محفل (باقی صفحہ نمبر 45 پر)

زہر اور فالج سے محفوظ: ہر قسم کے زہر اور فالج سے محفوظ رہنے کیلئے انجیر آٹھ دانہ اور مغز اخروٹ ڈھائی تولہ کھانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

اور رات کو بستر پر لیٹنے کے اتنی دیر بعد ہی سو پائے گا۔ اگر نیند کا صحیح مزا لینا ہے تو ایک آنکھ بستر پہ کھلے دوسری زمین پر۔ دوستو! پیسے تو اتنے ہی خرچ ہوتے ہیں' میڈیکل سٹور پہ دے دو یا فروٹ شاپ والے کو۔ کیا ہی بہتر ہو اگر کنڈ یشنر کی لگژری سے ہم دستبردار ہو جائیں۔ صحت کا جوہر امیونٹی کے خزانہ عامرہ سے جڑا ہوا ہے۔ یہ سب کرنے کے باوجود بھی کبھی کبھار فرد کو بہرحال علالت کا ذائقہ چکھنا ہوگا تو اس صورت کو قبول کیجئے۔ سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دور بیماری کی حالت میں کچھ ہائے وائے کر رہے تھے ناظر نے جب اس پر تعجب کا اظہار کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "میرا خدا مجھے کمزور دیکھنا چاہتا ہے"

تو جناب! اگر ہمارے قوی مولا کی رضا اس میں ہے کہ ہم اس کے روبرو اپنی ناتوانی ظاہر کریں' تو ہم اس پہ ہرگز محجوب نہیں ہوں گے کہ ضعیفی کے لمحات میں ہی دعا کی تو اتنی جزبہٹ ہوتی ہے۔ خدا کو فراموش کر دینے کی کوتاہی کا ازالہ ہوتا ہے۔ ہمیں از سر نو یقین کا یہ عرفان نصیب ہونے لگتا ہے کہ جب ہم چیچکے چیچکے' گلوگیر آواز میں' پرنم آنکھوں اور دلی سچائی کے ساتھ اس کی بارگاہ میں التجا کرتے ہیں تو وہ ضرور ہماری مدد کو آتا ہے۔ لیکن یاد رہے! یہ اللہ پاک کی سنت ہے کہ وہ اپنے بندوں کی دعائیں سنتا ہے ان کی پکار کا جواب دیتا ہے ان کے مسائل حل کرتا ہے مگر ان مسائل کو حل کرنے کیلئے انسانوں کو جو قوتیں' استعداد یں اور صلاحیتیں اس نے عطا فرمائی ہیں ان کو بھی کند نہیں ہونے دیتا۔ اگر سپہ بندہ میں پوری ایمانی قوت سے اتر آئے تو ان کی نصرت کیلئے ملائکہ کے لشکر بھیج دیتا ہے' یہ شق آئین خداوندی کا ہمیشہ سے حصہ ہے کہ اسباب قدرت کی اہانت ناقابل معافی گناہ ہے۔ اسباب کی دنیا کا خالق صرف اور صرف خدا ہے۔ سو اس کی مرضی یہی ہے کہ میرا بندہ میرے پیدا کردہ اسباب سے استفادہ کرے۔ جو ایسا کبھی خلوص کے ساتھ کرتا ہے تو رب کائنات اس کی دعاؤں کو قبولیت کے اعزاز سے ضرور معزز کرتا ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں نے جو کچھ عرض کیا ہے یہ میرا کہا نہیں بلکہ "عبقری" کا فیضان ہے۔ آپ کے جریدے کے مطالعے نے مجھ پہ یہ عقدہ کھولا ہے کہ حکمت صرف طبابت یعنی پریکٹس اور میڈیسن ہی کو نہیں کہتے۔ یہ دانائی اور دانش یعنی wisdom سے بھی معنون ہے۔ یکی اور نایاب گوہر ہے جو جناب حکیم عثمان کی وراثت ہے۔ آرزو ہے عبقری مستقل اقدار کو فروغ دیتے اور انسان کی ذات کو نشوونما دینے کے اصول پر قائم رہے۔ آمین۔

سورۂ فاتحہ کی برکات

(مخدوم یوسف عزیز)

خلقت میں قبولیت: اگر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا کرے اور اگر گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو گھر کا کوئی فرد نماز فجر کے بعد 125 دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک بھی پڑھیں۔

دماغی امراض سے نجات: جو کوئی ریح الخاصل اور گرم دماغ کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مرض کے مقام پر پھیرے ان شا اللہ شفا ہوگی۔

اولاد کی نعمت: اگر کسی عورت کے پاس اولاد نہ ہو تو وہ حیض سے پاک ہو کر غسل کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لے۔ اکیس روز تک یہ عمل بلا ناغہ عشاء کے بعد پڑھے' انشاء اللہ خدا اولاد کی نعمت سے سرفراز کرے گا۔

سینے کی سوزش ختم: اگر کسی کے سینے میں سوزش ہو تو ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ تین دفعہ پڑھے' انشا اللہ ختم ہو جائے گی۔

حافظہ قوی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ اس قدر قوی ہو کہ وہ قرآن پاک حفظ کرے وہ ہر روز نماز عصر کے بعد 125 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔

خلقت میں عزت: جو کوئی چاہتا ہو کہ ہر کوئی اس سے عزت احترام سے پیش آئے وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پچپن بار سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ اس کی تکرار کرے اس کے بعد سورۂ مکمل کرے۔ انشا اللہ خلقت میں عزت پائے گا۔

برے تصورات ختم: جو کوئی چاہتا ہو کہ اس کا ظاہر باطن پاکیزہ ہو جائے اور اس کے ذہن سے برے تصورات ختم ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ وہ کسی بھی فرض نماز کے بعد سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے۔ بد اگر کو چاہیے کہ وہ بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے اور برائی چھوڑنے کا ارادہ کرے تو اس کے ارادے کو تقویت حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کو باجماعت اور پابندی سے ادا کرے۔ ہر نماز کے بعد توجہ یکسوئی سے اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی چاہے کہ لوگوں میں اس کی عزت بڑھ جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر جمعۃ المبارک اور سوموار کے دن نماز فجر کے بعد اول و آخر درود شریف درمیان میں سورۂ فاتحہ 61 بار پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشا اللہ دعا قبول و مقبول ہوگی۔

عارضہ قلب سے نجات: اگر کوئی دل کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بعد نماز عشاء تین بار سورۂ فاتحہ یکسوئی سے پڑھے۔ اس طرح سے پڑھے کہ الحمدللہ کی تکرار 21 بار کرے اور پھر سورۂ مکمل کرے۔ انشا اللہ سات روز کے اندر افاقہ ہوگا۔ یہ عمل بلا ناغہ کرنا چاہیے' سات روز کے بعد بھی یہ عمل جاری رکھے۔

کامیابی ہی کامیابی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جو بھی جائز کام شروع کرے اس میں کامیابی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اول و آخر درود شریف' درمیان میں گیارہ بار سورۂ فاتحہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تک پڑھے۔ بارہویں مرتبہ سورۂ فاتحہ پوری پڑھے اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے' جب تک کامیابی نہ ہو روز یہ عمل بلا ناغہ کرے انشا اللہ العزیز چالیس روز کے اندر کامیابی حاصل ہوگی۔

دکھتی آنکھ کا عمل: جس کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ باوضو ہو کر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اس میں سلائی ڈبو کر آنکھوں میں سات بار لگائے۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

ک ام ج۔ ایبٹ آباد۔ محمد ایوب' راولپنڈی۔ محمد انور' پشاور۔ اسامہ خالد' راولپنڈی۔ سید تجمل حسینی۔ سید محمد حارث' لاہور۔ خضر حیات' ڈیرہ اسماعیل خان۔ رانا بشیر' بھکر۔ قاری محمد صادق' مظفر گڑھ۔ ذیشان نصر اللہ' زیدآباد۔ شیخ شوکت علی' شیخوپورہ۔ عبدالوہاب' ملتان۔ عبدالمعز ملک' راولپنڈی۔ غلام مصطفیٰ نقشبندی' راولپنڈی۔ محمد اشرف محسن' گوجرانوالہ۔ رافعہ حسین' سعدہ۔ اسما' لاہور۔ منصور الٰہی' ہری پور۔ محمد علی انصاری' کوئٹہ۔ دختر محمد شفیق۔ قاری محمد صادق' خان پور۔ عمر فاروق' لاہور۔ شہنشاہ' پشاور۔ ڈاکٹر طاہر حسن۔ کلیم اللہ بلوچ۔ دلاور خان۔ کوثر رافعہ حسین' خیرپور میرس۔ ڈاکٹر محمد نعیم اقبال' ملتان۔ محمد نصیر' بہاولنگر۔ محمد عرفان' جعفرآباد۔ ڈاکٹر ریاقت علی سلطانی' رحیم یار خان۔ شبانہ اسلم۔ نور خان۔ محمد مرتضیٰ حیدری' سعدیہ شاہد' بہاولپور۔ بندہ خدا' اوکینٹ۔

اگر کوئی شخص گم ہو جائے تو...: اگر کوئی شخص گم ہو جائے تو اس کیلئے سورۃ واللیل کو ہرن کی کھال پر لکھ کر درخت پر لٹکانا نہایت ہی مجرب ہے۔

تائب ہونے کیلئے: جو کوئی خود کو گنہگار سمجھتا ہو اور تائب ہونا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے سورۂ فاتحہ پڑھے۔

ہر حاجت پوری: اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت ہو جس کے پورا ہونے میں کوئی رکاوٹ ہو اور وہ حاجت پوری نہ ہو تو اس غرض سے چاند کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے ہر روز بلاناغہ چالیس یوم تک یہ عمل کرے اور ہر روز عمل کرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ چار روز کے اندر حاجت پوری ہوگی۔

حافظہ قوی کرنے کیلئے: اگر کوئی یہ شوق اور خواہش رکھتا ہو کہ اس کے علم میں اضافہ ہو تمام دینی و دنیاوی علوم پر دسترس حاصل ہو جس بھی علم کے بارے میں وہ مطالعہ کرے وہ علم اس کے ذہن و حافظے میں محفوظ ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز تہجد پڑھا کرے نماز تہجد کے بعد اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر خدا سے دعا مانگے اس کا حافظہ قوی ہوگا۔

آفات و بلیات سے چھٹکارا: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے کسی بھی مصیبت میں مبتلا نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر خدا سے دعا کرے۔

رزق میں زیادتی: جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو تو وہ ہر نماز مغرب کے بعد سورۂ فاتحہ سات مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچ کر سات بار تکرار کرے۔ جب سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ لے تو خدا سے دعا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوگی۔

ناگہانی آفت سے چھٹکارا: اگر کسی پر کوئی ناگہانی آفت آگئی ہو یا کسی مشکل میں پھنس گیا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عصر سورۂ فاتحہ 125 دفعہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ مشکل سات یوم کے اندر دور ہوگی۔

شہرت تادیر قائم: اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی شہرت تادیر قائم رہے تو وہ ہر نماز کے بعد اکیس بار سورۂ فاتحہ پڑھنے کی عادت ڈالے۔

غم دور: اگر کوئی غم زدہ کیفیت میں مبتلا ہو جو کسی بھی طرح دور نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سات بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور معافی مانگے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے دوستوں میں ہو تو اسے چاہیے کہ نماز تہجد یکسوئی سے پڑھے اور گیارہ بار سورۂ فاتحہ اول و آخر درود پاک پڑھے پھر انتہائی عاجزی سے دعا مانگے جو دعا مانگے گا بفضل خدا پوری ہوگی۔

آسیب زدہ کیلئے دم: اگر کوئی آسیب زدہ ہو تو اس غرض سے تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک بار چاروں قل اور سورۂ جن کی ابتدائی پانچ آیات پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے چہرے پر چھینٹے مارے۔ جس گھر میں آسیب ہو چاروں کونوں پر چھینٹے مارے۔

غصے کا علاج: اگر کوئی غصے کا تیز ہو تو اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔

عبادت میں یکسوئی کیلئے: اگر کسی کی عبادت میں یکسوئی نہ ہو شیطان تنگ کرتا ہو تو گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی عمل بلاناغہ کرے۔ یہ شب بیداری اور عبادت گزاری کا باعث ہے۔

تمام مقاصد کے حصول میں کلمہ طیبہ کا ورد

(صبا ناز' لاہور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کیلئے اور تمام مسلمان مرد و عورت' بزرگ و جوان سب کیلئے درج ذیل تحریر لکھ کر بھیج رہی ہوں۔ امید کرتی ہوں قارئین اس سے استفادہ کر سکیں گے اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

مغفرت کا پروانہ: جب بندہ کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اس کلمے کو لے کر آسمان کی طرف جاتا ہے' راہ میں دوسرا فرشتہ آسمان سے اترتا ہوا اس کو ملتا ہے' آسمان سے اترنے والا دنیا سے آسمان کی طرف جانے والے سے پوچھتا ہے کہ تم کہاں جا رہے ہو؟ وہ فرشتہ کہتا ہے کہ فلاں آدمی کا کلمہ لے کر عرش الٰہی پر پہنچانے جا رہا ہوں' زمین پر اترنے والا فرشتہ کہتا ہے کہ میں اسی آدمی کی مغفرت کا پروانہ لے کر عرش الٰہی سے آ رہا ہوں اور دنیا میں اس کو پہنچانے جا رہا ہوں۔

منکر نکیر اور کلمہ طیبہ: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب میت کو قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں' جن کا رنگ سیاہ اور آنکھیں نیلی ہوتی ہیں ان میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہتے ہیں اور یہ دونوں فرشتے آ کر اس طرح سوال کرتے ہیں۔

''کیا کہتا ہے تو اس شخص (محمدﷺ) کے بارے میں؟ تب مردہ اس کے جواب میں یہ کلمہ کہے گا' یہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ' اس پر یہ دونوں فرشتے کہیں گے' ہم تیری صورت دیکھ کر ہی سمجھ گئے تھے کہ تو یہی کہے گا۔ اس کے بعد اس کی قبر میں ستر ہاتھ مربع فراخی کر دی جائے گی اور پھر اس کے واسطے وہاں پر روشنی کر دی جائے گی اور پھر مردہ سے کہا جائے گا کہ سو جا' آرام کر' جس طرح دلہن آرام کرتی ہے اور اس کو کوئی نہیں جگاتا سوائے اس کے شوہر کے۔

اور اگر یہ مردہ کلمہ کا محض زبان سے تو اقرار کرتا ہے لیکن دل میں اس کی تصدیق نہیں کرتا تھا تو اس پر فرشتے کہیں گے ہمیں تو تیرے چہرے سے پہلے ہی اندازہ تھا کہ تو اس طرح کہے گا' اس کے بعد زمین سے کہا جائے گا کہ اے زمین! تو اس پر برابر ہو جا' چنانچہ زمین اس پر برابر ہو جائے گی' جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کی دائیں پسلیاں بائیں میں اور بائیں پسلیاں دائیں میں داخل ہو جائیں گی اور وہ اسی طرح قیامت تک عذاب میں مبتلا رہے گا۔ (ترمذی)

فرشتوں کی دنیا اور کلمہ طیبہ

اسرار العارفین میں تحریر ہے کہ کوہ قاف پہاڑ میں اس دنیا کے علاوہ اس سے بھی بڑی چالیس دنیا اور بھی ہیں۔ ہر دنیا کے چالیس حصے ہیں' اس دنیا کا ایک حصہ موجودہ دنیا سے کہیں بڑا ہے۔ ان چالیس دنیاؤں میں تاریکی بالکل نہیں'

ہر حاجت کیلئے حاجت روا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک وظیفہ قارئین کی خدمت میں بطور ہدیہ بھیج رہا ہوں جو کہ بہت دفعہ کا آزمایا ہوا ہے۔ ہماری ایک ہمسائی کا شوہر باہر تھا جو کسی مسئلے میں پھنس گیا تو اس عورت نے یہ وظیفہ پڑھا تو اس کا کام ہو گیا۔ ایک لڑکی طلاق یافتہ تھی دوسری شادی نہیں ہو رہی تھی' اس نے یہ وظیفہ کیا تو اس کی شادی ہو گئی۔ یہ وظیفہ بہت چھوٹا سا لیکن بہت کارآمد ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے دو نفل پڑھ کر جہاں پر جس حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں اسی حالت میں ہی رہنا ہے' اس جگہ سے حرکت نہیں کرنی اور جو حاجت ہے دل میں رکھ کر سو مرتبہ درج ذیل الفاظ کا ورد کریں' اپنی جگہ سے بالکل حرکت نہیں کرنی' اول آخر درود شریف ضرور پڑھیں' پھر اس کے بعد اللہ سے دعا کریں' انشاء اللہ ضرور حاجت پوری ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فَتُقْضٰی لِیْ (مسند احمد)۔ (مسعود الرحمٰن' ہری پور ہزارہ)

ہمیشہ روشنی ہی روشنی رہتی ہے۔ ان دنیاؤں میں فرشتے آباد ہیں جب سے اللہ تعالیٰ نے جہانوں کو پیدا فرمایا ہے وہاں کے فرشتے کلمے کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

حضرت قرقائیل کی تسبیح کلمہ: حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوہ قاف پیدا فرمایا ہے اور یہ پہاڑ اس قدر بڑا ہے کہ اس نے ساری روئے زمین کا احاطہ کر رکھا ہے اور یہ دنیا کی تمام اشیاء اس کے اندر موجود ہیں' قرآن مجید میں بھی اس پہاڑ کا ذکر موجود ہے ق والقرآن المجید۔

پروردگار عالم نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جو کوہ قاف کی چوٹی پر بیٹھا ہوا ہے اور کلمے کی تسبیح پڑھ رہا ہے۔ اس فرشتے کا نام قرقائیل ہے۔ قرقائیل کبھی ہاتھ کھولتا ہے اور کبھی بند کرتا ہے۔ دنیا کی رگیں اس کے ہاتھ میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو جب زمین پر تنگی منظور ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتہ زمین کی رگوں کو کھینچ لیتا ہے۔ جب رگیں سکڑ جاتی ہیں تو دریاؤں کا پانی سوکھ جاتا ہے اور زمین خشک و بنجر ہو جاتی ہیں۔

اور جب فراخی کرنا چاہتا ہے تو فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین کی رگیں کھول دیتا ہے۔ دنیا میں فراخی پھیل جاتی ہے۔

جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو ڈرانا چاہتا ہے اور ارادہ منظور ہوتا ہے کہ اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے تو اس فرشتے کو حکم ملتا ہے کہ زمین حرکت میں آجائے چنانچہ زمین ہلتی ہے اور زلزلہ آجاتا ہے جب تک اللہ کا حکم ہوتا ہے زلزلہ سے زمین ہلتی رہتی ہے۔

جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت پیدا فرمائے رزق کی تنگی اس سے دور ہو جائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں بکثرت کلمہ طیبہ پڑھے۔ رب کریم کلمہ طیبہ کے طفیل اس پر رزق کے اسباب آسان فرمادے گا۔ جو کوئی نیا چاند دیکھ کر کلمہ طیبہ پڑھے گا تو پروردگار اسے تمام بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔

جو کوئی زوال کے وقت روز ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو اس کا شیطان کمزور اور ضعیف ہو جائے گا۔

دشمن پر فتح پانے کیلئے: ہر روز نماز عشاء کے بعد 125 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے دشمن خود ذلیل و خوار ہوگا۔

نصیب کھل جائے: ہر جمعے کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے دعا کرے۔ سات ہفتے تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے اور بخت کشادہ ہوگا۔

ادائیگی قرض: ہر نماز کے بعد سات سات مرتبہ اول و آخر درود پاک پڑھے درمیان میں 125 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے اور پھر اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا کرے یہ عمل چالیس روز کا ہے۔

عمل فتوحات: کلمہ طیبہ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس طرح پڑھے کہ جب چاند کے مہینے کی پہلی اتوار آئے اور مغرب کی نماز کے بعد کا وقت ہو۔ اس دن ستر مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے' پیر کے دن ساٹھ مرتبہ' منگل کے دن پچاس مرتبہ' بدھ کے دن چالیس مرتبہ' جمعرات کے دن تیس مرتبہ' جمعہ کے دن بیس مرتبہ اور ہفتے کے دن گیارہ مرتبہ۔ اسی طرح ہفتے میں 282 مرتبہ پڑھا۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک لازمی پڑھنا ہے' ہر ماہ کے شروع اتوار میں ایسا کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے مدد حاصل ہوگی ہر رکاوٹ خود بخود دور ہوتی چلی جائے گی۔

ملک الموت کی تعلیم' کلمہ طیبہ: حضرت جعفر بن محمد رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ملک الموت پنجگانہ نمازوں کے اوقات میں چہروں کو دیکھتے ہیں اور اگر وہ دیکھتے ہیں کہ کسی نمازی اور نیک انسان کی موت قریب آگئی ہے تو شیطان کو اس سے دور فرماتے ہیں اور اس کو کلمہ طیبہ کی تعلیم دیتے ہیں۔

کلمہ اور ماں کا نافرمان بیٹا: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یہاں ایک لڑکا ہے جس کی موت کا وقت قریب ہے مگر وہ کلمہ (طیبہ) پڑھنے کی قوت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ زندگی میں یہ کلمہ نہیں پڑھتا تھا؟ اس نے کہا: زندگی میں تو پڑھتا رہا ہے۔ آپ ﷺ اس کے ہمراہ تشریف لے گئے' آپ ﷺ نے اس لڑکے سے فرمایا لا الہ الا اللہ کہو۔ اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے پوچھا کیوں؟ عرض کیا: میں اپنی والدہ کی نافرمانی کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا وہ زندہ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں!۔ چنانچہ وہ عورت آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی۔ آپ ﷺ نے اس عورت سے دریافت کیا تمہارا بیٹا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہارے بیٹے کو آگ میں ڈال دیا جائے ورنہ تم اس کو معاف کردو کیا تم معاف کردو گی۔ وہ عورت بولی جی ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تو ہمیں اور اللہ کو گواہ بنا کر کہہ دے کہ میں اس سے راضی ہوگئی۔ چنانچہ اس نے کہہ دیا اور پھر لڑکے سے کلمہ پڑھوایا گیا تو لڑکے کی جان نکلنے میں آسانی ہوئی۔

آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے میرے صدقے میں اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات دلائی۔ غرض یہ کہ جتنا کلمے کے بارے میں اس کا ورد کرنے سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں تحریر میں جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ الفاظ ختم ہوسکتے ہیں مگر کلمے کی برکت اور فضیلت ختم نہ ہوں گی۔

کینسر کا روحانی علاج

(عبداللہ' کوئٹہ)

موجودہ دور میں کینسر نام کی بیماری بڑی خوفناک سمجھی گئی ہے۔ جو آدمی اس بیماری میں مبتلا ہوجاتا ہے اور وہ یہی سمجھ بیٹھتا ہے کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ بات صحیح نہیں ہے' اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی ہے اس کا علاج بھی اتارا ہے۔ "ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء" (رواہ البخاری عن ابی ہریرہ) پھر جو اس کے علاج کو پالیتا ہے اللہ اس کی بیماری کو دور فرمادیتے ہیں۔ اس موذی مرض میں گرفتار ہونے والا آدمی یوں تو اس کے علاج کیلئے ہر ممکن اقدام کرگزرتا ہے اور کرنا بھی چاہیے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا روحانی علاج بھی کیا جائے تو اللہ سے قوی امید ہے کہ وہ اپنے کلام کی برکت سے اس بیماری کا بالکل ازالہ فرمادیں گے۔

جو اس موذی بیماری میں مبتلا ہیں انہیں چاہیے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر اس موذی مرض کے دور ہونے کی دعا کریں' قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کریں' اللہ نے

لیکوریا کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: طباشیر پانچ تولہ' تخم کونچ پانچ تولہ' ماجو پانچ تولہ' کھجور پانچ تولہ' ہریڑ خورد پانچ تولہ' سازیاں پانچ تولہ' کوزہ مصری پانچ تولہ' ناگیں پانچ تولہ' پھول مکھانے پانچ تولہ' کرکس پانچ تولہ' گری سنگھاڑا پانچ چھٹانک' الائچی چھوٹی دو تولہ۔ کوٹ پیس کر دوائی تیار کریں۔ صبح نہار منہ ایک تولہ شربت انجبار کے ساتھ اور شام کو ایک تولہ شربت انجبار کے ساتھ۔ (عطاء المصطفیٰ' واہگہ بارڈر)

دماغی کمزوری نزلہ زکام کمزوری مجتم: مغز بادام مکھن چینی ہم وزن لے کر رگڑ کر چاٹنے سے دماغی کمزوری دور ہوتی ہے اور پرانا نزلہ دور دسر اور کمزوری میں بے حد مفید ہے۔

اس میں شفاء رکھی ہے اور درج ذیل روحانی علاج جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس موذی مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔ عرب کے ایک معروف شیخ محمد عارف بتاتے ہیں کہ سعودی عرب میں ایک شیخ فاضل نے جب کینسر کی مختلف بیماریوں میں مبتلا افراد کا درج ذیل روحانی علاج کیا تو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے شفاء کلی عطا فرمایا۔ وہ روحانی علاج یہ ہے:۔

تعوذ و تسمیہ کے بعد سورۂ فاتحہ مکمل' سورۂ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات' اس کے بعد سورۂ بقرہ کی آیت 165،164' اس کے بعد سورۂ بقرہ پارہ نمبر تین کی آیت نمبر 257،256،255' اس کے بعد سورۂ بقرہ پارہ نمبر تین کی آخری دو آیات 285،286' سورۂ آل عمران پارہ نمبر تین کی پہلی پانچ آیات' پھر سورۂ آل عمران پارہ نمبر تین کی آیت نمبر 18' اس کے بعد سورۂ آل عمران پارہ نمبر تین کی آیت نمبر 27،26' سورۂ اعراف پارہ نمبر 8 کی آیت نمبر 54 تا 56۔ اس کے بعد سورۂ اعراف پارہ نمبر 9 کی آیت نمبر 117 تا 119۔ اس کے بعد سورۂ یونس پارہ نمبر گیارہ کی آیت نمبر 79 تا 82۔ اس کے بعد سورۂ طٰہٰ پارہ نمبر 16 کی آیات نمبر 65 تا 69 تک۔ اس کے بعد سورۂ مومنون پارہ نمبر 18 کی آیات 115 تا 118۔ اس کے بعد سورۂ حشر پارہ نمبر 28 کی آیت نمبر 21 تا 24۔ اس کے بعد سورۂ صافات پارہ نمبر 23 کی ابتدائی پندرہ آیات۔ اس کے بعد سورۂ رحمٰن پارہ نمبر 27 کی آیت نمبر 31 تا 33۔ اس کے بعد سورۂ ملک پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر تین، چار۔ اس کے بعد سورۂ قلم پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر اکاون، باون۔ اس کے بعد سورۂ جن کی ابتدائی تین آیات۔ اس کے بعد سورۂ کافرون' سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔

مذکورہ قرآنی آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد کم از کم پانی کے تین گلاس لے کر اس پر دم کریں اور اس پانی کو پینے کا معمول بنالیں۔

جسمانی امراض کا روحانی نقش سے علاج

(صوفی محمد ارشد قریشی' ملتان)

درج ذیل شیڈول میں جسمانی بیماری کا نام اور اس سے متعلقہ اسم الٰہی کے اعداد بطور علاج درج ہیں۔ اس کا طریقہ علاج یہ ہے کہ کسی بھی پین یا مارکر یا بال پوائنٹ سے مریض کی دائیں کلائی پر صرف بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مکمل پڑھ کر مطلوبہ اعداد لکھ دیں۔ ٹھیک آدھ گھنٹہ میں انشاء اللہ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ بعد از شفاء بندہ ناچیز اور محترم حکیم صاحب اور عبقری کی پوری ٹیم کو اپنی پرخلوص دعاؤں میں یاد رکھیں جن کی انتھک محنت سے آپ تک آزمودہ عملیات وظائف اور مضامین پڑھنے کیلئے ملتے ہیں۔ اللہ آپ سب سمیت ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

تفصیل امراض	مطلوبہ اسم الٰہی (علاج)
گلے میں ہر قسم کے درد کیلئے	812-212-66-4
مچھر کاٹنے کیلئے	812-212-66-5
آگ یا پانی سے جلنا	812-212-66-6
ہوائی جہاز یا بس میں الٹی	812-212-66-7
لو بلڈ پریشر کنٹرول	812-212-66-12
ہائی بلڈ پریشر کنٹرول	812-212-66-13
یرقان (پیلیا) ختم	812-212-66-14
سردی سے بچاؤ	812-212-66-24
فالج کا علاج	812-212-66-26
شوگر کنٹرول	812-212-66-30
صدمہ یا خوف سے تکلیف	812-212-66-32
گھٹنوں رجوڑوں کی سوجن	812-212-66-33
بواسیر (خونی و بادی) ختم	812-212-66-34
زہریلی گیس یا سوجن کیلئے	812-212-66-35
چہرے کی پھنسیاں دور	812-212-66-36

نعلین شریف کی برکت

(عبداللہ بن محمد حسینی' کورنگی کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نقش ہے جو حضرت مولانا عمر پالن پوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "مومن کا ہتھیار" میں شائع کیا تھا لیکن اب وہ کتاب کے آخری حصہ میں چھپا ہوا نہیں ہے۔ اس نقش کے بہت سارے فائدے ہیں جو میں خط کے ساتھ بھیج رہا ہوں' میری بہن کی شادی کے بعد ان کے گھر میں عجیب و غریب حرکت ہوتی تھی' کبھی شیشہ کے اوپر بچے یا بڑے کے ہاتھ کے نشان' کبھی گھر میں گندی بدبو کا آنا اور ایک دن تو کپڑے دھونے کی مشین اور پلنگ دونوں پھٹ گئے جب سے میں نے یہ نقش نعلین مبارک لگایا تب سے گھر بالکل صحیح ہو گیا۔

اس کے علاوہ نقش نعلین مبارک کے فوائد تو بہت سارے ہیں مگر ایک جو میں نے خود آزمایا ہے وہ عرض کرتا ہوں:۔ اگر کسی عورت کی ڈلیوری کے وقت اس کے ہاتھ میں نقش نعلین شریف رکھنے کیلئے دیئے جائیں تو بہت آسانی سے ڈلیوری ہو جاتی ہے۔ میں نے اور میری بہن نے بہت جگہ آزمایا بہت فائدہ ہوا۔ ایک واقعہ ہمارے گھر کا ہے' ہماری بہن کا پہلا آپریشن ہوا تھا جس سے لڑکی پیدا ہوئی' دوسری مرتبہ بھی ڈاکٹروں نے آپریشن کا کہا تھا' بہن نے ان کو نعلین شریف کا نقش دیا تو اللہ کے حکم سے اور نعلین شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بغیر آپریشن کے ایک بیٹا اور بیٹی عنایت فرمائی' علاقے میں بہت ساری عورتوں کو بہن نے یہ نقش دیا کوئی ایسی عورت نہیں جس نے یہ نقش رکھا ہو اور ولادت میں آسانی نہ ہوئی ہو۔

میرے لاجواب اور بے مثال وظائف

(صوفی اقبال (مرحوم)' سرائے عالمگیر)

سردی کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: ستاور' فلفل سیاہ' تخم کرنجی' آملہ' بار ہنگ' مسند رسوکھ' تخم ورتنگن سب ایک ایک تولہ لے کر کشتہ فولاد' کشتہ چاندی یہ دونوں دو دو ماشے لے لیں۔ طریقہ تیاری بہت آسان: سب دوائیں کوٹ کر یا گرینڈ کر کے چھان لیں اور اس سفوف میں کشتے دونوں مکس کر لیں' دوا تیار ہے۔ خوراک: صبح و شام آدھا آدھا چمچ چائے والا ہمراہ نیم گرم دودھ۔ یہ سفوف نامردی کیلئے لاجواب چیز ہے' ممسک اور مغلظ بھی ہے' جسم میں صالح خون پیدا کر کے طاقت کو دو چند کرے گا۔

خونی و بادی بواسیر کیلئے لاجواب نسخے

بواسیر کا نسخہ بھی تحریر کر رہا ہوں کہ کسی غریب کی مدد ہو جائے اگر کسی کو بادی بواسیر ہو تو تارا میرا روزانہ تھوڑا سا لیں نہار منہ رات کے باسی پانی سے کھاتے رہیں۔ انشاء اللہ جلد شفاء ہوگی۔ اس کے علاوہ برگ مدار دھاگے میں پرو کر کمر میں باندھیں' انشاء اللہ خونی بادی و بواسیر سے شفاء ہوگی۔

خونی و بادی بواسیر کیلئے: ھوالشافی: تخم بکائن' مغز تخم نیم' گل سرخ' برگ سنا مکی' پوست بلیلہ کلاں۔ ایک ایک تولہ اور رسونت چھ ماشے لے کر تمام دوائیں باریک چھان پیس کر سفوف ڈبیا میں یا بوتل میں رکھ لیں۔ خوراک: چھ ماشہ نصف چمچ صبح و شام پانی سے دیں' پھر خداوند کریم کی پیدا کی ہوئی جڑی بوٹیوں کی شان دیکھیں۔ بنا کر غریبوں کو مفت دیں۔ کر بھلا سو ہو بھلا۔

نزلے زکام سے نجات: اگر نزلے زکام سے تنگ

موذی حشرات سے نجات: جس گھر میں سانپ بچھو ہوں وہاں اس سورۃ کو کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لٹکانا نہایت مفید ہے انشاءاللہ کوئی موذی حشرات باہر نہ آئے گا۔

کر رکھا ہو تو فلفل سیاہ، دانہ الائچی کلاں ایک ایک تولہ، سونٹھ نو ماشے دار چینی نو ماشے۔ یہ اشیا باریک سفوف پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ صبح و شام نصف ماشہ ہمراہ پانی لاجواب چیز ہے۔

قوت مردی اتنی کہ آپ حیران۔۔۔!!!

لاجواب گھر کا نسخہ ہے' پسے ہوئے جو کے آٹے کا چھان پانچ تولے' منقٰی بیس گرام زیرہ پاؤ پانی میں پکائیں۔ ایک پاؤ پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ اس پانی کو میٹھا کرکے روزانہ پیتے رہیں۔ قوت مردی میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

اہم طبی معلومات۔۔۔!!!

☆ برین اٹیک' ہارٹ اٹیک سے زیادہ خطرناک ہے۔ ☆ جگر کے اٹیک میں مریض سالہا سال ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرتا ہے۔ ☆ دل کے امراض میں شریانی سدے سب سے زیادہ خطرناک ہیں یہی فوراً موت کا سبب بنتے ہیں۔ ☆ نیند کی کمی اعصابی تحریک میں ہوتی ہے۔ ☆ نیند کی زیادتی غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے۔ ☆ معدے کی جلن دراصل معدہ کی ٹھنڈک ہے۔ ☆ پاؤں کی جلن بلڈ پریشر لو کی وجہ سے ہے۔ ☆ سینہ کی جلن معدہ سے اٹھنے والی گیس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ☆ پاؤں کا سن ہوجانا بلڈ پریشر ہائی اور شوگر کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ☆ زیادہ خواب دیکھنے والے کا معدہ خراب ہوتا ہے۔ ☆ پیٹ درد کھانا کھانے کے بعد ہو تو یہ معدہ کی ٹھنڈک ہے' علاج گرم دوا سے کیا جائے۔ ☆ پیٹ درد ہر وقت ہو تو معدہ کی سوزش ہے اور درد اپنی جگہ تبدیل کرے تو ریاحی درد ہے۔ ☆ درد اپنی جگہ تبدیل نہ کرے تو مقام درد کے پٹھے کا کھچاؤ اور سوزش کی وجہ سے ہے۔ ☆ کسی مقام پر خون کے اجتماع سے سوزش ہو تو یہ مشینی تحریک ہے۔ ☆ کسی مقام پر پانی یا صفراء کے اجتماع سے سوزش ہو تو یہ کیمیائی تحریک کا نتیجہ ہوگی۔ ☆ شوگر کے مریض کے گردے فیل شوگر کی دوائیں کرتی ہیں۔ ☆ کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے درمیان ہوا جمع ہوجائے تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔ ☆ شوگر کے مریض کیلئے سب سے زیادہ خطرناک وہ شوگر کی دوا ہے جسے وہ روزانہ استعمال کرتا ہے۔ ☆ شوگر کے مریض کیلئے اس مرض کا پہلا تحفہ جنسی کمزوری ہے۔ ☆ شوگر کا مرض پرانا ہوجائے تو جنسی خواہش ہی ختم ہوجاتی ہے۔ ☆ جو شخص ملی جلی غذائیں کھاتا رہتا ہے وہی تندرست رہتا ہے۔ ☆ سوزشی گنٹھیا میں پورا ہاتھ پاؤں متورم ہوتا ہے۔ ☆ ریحی گنٹھیا میں صرف جوڑ پر ابھار ہوتا ہے۔ ☆ دوروں کے دوران ہاتھ پاؤں پر اکڑاؤ نہ ہو تو اعصابی تحریک ہوگی اعصابی تحریک سے دورے ہوں گے۔ ☆ رسولیاں تمام ہی خطرناک ہوتی ہیں لیکن دماغی رسولیاں سب سے زیادہ خطرناک ہوتی ہیں۔ ☆ نکسیر خون میں فائبرین کی کمی کی وجہ سے آتی ہے اور کیلشیم کی کمی کی وجہ سے بھی ہوتی ہے۔ ☆ احتلام کا علاج کرنے کے بجائے نوجوان کے خواب روکنے کا علاج کریں جب خواب نہ آئیں گے تو احتلام کبھی نہیں ہوگا۔ ☆ جسم کے اندر یا باہر زخم ہوئے بغیر خون کا اخراج نہیں ہوا کرتا جو مریض کہتے ہیں کہ پھیپھڑوں میں زخم نہیں لیکن پھر بھی خون آتا ہے تو ان کے گلے میں زخم ہوکر خون آیا کرتا ہے۔ ☆ حافظہ کی کمزوری میں دماغ کی بجائے دل کا فعل تیز ہوتا ہے تو حافظہ کمزور ہوگا۔ ☆ احتلام اتنا زیادہ خطرناک نہیں ہوتا جتنا کہ احتلام ہو ہی نہ۔ ☆ وجیدہ اور معدہ کے مریض کو موافق غذائیں کھانے سے زیادہ موافق غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے تاکہ مرض فوراً بڑھ سا رک جائے۔ ☆ قوت باہ کا علاج یک دم کشتہ جات یا زہروں سے نہ کریں بلکہ اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں نہیں تو بے چارہ نامرد بھی ہوسکتا ہے۔ ☆ نیند اور سکون کی ہر دوا بلڈ پریشر لو کرتی ہے۔ ☆ بادام زیادہ مقوی حافظہ نہیں بلکہ ہریڑ اور آملہ مقوی حافظہ ہیں۔ ☆ قانون مفرد اعضا میں علاج کرتے وقت مقام تحریک کو مدنظر رکھ کر مقام تسکین کی دوا دی جاتی ہے۔ کوئی مرض خون سے تین ماہ سے پہلے ختم نہیں ہوتا۔ ☆ بلڈ پریشر اگر زیادہ ہائی ہوجائے تو فوراً فالج سے موت واقع ہوجاتی ہے اور بلڈ پریشر انتہائی کم ہوجائے تو مریض آہستہ آہستہ مرتا ہے۔ ☆ پھیپھڑوں میں چبھن دار درد ہو تو یہ استسقاء الصدر کی واضح علامت ہے جو غدی عضلاتی تحریک سے ہوا کرتا ہے۔ ☆ کسی بھی علامت کو ٹھیک ہوئے چند دن گزر جائیں تو دوبارہ ہونے کا امکان ہوتا ہے لیکن کسی علامت کو ٹھیک ہوئے تین ماہ سے زیادہ عرصہ گزر جائے تو مرض دوبارہ نہیں ہوتا اسی لیے دیسی علاج کم از کم تین ماہ کیا جاتا ہے تاکہ مرض دوبارہ نمودار نہ ہو اور جڑ سے ختم ہوجائے۔ حکیم بوعلی سینا نے کہا کہ غذا سے خون بنتا ہے دوا سے کیفیت تبدیل ہوتی ہے اور زہروں سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ جو مریض کارنی سے علاج کرائے اس کا علاج نہ کرو۔ ایک مریض کا پیشاب بالکل سفید پانی کی طرح آتا لیکن مقدار میں دو تین تولہ سے زیادہ نہیں یہ عضلاتی تحریک کا پیشاب ہے۔ میڈیکل رپورٹ کے مطابق ایک مریض کالے یرقان کا ہے اس کے جسم پر سوجن آتی ہے جگر سکڑ گیا ہے' پیشاب چھ سات بار آتا ہے لیکن کم مقدار میں آتا ہے۔ قانون مفرد اعضا کے مطابق یہ غدی تحریک کا مریض ہے۔ ہیپاٹائٹس بی کے وائرس قانون مفرد اعضا کے غدی اعصابی تحریک سے ختم ہوجاتے ہیں۔ عضلاتی تسکین' یعنی دل کی کمزوری کا مریض اپنے آپ کو سب سے بڑا مریض سمجھتا ہے اور یہی مریض سب سے زیادہ پریشان ہوتا ہے قانون مفرد اعضا میں تسکین کے مقام پر مرض تسلیم کی جاتی ہے اگر وہاں دواؤں غذاؤں سے تحریک دی جائے تو انشاء اللہ کئی بیماریوں سے چھٹکارا ہوسکتا ہے۔ جب خون میں غذا ختم ہوجائے تو بھوک کا احساس شدید ہوتا ہے۔ احتیاط: جب مریض کا معائنہ کیا جائے اور کوئی بیماری سمجھ نہ آئے تو اسے دوا مت دو۔

تبخیر کیلئے سفوف خاص: ہوالشافی: فلفل سیاہ' فلفل دراز' سونٹھ' اجوائن' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' ہینگ خالص' انار دانہ' پکوڑ طلبی' سونف' نمک سیاہ' نمک خوردنی' سوڈا بائیکارب۔ سب اشیاء برابر وزن لے کر کوٹ پیس لیں۔ کھانا کھانے کے بعد چار ماشے ہمراہ پانی استعمال کریں۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

1۔ الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریر باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو مستند حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پہ اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔

2۔ ایڈیٹری کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ جتری چھاپنے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ابو جتری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے بہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا اسکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

3۔ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ مع ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔

نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

لیکوریا کا روحانی علاج: لیکوریا کا مرض عورت کی صحت کا دشمن ہے اس عمل کو کرکے فائدہ اٹھائیں۔ میری طرف سے ہر ماں بہن بیٹی کو اجازت ہے۔

اس عمل کو ہر روز صبح، دوپہر، شام پانی پر چالیس چالیس مرتبہ دم کرکے پلائیں اگر ہر وقت چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو صبح صرف چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے تین مرتبہ صبح، دوپہر، شام پی کر ختم کریں روزانہ نیا بنالیں لیکن اس عمل سے زیادہ بہتر تینوں وقت چالیس چالیس بار پڑھ کر تینوں ٹائم تازہ دم شدہ پانی پئیں تو یہ بہتر ہوگا۔ لیکوریا سے انشاء اللہ اس روحانی عمل سے شفاء ہوگی۔ درج ذیل آیت مبارکہ چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنے ہوں گے۔

آیت مبارکہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝

اولاد نرینہ کے خواہش مند ضرور پڑھیں

اگر جس عورت کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، لڑکے کی خواہش ہو تو روحانی عمل کریں، میری طرف سے ہر ماں، بہن، بیٹی کو اجازت عام ہے۔ انشاء اللہ اس عمل سے لڑکا ہوگا۔

روحانی عمل: جب حمل کے آثار ظاہر ہوں تو خاوند یہ عمل خود کرے (یَامَتِیْنُ) خاوند پڑھ کر عورت کے پیٹ پر اپنی شہادت کی انگلی سے ناف کے مقام پر گول دائرہ مارے، انگلی اٹھائے، دوسری دفعہ پھر یَامَتِیْنُ پڑھ کر پھر ناف کے مقام پر اردگرد خاوند سیدھے ہاتھ کی انگلی سے گول دائرہ بنائے۔ اسی طرح ستر مرتبہ یَامَتِیْنُ پڑھے ستر دائرے بنائے، عمل صرف ستر بار ایک ہی دن کرے۔ دوبارہ یہ عمل نہیں کرنا۔

نوٹ: یَامَتِیْنُ مرد اپنی انگلی پر ہر دفعہ دم کرکے دائرہ بنائے گا اور پورا گول دائرہ بنانے تک انگلی نہیں اٹھانی، ایک دائرہ مکمل کرکے دوسرے دائرے کیلئے انگلی اٹھا کر دوبارہ یَامَتِیْنُ پڑھ کر انگلی پر دم کرکے دائرہ بنائے۔ ستر مرتبہ ستر دائرے بنائے۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ ہوگی۔

آواز میں ترنم کیلئے: قاری، نعت خواں حضرات کیلئے تحفہ، درود پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کوئی سا بھی) ایک سو اکیس بار پڑھ کر نہار منہ پانی پر دم کرکے پئیں۔ آواز میں ترنم پیدا ہوگا۔

نوٹ: بے یقین عمل نہ کرے صرف یقین اور درود پاک سے لگن والے عمل کریں۔

قرض یا مستعار دی ہوئی چیز واپس لینا: مقروض کے چہرے کا تصور کرکے گیارہ روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور دعا مانگیں مقروض قرض یا کوئی بھی چیز واپس کرے گا۔

درد چشم: آنکھ میں کسی قسم کا درد ہو تو ان کلمات کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے آنکھوں پر چھینٹے ماریں انشاء اللہ آرام آئے گا۔

کلمات نورانی یہ ہیں: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَااَللّٰهُ يَانُوْرُ يَااَللّٰهُ يَانُوْرُ يَانُوْرُ

کان میں درد ہو: اس عمل کو چودہ بار پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کریں۔ دم شدہ تیل کو ہلکا سا گرم کریں اور کانوں میں ٹپکائیں اور کان کے اردگرد لگائیں پھر دیکھیں کلام الٰہی کی تاثیر تحت سے تحت کان کا درد انشاء اللہ غائب۔ عمل چودہ دفعہ پڑھ کر تیل پر دم کرنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ۔

داڑھ درد (دانت) کیلئے: اس عمل کی سب کو اجازت ہے۔ کسی بھی درد کیلئے ایک لوہے کی کیل لے کر اس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور سورۂ فاتحہ مکمل ایک مرتبہ پڑھیں اور کیل پر پھونک مار کر درد والی جگہ پر کیل کو آہستگی سے لگائیں، دانت یا داڑھ میں درد ہو تو اسی وقت سات بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور الحمد شریف مکمل پڑھیں اور کیل پر دم کرکے ہر دانت یا داڑھ کی درد والی جگہ پر کیل سے آہستگی سے پھیر کر اس کیل کو کسی درخت میں ٹھونک دیں، کلام الٰہی کی برکت دیکھیں ہوا یا غائب کہ دوبارہ نہ ہوگا۔ نوٹ: بسم اللہ ہر دفعہ ساتھ پڑھنی ہے۔

سر میں شدید درد کا علاج: اگر سر میں کسی مقام پر شدید درد ہو تو اس طلسم کو دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے درد والے مقام پر سات دفعہ بنائیں لیکن ایک دفعہ مکمل کرنے تک درد والے مقام سے انگلی نہیں اٹھانی۔

درج ذیل طلسم شروع سے پورا ایک بار طلسم بنانے تک پھر انگلی اٹھالیں۔

دوسری بار پھر مکمل طلسم لکھیں اور پھر انگلی اٹھائیں۔ اسی طرح طلسم درد والی جگہ پر سات بار بنائیں۔

طلسم درج ذیل ہے جو درد والی جگہ پر انگلی سے بنانا ہے۔



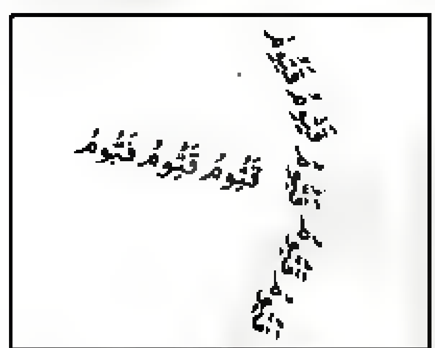
ترقی دینی و دنیاوی: اس آیت مبارکہ کے پڑھنے بعد نماز تہجد پڑھنے والے پر دینی و دنیوی دروازے کھل جاتے ہیں۔ نماز تہجد کے بعد روز اس کو (دو سو اکیس بار) پڑھنا معمول بنالو پھر دیکھو اللہ پاک کیسا کرم فرماتے ہیں۔ آیت مبارکہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

بے حیا مرد و عورت کیلئے: اگر کوئی عورت یا مرد اپنے قول و فعل سے بے حیائی کا مظاہرہ کرتا ہو تو اس عمل کو ایک سو چھبیس بار پڑھ کر میٹھی چیز پر دم کریں اور بے حیا مرد و عورت کو کھلائیں، چند بار کے عمل سے بفضل خدا ان میں حیاء پیدا ہوگی۔

آیت مبارکہ جو ایک سو چھبیس مرتبہ پڑھنی ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر بار اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿آل عمران ۱۸﴾

مرد کو راہ راست پر لانے کیلئے: اگر مرد اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا ناجائز تنگ کرتا ہو اور محبت سے پیش نہ آئے تو عورت اس نقش کو لکھ کر گھر میں رکھے یا پاس رکھے، خدا کے فضل و کرم سے خاوند اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ جس طرح درج ذیل لکھا ہے اسی طرح لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا گھر میں رکھیں۔



دکان یا مکان خالی کروانے کیلئے: اگر کسی کو مکان یا دکان کرائے پر دیں اور خالی کراتا ہو تو وہ خالی نہ کرے تو یہ نقش ہر کوئی بنالے یا فوٹو اسٹیٹ کرالے اور نقش کے نیچے فلاں بن فلاں یعنی جس کو مکان یا دکان کرائے پر دی ہو" اس کا نام اور بن لکھ کر اس کی ماں کا نام لکھے، نام لکھنے کے بعد لکھیں مکان یا دکان خالی کرکے چلا جائے" انشاء اللہ دکان یا مکان خالی کرکے چلا جائے گا۔ نقش یہ ہے:۔

۱۴ے	۱۵ے	۱۸ے	۰۵ے
۱۷ے	۰۶ے	۱۱ے	۱۲ے
۰۷ے	۲۰ے	۱۳ے	۱۰ے
۱۳ے	۰۹ے	۰۸ے	۱۹ے

فلاں بن فلاں مکان یا دکان خالی کرکے چلا جائے۔

دماغ کی خشکی اور ذہنی کمزوری، چکر اور غصہ زیادہ آنے کی صورت میں روغن بادام تین چمچ چائے والے نیم گرم دودھ میں ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوسرا عمل: سورۂ مزمل کو ہر روز بعد نماز فجر اکیس بار پڑھیں تلاوت کرنے کے بعد دعا مانگیں اے اللہ! اس پاک سورۂ مزمل کے طفیل میری مدد فرما کہ فلاں بن فلاں مکان یا دکان خالی کر کے چلا جائے انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں مکان‘ دکان خالی کر دے گا۔ ناجائز عمل کریں تو خود گنہگار ہوگا۔

اولاد کی نافرمانی دور: اگر اولاد لڑکے لڑکیاں ماں باپ کا کہنا نہ مانیں اور بے ادبی بھی کریں تو اس نقش کو ہر کوئی بنا سکتا ہے۔ اجازت ہے۔ بنا کر میٹھے پانی یا شربت میں گھول کر تین مرتبہ پلائیں۔ خدا کی رحمت سے اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُبِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مُبِيْنُ

فلاں بن فلاں
لڑکی ہو تو فلاں بنت فلاں
والدین کے حق میں ہو جائے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ کیلئے: زیارت رسول اکرم ﷺ کیلئے ان کلمات مبارکہ کو ہر روز خلوص نیت سے بانوے (92) مرتبہ بلاناغہ اکیس روز تک پڑھنا ہوگا۔ **طریقہ:** اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے درمیان میں محبت کے ساتھ بانوے بار ان کلمات کو پڑھیں گے۔ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ کی تیغ اِلَّا اللّٰهُ کا نور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا صبح ظہور
خضر بر خضر۔ خضر پر نور جائیں گے
موکل ساتھ آئیں گے حضور

نوٹ: یہ بلاناغہ اکیس روز جاری رکھیں بفضل خدا سرکار دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

رات کو دکھائی نہ دینا: روزانہ رات کو پانی میں نمک ملا کر آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نبی کریم ﷺ کا عطا کردہ وظیفہ خاص

یہ وہ وظیفہ ہے جو نبی کریم ﷺ نے اپنی لخت جگر خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا۔ امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے بھی کبھی اس وظیفہ کو پڑھنا ترک نہیں کیا۔ اے ایمان والو! آپ بھی ہر نماز کے بعد اسے پڑھنا بلاناغہ معمول رکھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ 34 بار۔ انشاء اللہ جو دعا مانگو گے قبول ہوگی۔

اہل قبر کیلئے دعا: جب بھی آپ قبرستان میں جائیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اول و آخر درود شریف پڑھ کر تمام اہل قبرستان یعنی جتنے لوگ قبرستان میں دفن ہیں ان کی روح مبارک کو بخش دیں۔ بعض کتب میں درج ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک جتنے بھی قبرستان میں لوگ دفن ہیں ان کے برابر آپ کے اعمال نامہ میں نیکیاں درج فرمائیں گے اور آپ کو پتہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھنے والے کو ایک مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس طریقہ سے سب قبرستان والوں کو پڑھ کر بخشیں۔ اللہ آپ کو کامیابیاں دے گا۔ ”کر بھلا سو ہو بھلا۔۔۔!“

برائے حفظ قرآن پاک: اگر کسی کو قرآن مجید حفظ نہ ہوتا ہو تو وہ بعد نماز عشاء سورۂ فاتحہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھے‘ بفضل خدا تعالیٰ قرآن پاک حفظ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔

قرآن حکیم کبھی نہ بھولے گا۔۔۔! حضرت کلیم اللہ شاہجہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص سوتے وقت ان آیات شریفہ کو پڑھ کر سوئے گا‘ انشاء اللہ اس کو قرآن حکیم کبھی نہیں بھولے گا۔ (بحوالہ: مرقع کلیمی)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ.

پردیس کی پوری سے دیس کی آدھی اچھی

(محمد حنیف بھٹی)

یہ واقعہ جو میں بیان کرنے جا رہا ہوں‘ آج سے تقریباً تیس بتیس سال پہلے کا واقعہ ہے۔ اس وقت ہم گاڑیوں کی چابیاں بنانے والے میکلوڈ روڈ پر لاہور ہوٹل چوک سے لکشمی چوک تک ایک ہی لائن میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اپنا کام کرتے تھے۔ رتن سینما کے سامنے ایک ورکشاپ ہوتی تھی (بعد میں مالک نے ورکشاپ ختم کر کے فرنیچر کی دکان شروع کی) اس کے باہر میں نے کافی عرصہ چابی بنانے کا کام کیا۔ میرا ایک دوست جس کا نام تو لیاقت تھا لیکن گھر والے اور ہم اسے تاؤ کے نام سے بلاتے تھے وہ دو بھائی اور ان کا چچا معراج دین صنوبر سینما کے سامنے کام کرتے تھے۔ وہ سے میری اچھی دوستی تھی اور ہم اکثر اپنا وقت اکٹھے گزارتے تھے۔

گرمیوں کی ایک شام تھی تقریباً چار بجے کا وقت تھا۔ دو آدمی میرے پاس آ کر کھڑے ہو گئے‘ میں اس وقت ایک کار کی چابی بنا چکا تھا۔ گاڑی کا تالا ابھی کھلا ہوا تھا اور میں اسے فٹ کرنے والا تھا۔ ان میں سے ایک آدمی نے گاڑی کا تالا اور چابی میرے ہاتھ سے لے لی‘ پھر اسے تالے میں ڈال کر دیکھا‘ پھر مجھے اشارے سے ایک طرف کر کے خود تالا فٹ کرنے لگا۔ اس کے ساتھ جو دوسرا آدمی تھا وہ مجھ سے مخاطب ہوا اور کہنے لگا یہ صاحب سعودی عرب سے آئے ہیں ان کو چابی بنانے والے کاریگروں کی ضرورت ہے۔ کیا تم سعودی عرب جانا چاہتے ہو تب میں نے غور سے دوسرے آدمی کی طرف دیکھا وہ پاکستانی نہیں تھا۔ میں نے تھوڑی دیر پاکستانی سے باتیں کیں تب تک اس عربی نے تالا فٹ

درود شریف سے روحانی سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کو ان کی نوکری سے جواب ہوا تھا‘ وہ راتوں سے سوئے نہ تھے ان کی طبیعت کافی خراب تھی‘ میں تہجد کے وقت اٹھی‘ کہنے لگے مجھے بہت بے چینی اور گھبراہٹ ہو رہی ہے میں نے کچھ دوائی دی اور نماز پڑھ کر درود پاک پڑھنا شروع کیا‘ میں ہزار کے قریب پہنچی تھی کہ مجھے ایک گرج دار آواز آئی جیسے غصے سے کسی نے روکنے کی کوشش کی ہو میں ڈر گئی اور تیز ہو گئی‘ میرے شوہر کہنے لگے مجھے بڑا سکون ملنا شروع ہو گیا ہے اور پڑھو۔ میں نے کہا آپ میرے ساتھ بیٹھ جائیں اور آپ بھی پڑھیں۔ انہوں نے بھی پڑھنا شروع کر دیا‘ پھر سکون سے سو گئے‘ اٹھے تو کہنے لگے جب تم درود پاک پڑھ رہی تھی تو بے چینی زور سے ہوتی ادھر گرم ہونا شروع ہو گئی جیسے جیسے پڑھتی جاتی مجھے سکون آتا جاتا‘ پھر نیند آ گئی۔ عبقری کا فیض: ہمیں رزق کی بہت تنگی تھی مگر عبقری میں جو رزق کیلئے اعمال لکھے ہیں وہ بہت ذوق شوق سے پڑھتے ہیں اور اللہ کرم کر دیتا ہے‘ وال وقتی کے پیسے اللہ غیب سے بھیج دیتا ہے‘ اس کریم ذات کا خاص کرم ہے۔ (ع‘ ب‘ صادق آباد)

کرلیا۔ اب میں نے عرب کو انگریزی میں مخاطب کیا اور کہا اگر میں جانے کیلئے تیار ہو جاؤں تو آپ کیا تنخواہ دیں گے اور سعودی عرب کے کون سے شہر میں میرا قیام ہوگا۔

وہ کہنے لگا سعودی عرب کے جس شہر میں تم چاہو گے ایئر کنڈیشنڈ دکان دوں گا اور ایئر کنڈیشنڈ رہائش دوں گا۔ یہ کام کے اوقات ہوں گے' اتنی تنخواہ دوں گا' تم نے صرف پاسپورٹ بنوانا ہے باقی ویزا' سعودی عرب کا فضائی ٹکٹ یہاں تک کی امیگریشن کی فیس بھی میں خود دوں گا۔ مجھے چار آدمی چاہئیں۔ باقی تین جن کو تم منتخب کرو گے۔ ان کو بھی ساتھ لے جاؤں گا۔ میں نے کہا میں سعودی عرب کے شہر طائف میں کام کرنا چاہتا ہوں۔ وہ کہنے لگا مجھے منظور ہے لیکن باقی کے تین آدمیوں کو میں اپنی مرضی کے شہر میں رکھوں گا۔ دو سال کے بعد دو ماہ کی چھٹی دوں گا۔ میں نے کہا کھانے کا کیا بندوبست ہوگا۔ کہنے لگا: کھانا تم اپنے پیسوں سے کھاؤ گے۔ میں نے کہا یہاں ہم جس کو کام سکھانے کیلئے اپنے پاس رکھیں اسے دوپہر کا کھانا اپنے ساتھ کھلاتے ہیں اگر میں تین وقت کا کھانا اپنے پاس سے کھاؤں گا تو مجھے کیا بچے گا' میں جانتا ہوں سعودی عرب اتنا سستا نہیں ہے۔ وہ کہنے لگا یہ میرا سر درد نہیں' وہاں بہت پاکستانی ہیں۔ اپنا کھانا خود پکاتے ہیں تم ان کے ساتھ شامل ہو جانا۔ دوسرا تمہیں رہائش دکان کے اوپر دوں گا دکان رات دس بجے بند کرو گے لیکن اگر رات بارہ بجے بھی گاہک آجائے تو تمہیں اٹھ کر اس کا کام کرنا پڑے گا۔ باتیں تو کافی ہوئیں یہاں مزید لکھنا فضول ہے۔

میں نے اسے کہا کہ مجھے ایک گھنٹہ سوچنے کی مہلت دو' اس کے بعد بتاؤں گا' میں نے جانا ہے یا نہیں۔ اس نے اپنی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا اب چار بجے ہیں۔ میں پورے پانچ بجے دوبارہ آؤں گا۔ وہ چلا گیا اور میں ایک طرف بیٹھ کر سوچ میں پڑ گیا۔۔۔

میں نے سوچا دو سال بیوی بچوں سے دور' وہ یہاں کیسے حالات سے گزریں گے۔۔۔ میرے ساتھ وہاں کیا حالات پیش آئیں گے۔۔۔ پھر یہاں پر اپنا کام۔۔۔ دل کرے کام کرتا ہوں' موڈ نہ ہو تو گاہک کو جواب دے دیتا ہوں۔ میری عادت اس وقت بھی تھی اور اب بھی ہے کہ میں مغرب کی اذان کے ساتھ ہی دکان بند کر دیتا ہوں۔ اگر اس وقت کوئی گاہک آجائے تو اس کا کام نہیں کرتا۔ اسے دوسرے دن آنے کا کہتا ہوں۔ میں نے سوچا یہاں میں مالک۔۔۔ سعودی عرب میں ملازم۔۔۔ پھر دو سال کی غلامی میں۔۔۔ اور بیوی بچوں کی دوری۔۔۔ مجھے کیا ملے گا۔۔۔؟؟؟ زیادہ سے زیادہ ایک کلر ٹی وی یا فریج یا اے سی۔۔۔ بیوی بچوں کے کچھ کپڑے اور کچھ نقد جو میں دو ماہ میں پاکستان آکر خرچ کرلوں گا۔ اس کے بعد پھر خالی ہاتھ واپس سعودی عرب۔۔۔ اور یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے گا۔ تب میں نے فیصلہ کیا پردیس کی پوری سے اپنے دیس کی آدھی اچھی۔۔۔ پورے پانچ بجے وہ آگیا' میں نے کہا میں نے فیصلہ کیا ہے کہ مجھے سعودی عرب نہیں جانا۔ میں یہیں ٹھیک ہوں' وہ حیران و پریشان میری طرف دیکھنے لگا۔

جب وہ اس پریشانی سے سنبھلا تو مجھے کہنے لگا: میرے پیچھے چابی بنانے والے کاریگروں کی قطار لگی ہوئی ہے۔ تم مجھے صرف اس وجہ سے پسند آگئے تھے کہ تم صاف گو اور ایماندار لگے' دوسرا تم انگریزی میں بات چیت کر لیتے ہو۔

بے وقوف نہ بنو میرے ساتھ چلو' وہاں عمرہ کرو گے حج کرو گے' زیارت کرو گے' تمہارا کام دیکھ کر تمہیں ترقی بھی دیتا ہوں گا۔ میں نے کہا صاحب اگر قسمت میں ہوا تو یہاں سے بھی عمرہ اور حج کا انتظام ہو سکتا ہے اور اگر مقدر میں نہیں تو وہاں رہ کر بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حج کی توفیق نہ دے' اس نے کافی زور لگایا لیکن میں نے پکا ارادہ کر لیا تھا کہ سعودی عرب نہیں جانا وہ چلا گیا اور وہی ہوا اس کے پیچھے چابی بنانے والوں کی قطار لگ گئی۔

اس میں میرا دوست ذلا اور اس کا بھائی بھی منتخب ہو گئے اور وہ سعودی عرب چلے گئے۔ دو سال کے بعد ذلا پاکستان آیا تو مجھ سے ملنے کیلئے آیا۔ بوسکی کی قمیص' گلے میں سونے کی چین' ہاتھ میں سونے کی انگوٹھیاں' میرے پاس بیٹھتے ہی کہنے لگا۔ وہ مجھے پیار سے آغا کہتا تھا۔ کہنے لگا: آغا تم بہت بے وقوف ہو' میں نے ذلا کی طرف دیکھا اور کہا اس سے آگے ایک لفظ بھی نہ کہنا۔۔۔ مجھے علم ہے تم کیا کہو گے۔۔۔! مجھے اس وقت بھی علم تھا اور آج بھی اس کا علم رکھتا ہوں۔ ذلا نے حیرانی سے میری طرف دیکھا کہنے لگا کس بات کا علم؟ میں نے کہا جب اس نے مجھے کہا تھا کہ سعودی عرب کے جس شہر میں تم چاہو گے تمہیں دکان بنا کر دوں گا اور مجھے چار آدمی چاہئیں۔ میں اسی وقت سمجھ گیا تھا کہ یہ ہر وقت میرے پاس نہیں رہے گا۔ دوسرے تیسرے دن یا ہفتہ دس دن بعد آئے گا اور پوچھے گا کیا کمایا ہے۔ میں نے جو کمائی کی ہوگی دے کر چلا جائے گا اب اگر اس میں سے میں کچھ رکھ لوں تو اسے کیا پتہ چلے گا۔ ذلا کہنے لگا اس میں کیا قباحت ہے۔ ہم اس کے پیسوں میں سے کھانا کھاتے نہیں۔ اگر ہفتہ میں دس ہزار کمائیں تو اسے پانچ یا چھ ہزار دیتے ہیں۔ تنخواہ ہمیں بچ جاتی ہے۔ میں نے کہا یہ تمہاری اور میری سوچ کا فرق ہے۔ باقی اللہ تم پر رحم فرمائے۔ وہ کچھ دیر میرے پاس بیٹھا پھر چلا گیا۔ اس کے بعد وہ واپس سعودی عرب چلا گیا۔ میرا لاہور میں کام نہ ہونے کے برابر رہ گیا۔ میرے ساتھ فرنیچر کی دکان تھی ان کا سب سے چھوٹا لڑکا میرا دوست تھا۔ میں مشکل وقت میں ان سے قرض لے لیتا۔ آہستہ آہستہ میں ان کا دس بارہ ہزار کا مقروض ہو گیا۔ میں نے سوچا ایک وقت آئے گا یہ اپنی رقم واپس مانگے گا اور میرے پاس تو ایسی کوئی قیمتی چیز بھی نہیں جسے بیچ کر اس کا قرض اتار دوں۔ تب میں نے لاہور چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا اور راولپنڈی آگیا اور یہاں ایک پٹرول پمپ پر اپنا کام شروع کر دیا آہستہ آہستہ میرا کام چل نکلا اور اللہ مجھے اچھی خاصی روزی دینے لگا۔

میرا لاہور آنا جانا لگا رہتا تھا' ایک مرتبہ میں لاہور آیا تو کسی نے مجھے بتایا کہ ذلا پاکستان آگیا ہے اور بہت سخت بیمار ہے۔ میں نے اسی وقت رکشہ پکڑا اور اس کے گھر کا رخ کیا۔ لاہور کے علاقے انجن شیڈ کا پل اتر کر شاز دلیبارٹری کے ساتھ ایک علاقہ ہے وہ اس میں رہتا تھا۔ میں نے اس کے گھر پہنچ کر بیل بجائی ایک عورت نے دروازہ کھولا' میں نے کہا مجھے ذلا سے ملنا ہے' وہ عورت کہنے لگی: اس کی حالت بہت خراب ہے' آپ اس سے نہیں مل سکتے' میں نے عورت سے کہا اے اللہ کی بندی! وہ میرا بچپن کا دوست ہے میں راولپنڈی سے آیا ہوں' تیری مہربانی ہے مجھے ایک نظر دیکھ تو لینے دے' اس نے چند لمحے سوچا پھر مجھے اندر آنے کا اشارہ کیا۔ میں اس کے پیچھے ایک کمرہ میں داخل ہوا تو میری نظر

انمول خزانے کے نام پر دھوکہ

کراچی کے کچھ پبلشرز حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی تصنیف "انمول خزانہ" حضرت ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے منسوب کر کے مسلسل چھاپ رہے ہیں۔ حضرت عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے بیٹے جناب حسن عباس صدیقی اور پوتے جناب حارث مصطفیٰ صدیقی صاحب نے مسلسل ان پبلشرز کو تنبیہ کی کہ یہ کتابچہ حضرت حکیم صاحب کا ہے نہ کہ حضرت عارفی رحمۃ اللہ علیہ کا۔۔۔ لیکن ادارے مسلسل اسی نام سے چھاپ کر خلق کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ قارئین ایسے اداروں کو یاددہانی کرائیں کہ وہ ایسا غلط کر رہے ہیں۔ (ادارہ)

ذلا پر پڑی۔ سوا چھ فٹ کا جوان سوکھ کر کانٹا بن چکا تھا اور مجھے ایسے لگا جیسے اس کا قد بھی کم ہو کر پانچ فٹ کا رہ گیا ہے۔ اس نے میری طرف دیکھا، میں نے کہا ذلا میرے دوست! مجھے پہچانتے ہو زرمست سے تو کچھ نہ بولا صرف ہاں میں گردن ہلائی، اس کی آنکھ سے آنسو کا ایک قطرہ نکلا۔۔۔ اور رخسار سے نیچے ڈھلک گیا۔ اس نے اپنا چہرہ ندامت سے دوسری طرف پھیر لیا۔ پلنگ کے ساتھ کرسی بچھی تھی میں اس پر بیٹھ گیا۔ میں نے دیکھا پلنگ کے ساتھ کچھ عورتیں بیٹھ کر سورۃ یٰسین کی تلاوت کر رہی تھیں۔

تب دنیا کی بے ثباتی کھل کر میرے سامنے آ گئی، میں نے سوچا یہ وہی ذلا ہے جو اپنے بیوی بچوں کی خوشحالی کے خواب سجائے سعودی عرب چلا گیا تھا، ماں باپ بھائی بہنوں کی خوشیوں کا سامان خریدنے کیلئے ان سے جدائی مول لی تھی، آج ایسی بیماری کا شکار ہو چکا ہے جس کا علاج سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے پاس نہیں۔ جن کی خوشحالی اور مسرتوں کیلئے یہ پردیس گیا تھا۔ آج وہ سب اس کی چارپائی کے ساتھ بیٹھے سورۃ یٰسین پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے ہیں کہ وہ اسے اپنے پاس بلا لے۔ اب اس کا وجود کوئی برداشت کرنے کو تیار نہیں اب ان کیلئے یہ گلا سڑا گوشت کا ٹکڑا ہے جسے وہ جلد سے جلد مٹی کے نیچے دبانا چاہتے ہیں۔

یہ میرا دوست تھا، ساتھی تھا، ہم نے کرکٹ ٹیم بنائی تھی ذلا اس کا صدر تھا، میں سیکرٹری تھا، چھٹی والے دن ہم میچ کھیلنے جاتے، اکٹھے ہوٹل میں ناشتہ کرتے، دجیرہ کی نہر پر نہانے کیلئے جاتے، پھر یہ پردیس چلا گیا۔۔۔ واپس آیا تو گلی کی قمیص پہنی ہوئی تھی، گلے میں اور ہاتھوں میں سونا تھا، خوش و خرم تھا، گھر والے خوش تھا، دوست احباب خوش تھے، پھر کیا ہوا۔۔۔ سب کچھ بدل گیا اب یہ کچھ دنوں کا مہمان ہے، پھر مٹی کے نیچے چلا جائے گا۔ آہستہ آہستہ دوست احباب، بیوی بچے سب بھول جائیں گے۔ میں تھوڑی دیر اس کے پاس بیٹھا اور آنکھوں میں آنسو لیے اٹھ کر چلا آیا۔ اس واقعہ نے میری زندگی بدل دی مجھے نماز کا پابند بنا دیا۔ دین کی تھوڑی سی فہم عطا کر دی۔ اب میں اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی کریم ﷺ کے طریقوں کے مطابق گزارنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس عمر میں بھی اتنا رزق عطا فرما دیتے ہیں کہ جس سے میری دنیاوی ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں۔

دلی خوشی

(حکیم فاروق، مظفر گڑھ)

عبقری رسالہ جنوری 2013ء کے رسالہ میں ایک تحریر شائع ہوئی تھی کہ ایک شخص نے اپنے بیٹے کا نام "محمد" رکھا تھا اسی طرح یہ نام چودہ پشتوں تک رکھا گیا محمد بن محمد بن محمد۔۔۔ میرے دل میں بھی خواہش جاگی کہ جب اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عطا فرمائیں گے تو میں بھی اپنے بیٹے کا نام محمد رکھوں گا۔ میں کافی دیر تک سوچتا رہا کہ ہماری بستی میں تقریباً سو گھرانہ ہے۔ اتنی بڑی بستی میں کسی نے بھی اپنے بیٹے کا نام محمد نہیں رکھا۔ محمد احمد، محمد موسیٰ۔۔۔ اسی طرح تو بہت سے نام ہیں لیکن اکیلا نام "محمد" نہیں ہے۔

میں دل کی گہرائی سے اپنی بستی والوں کو مخاطب کر رہا تھا اے بستی والو! تم نے اپنے بیٹوں کا نام "محمد" کیوں نہیں رکھا؟ تمہیں تو یہ نام ضرور رکھنا چاہیے تھا۔ محمد ﷺ کی نسبت سے۔ یہ تو بہت خوبصورت نام ہے اگر حضرت محمد ﷺ پیدا نہ ہوتے تو یہ کائنات بھی نہ بنائی جاتی۔ یہ ارض و سماں یہ پوری کائنات محمد ﷺ کی وجہ سے بنائی گئی۔ بستی والو! تمہیں یہ نام ضرور رکھنا چاہیے تھا میں اس کشمکش میں پوری طرح محو تھا۔ کچھ دنوں بعد میں نے مغرب کی نماز مقامی مدرسہ کی مسجد میں پڑھی، نماز سے فراغت کے بعد میری ملاقات کزن سے ہوئی، کچھ دیر ہم نے "عبقری رسالہ" پر تبصرہ کیا۔ شہد اور کلونجی کے فوائد ایک دوسرے کو بتائے۔ پھر ہم "محمد ﷺ" والی تحریر کا تجزیہ کرنے لگے۔

کزن صاحب کہنے لگے کہ میں نے اپنے چھوٹے بیٹے کا نام "محمد" رکھا ہے۔ میں نے جب یہ بات سنی تو مجھے دلی خوشی ہوئی۔ میں پوری زندگی اتنی خوشی محسوس نہیں کر سکا جو میں نے اس دن محسوس کی۔ یہ صرف خوشی نہیں تھی بلکہ خوشی کی ایک تڑپ تھی۔ جو میں ابھی بھی محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے کزن کو مبارک دی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ "محمد" کی عمر بہت لمبی ہو اور اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین! آپ بھی دعا مانگ لیں۔

میں نے کزن سے کہا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے منت مانگی تھی؟ کہنے لگے نہیں۔ میں نے صرف سوچا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا تو بیٹے کا نام ان شاء اللہ "محمد" رکھوں گا۔ میں نے پوچھا کیا آپ نے کوئی وظیفہ بھی پڑھا تھا؟ کہنے لگے: ہاں! وظیفہ یہ ہے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

اِمَامًا (فرقان۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ)

نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے ٹوٹکے

اس سال سخت سردی پڑ رہی ہے، آج کل بہت سے لوگوں کو نزلہ زکام، کھانسی کی بیماری عام ہو گئی، میں کچھ آسان اور گھریلو ٹوٹکے لکھ رہا ہوں جو ناک اور حلق کی بیماریوں کیلئے مفید ثابت ہوں گے۔

1۔ ایک پاؤ شہد میں پانچ گرام دار چینی یا کلونجی پیس کر مکس کر دیں ایک چمچ صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ہر قسم کی بیماریوں کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

2۔ زکام کے علاج کیلئے ایک چمچ کلونجی پیس کر اس میں گیارہ چمچ زیتون کا تیل ملا کر اسے پانچ منٹ تک ابال کر چھان لیا جائے۔ یہ تیل صبح و شام ناک میں ایک ایک قطرہ ڈالا جائے۔

3۔ کھانسی اور بلغمی کھانسی کے مریض دن میں کئی بار شہد چاٹیں، قرآن مجید نے جنت میں پائی جانے والی بہترین چیزوں کے تذکرہ میں انار، کیلا، سونٹھ، ادرک اور شہد کا ذکر فرمایا ہے۔ ان میں سے ہر چیز کالی کھانسی سے شفا دیتی ہے۔

4۔ نزلہ زکام اور ہر قسم کی لاعلاج بیماریوں کیلئے "روحانی پھکی" کو شہد کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔ خوراک: چوتھائی چمچ دن میں تین مرتبہ کھائیں۔

5۔ نزلہ کھانسی اور دمہ کیلئے تخم ملنگی آدھا چمچ صبح و شام استعمال کریں۔

6۔ کھانسی کیلئے ادرک کا رس نکال کر اس کے ہم وزن شہد میں مکس کر دیں، یہ کھانسی کی ہر قسم کیلئے مفید ہے۔

7۔ نزلہ زکام معدے کے امراض ذہنی کمزوری کیلئے ہریڑ کا مربہ استعمال کریں، صبح نہار منہ، رات کو سوتے وقت۔

8۔ ناک میں زور سے پانی چڑھائیں، ایک نتھنا بند کر کے دوسرے نتھنے میں تین دفعہ پانی زور سے چڑھائیں۔ اسی طرح دوسرے نتھنے میں بھی ان شاء اللہ دس دن میں نزلہ زکام ختم ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔

9۔ سوتے وقت ایک چمچ خالص زیتون کا تیل یا روغن بادام پئیں۔

10۔ بھنے ہوئے چنے (چھلکے کے ساتھ) ایک مٹھی روزانہ رات کو کھائیں مگر ایک گھنٹہ تک پانی نہ پئیں۔

11۔ سبزی پھل کا کثرت سے استعمال کریں۔ بعض لوگ کہتے ہیں مالٹے کھانے سے نزلہ زکام ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں مالٹا نزلے کو باہر نکالتا ہے۔

پسند ہو تو ڈالیں' مغز اخروٹ ایک تولہ' مغز چلغوزہ ایک تولہ اور مغز بادام دونوں کا سفوف تیار کر کے ایک تولہ سفوف باجرا چمچ کھانے والا ہمراہ دودھ صبح نہار منہ استعمال کرنا ذہن اور حافظہ کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

12۔ اگر ناک میں پھوڑا پھنسی ہو یا حلق میں سوزش ہو تو نیم کے تازہ پتے پانی میں جوش دیں چٹکی بھر نمک بھی ڈال دیں' چھان کر ناک میں زور سے چڑھائیں اور غرارے بھی کریں' دن میں کم از کم تین مرتبہ دس دن کا کورس کریں' دائمی نزلہ بھی ختم ہو جائے گا۔

13۔ کھانسی کیلئے میٹھے انار کا پانی نکال کر اسے چولہے پر پکائیں جب وہ گاڑھا ہو جائے تو مریض کو بار بار چٹایا جائے۔

14۔ نزلہ زکام' سردی سے بچاؤ کیلئے نیم گرم انڈوں کا استعمال کریں۔

15۔ کھانسی کیلئے دار چینی کی چٹکی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

16۔ آم کے تازہ پتے لے کر دو تین دن کیلئے سائے میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائیں۔ 5 پتے آدھا کلو پانی میں جوش دے کر قہوہ بنائیں' حسب ذائقہ چینی ڈال دیں۔ ایک کپ روزانہ صبح و شام استعمال کریں۔

17۔ دیسی کیکر کی چھال کا قہوہ بھی نزلہ زکام کیلئے اچھا ہے۔

18۔ کلونجی کو توے پر گرم کر کے سونگھنا بھی زکام میں مفید ہے۔

19۔ ناک کی بیماریوں میں بڑا چمچ شہد صبح نہار منہ اور بعد نماز عصر ابلتے ہوئے پانی میں ملا کر چائے کی طرح گرم گرم پئیں۔

20۔ دائمی نزلہ کیلئے مچھلی کا تیل آدھا چمچ روزانہ ناشتے کے دو گھنٹے بعد ایک ماہ تک استعمال کریں' سردیوں میں رات کو بھی آدھا چمچ استعمال کر سکتے ہیں۔

خوبصورتی' طاقت اور دماغی قوت کیلئے اکسیر نسخہ

قارئین! اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر موسم میں آپ کے جسم میں خوب طاقت پیدا ہو' آپ کا چہرہ کابلی پٹھانوں کی طرح سرخ و سپید ہو جائے۔ جسم تندرست اور سمارٹ ہو جائے تو آپ یہ نسخہ روزانہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: مغز بادام شیریں' مغز خربوزہ' مغز کھیرا' مغز ککڑی' مغز تربوز' مغز کدو' مستگی' سونف' شہد خالص۔

یہ سب ادویات روزانہ حسب ضرورت لے کر کونڈی میں ڈنڈے سے کیسا تھ اس قدر رگڑیں کہ باریک ہو جائیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر خوب اچھی طرح رگڑیں یہاں تک کہ پانی کا رنگ دودھ جیسا ہو جائے پھر اس گھوٹا میں تھوڑا سا روح کیوڑہ اور ایک چمچ شہد ملا کر ایک گلاس صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ اگر ہو سکے تو یہ گھوٹا صبح نہار منہ اور عصر کے وقت یعنی دو وقت استعمال کریں۔ چالیس دن کے متواتر استعمال کرنے سے آپ کا جسم صحت مند' توانا' خوبصورت اور سمارٹ ہو جائے گا۔ اگر اس گھوٹا میں دودھ ملانا چاہیں تو ملا سکتے ہیں۔ دودھ مکس کرنے سے زیادہ مقوی ہو جائے گا۔

فوائد: یہ نسخہ قبض کو دور کرتا ہے۔ معدے کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے' زیادتی پیاس کو ختم کرتا ہے۔ میعادی بخار کیلئے فائدہ مند ہے۔ گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ دماغ اور تمام جسم کو طاقتور' سمارٹ بناتا ہے۔ جسم کے تمام حصوں کی نشوونما کرتا ہے۔

مندرجہ بالا گھوٹا زیادہ سے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بھی کچھ نقصان نہیں ہوتا بلکہ فائدہ ہی ہے۔ اس لیے اس نسخہ کو آپ دن میں کئی بار بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: اگر یہ درج بالا نسخہ گرمیوں میں استعمال کیا جائے تو اس کے نتائج بہت زیادہ ہوں گے۔

روحانی وظائف کے بارے میں

جدید دور میں کوئی نہ کوئی شخص ضرور جادو اور شیطانی جال میں پھنسا ہوا ہے۔ جادو اور بندش کو ختم کرنے کا صرف ایک ہی حل ہے وہ ہے قرآن مجید۔۔۔ قرآن پاک اپنی قوت' شفا' شان اور تاثیر کے ساتھ موجود ہے مگر آج کئی مسلمان قرآن پاک کو چھوڑ کر نا پاک سفلی علوم کا سہارا لیتے ہیں۔ جاہل اور لالچی اشتہاری عاملوں کے در پر اپنا ایمان اور عقیدہ ذبح کرتے ہیں۔ مسلمانو! قرآن پاک کی طرف لوٹ آؤ' اسے اچھی طرح پڑھنا سیکھو اور سکھاؤ۔ اسے سمجھو اور اس پر عمل کرو' یہ تمہیں رب تک پہنچا دے گا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کیلئے نقصان ہی بڑھتا ہے۔"

ہر ایک انسان کو دین اسلام کی اشاعت میں سعی و کوشش کرنا فرض عین ہے۔ مسلمانوں کو مفید باتیں تعلیم کرنا لازم و واجب ہے کیونکہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے: "میری باتیں مسلمانوں کو بتاؤ" میرا جی بھی چاہ رہا ہے کہ میں عبقری کیلئے لکھوں کہ جس کی وجہ سے لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ روحانی وظائف تب فائدہ دیتے ہیں جب انہیں ان کی شرائط کے مطابق پڑھا جائے۔ اگر شرائط پوری نہ ہوں تو پھر محض ٹکریں مارنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ لوگ وظائف اور دعائیں پڑھتے وقت ان کی شرائط کا لحاظ نہیں رکھتے اور پھر بدعقیدہ اور بدگمان بن بیٹھتے ہیں کہ ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ تب شیطان انہیں برائیوں اور غلط کاموں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ وظائف کو پڑھتے وقت یقین کے ساتھ عمل کریں۔ شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔ توجہ کے ساتھ عمل کریں۔ رزق حلال کا اہتمام کریں۔ حرام غذا عمل کے اثر کو ضائع کر دیتی ہے۔ ہر عمل اللہ کی رضا کیلئے کریں۔ فرائض کا اہتمام کریں جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔ حرام کاموں سے بچیں۔ حرام کام روحانیت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ الفاظ کی تصحیح کریں' الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔ طہارت کا اہتمام کریں۔ خود بھی پاک صاف ہوں' لباس اور جگہ بھی پاک ہو' صرف وہ اعمال کریں جن کی شرعاً اجازت ہو۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 13: اچھے لوگ' سچے اصول: یہ کتاب مختلف کتب کے حوالہ جات سے مکمل کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری کیلئے 35 کتب و رسائل سے مواد اکٹھا کیا گیا ہے اور یہ تمام حوالہ جات کتاب کے آخر میں ترتیب کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب سب سے پہلے خزینہ علم و ادب اردو بازار لاہور سے شائع ہوئی۔ یہ کتاب دراصل راحت اور سکون کی تلاش کیلئے سرگرداں لوگوں کیلئے تحفہ ہے۔ اگر آپ کو راحت و سکون درکار ہے تو پرانے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا جن اصولوں میں دیک لفظ ملتا ہے۔ وہ اسلام ہے' دین ہے اور پھر عافیت ہی عافیت ہے۔ ایسے موجودہ سائنسی اصول اور زیر نظر کتاب میں اصولوں پر توجہ کریں تو پتہ چلے گا کہ یہ تمام اصول دینی ہیں۔ نوٹ: 2002ء کے موں ڈائجسٹ میں صوفی برکت علی لدھیانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم سے منسوب انٹرویو بہت تفصیلی چھاپا گیا' نہ وہ انٹرویو محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم نے دیا' نہ اس کا کوئی وجود ہے۔

رزق کی ترقی کیلئے: رزق کی ترقی کیلئے رات کو بارہ بجے اٹھ کر غسل کرنے کے بعد ہر مہینہ میں ایک بار تین مرتبہ سورہ جمعہ کو پڑھنا رزق کیلئے نہایت مجرب ہے۔

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت' جادو کا بہترین اور اصول علاج ہے۔ ورنہ الٹے تعویذ پینے' جلانے اور در در کی ٹھوکریں کھانے کی بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔

سفوف مغلظ خاص

(محمد سلیم شہزاد قمر' ونیاپور)

ھوالشافی: بہیدانہ 50 گرام' لاجونتی 50 گرام' تخم سریالہ 50 گرام' سمندر سوکھ 50 گرام' تخم تال مکھانہ 50 گرام' بیج بند 50 گرام' تخم اوٹنگن 50 گرام' کشتہ قلعی 10 گرام' اجوائن خراسانی 10 گرام' مصری 800 گرام۔ کوٹ پیس لیں' سفوف مغلظ تیار ہے۔ کبھی کبھی چھلکا اسپغول 200 گرام ڈال دیتا ہوں۔ بغیر چھلکا اسپغول کے سفوف مغلظ دو تا تین گرام صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔ **فوائد:** احتلام' جریان' کمی سپرم' مغلظ منی' مقوی باہ اور ٹائمنگ کو بڑھاتا ہے۔

روحانی علاج برائے احتلام: احتلام والے مریض شہادت کی انگلی سے دل پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھیں اگر رات کو پھر آنکھ کھل جائے تو دوبارہ لکھیں' انشاء اللہ تعالیٰ احتلام نہیں ہوگا۔

پوشیدہ امراض اور نزلہ زکام سے نجات: کثرت منی' کثرت پسینہ' کثرت احتلام اور نزلہ زکام کیلئے مفید ہے۔

ھوالشافی: جوز ماثل سیاہ ایک تولہ' فلفل سیاہ دو تولہ' بہمن سفید دو تولہ' گوند کیکر دو تولہ۔ کوٹ پیس کر کالی مرچ کے برابر گولی بنائیں اور ورق نقرہ چڑھا لیں۔ بعد از غذا ایک گولی صبح و شام خشکی زیادہ کرے تو دودھ پی لیں' دس دن سے زیادہ استعمال ہرگز نہ کریں۔

معجون درد کش خاص: اعصابی کمزوری' جسمانی کمزوری' کمر میں درد ٹانگوں میں درد' گنٹھیا وغیرہ کیلئے مفید و بے ضرر نسخہ حاضر ہے۔ بنایئے مجھے اور محترم حکیم صاحب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ھوالشافی: اسگندھ ناگوری' بدھارا' بکھرو' سنڈھ' مغز بادام قندھاری' کھوپا' منقیٰ گٹھلی دور کردہ' مغز چلغوزہ' کوٹ پیس کر برابر وزن تین گنا شہد ملالیں' معجون تیار ہے۔ ایک چمچ صبح و شام ہمراہ دودھ لیں' مفید و موثر ہے۔

سفوف ہاضم برائے لو بلڈ پریشر: **ھوالشافی:** یہ نسخہ حکیم حافظ ارشد صاحب کا عطیہ ہے اور ان کا معمول مطب ہے۔ کلونجی دو سو گرام' میتھرے دو سو گرام' کالی مرچ سو گرام' کالا نمک سو گرام' نشادر سو گرام۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں' پھکی تیار ہے۔ بعد از غذا ایک تا تین ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ گیس بادی' لو بلڈ پریشر' تبخیر معدہ' کیلئے بہترین پھکی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض اس سے دور رہیں۔

بندش حیض وغیرہ کیلئے اکسیر: **ھوالشافی:** تخم گاجر چھ ماشہ' تخم مولی تین ماشہ' سوئے تین ماشہ' اجوائن تین ماشہ کو ایک پاؤ پانی میں ابالیں' جب پانی ایک کپ رہ جائے تو چھان لیں' اس کپ میں شربت خاتون شفاء (عبقری کا) دو چمچ تا چار چمچ ملا کر صبح و شام پلا دیں۔ ایام خاص سے چار یوم پہلے دیں' انشاء اللہ بندش حیض اور درد دوں کیلئے بہترین نسخہ ہے۔

موٹاپے سے نجات کیلئے کڑوی پھکی: موٹاپا دور کرتی ہے' خون کی صفائی کرتی ہے' ریح' گیس اور ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔ **ھوالشافی:** کالی جیری' سونف' چھاتہ' نیپالی اجوائن دیسی' سوئے' نمک سیاہ' کوڑتمہ (حنظل)۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ تین تا پانچ گرام صبح و شام ہمراہ پانی دیں۔ **نوٹ:** اگر ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو دینی ہو تو نمک سیاہ ہرگز نہ ڈالیں۔

سفوف موٹاپا دور: قبض' گیس' تبخیر معدہ' بھوک کی کمی' اپھارہ وغیرہ۔ **ھوالشافی:** پوست ہلیلہ زرد ایک پاؤ' سونف ایک پاؤ' تمہ پچاس گرام' اجوائن دیسی سو گرام' کالی مرچ پچاس گرام' برگ پودینہ سو گرام' نشادر ٹھیکری پچاس گرام' گل گلاب پچاس گرام' کالا نمک پچاس گرام' ست پودینہ پانچ گرام۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ **خوراک:** تین تا پانچ گرام صبح و شام ہمراہ پانی۔

نسخہ برائے شوگر: بار بار پیشاب آنے کیلئے' مصفی خون' مقوی مثانہ' شوگر کے زخموں کو مندمل کرنے میں معاون ہے اور آئندہ زخموں کے خلاف قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ غرض یہ کہ کئی مریض اس کی بدولت صحت یاب ہو چکے ہیں۔ **ھوالشافی:** کریلا خشک سو گرام' تمہ ساٹھ گرام' تخم جامن سو گرام' اندر جو تلخ ساٹھ گرام' چاکسو ساٹھ گرام' گڑمار بوٹی سو گرام' دار چینی پچاس گرام' مغز بادام قندھاری سو گرام۔ کوٹ پیس کر مکس کرلیں۔ تین تا پانچ گرام روزانہ لیں۔

ذیابیطس (شوگر)

(حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

شوگر کے مریضوں کیلئے قرآنی آیت:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (بنی اسرائیل ۸۰) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ شروع اور آخر میں تین بار درود شریف پڑھیں۔

شوگر کا قدرتی بوٹیوں سے مجرب نسخہ: **ھوالشافی:** کچور آدھی چھٹانک' چرائتہ آدھی چھٹانک' کوڑا آدھی چھٹانک' تمہ آدھی چھٹانک' کالی مرچ دو ماشہ۔

شوگر کا ٹیسٹ دوائی شروع کرنے سے پہلے کروائیں۔ دوائی کو کونڈی میں پیس لیں۔ آٹھ دن تین ٹائم کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ آدھا چائے کا چمچ دوائی کھائیں۔ دوائی آٹھ دن کھا کر شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ اگر شوگر ابھی باقی ہو تو مزید آٹھ دن دو ٹائم کھائیں۔ پرہیز: بڑا گوشت' چاول' تلی ہوئی اشیاء۔

شوگر کے متعلق معلومات

مرض ذیابیطس (شوگر) 1895ء میں دریافت کیا گیا۔ اس مرض کی مدافعت کی سب سے موثر دوا انسولین 1930ء میں دریافت کی گئی۔ مریض کو تھکن محسوس ہوتی ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ خارش بھی ہوتی ہے۔ جلد کا انفیکشن اور پیشاب کی تکلیف کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی نئی ایجاد مصنوعی لبلبہ ہے۔ اندھا پن' گردے فیل ہونا' نچلے دھڑ کا فالج' دل کی بیماری کا ہو جانا۔ یہ بیماری بھارت' چین' ملائیشیا' آسٹریلیا اور جاپان میں ہے۔ زیادہ قوت بخش اور مرغن اشیاء استعمال کرنا۔ متوازن غذا اور ورزش ہی اس کے بچاؤ کا طریقہ ہے۔ ذیابیطس کو خاموش قاتل بھی کہا جاسکتا ہے۔ ذیابیطس کا مرض دنیا بھر میں پھیل چکا ہے۔ سلاد کا استعمال مثلاً کھیرا' مولی' گاجر اور ٹماٹر زیادہ کریں۔ سب سے بڑا انسان وہ ہے' جس نے سب سے زیادہ انسانوں کی خدمت کی۔ پاکستان میں شوگر کے مریضوں کی تعداد تقریباً ڈیڑھ کروڑ کے قریب ہوگئی ہے۔

درد ہو یا دانت ہلتے ہوں---!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دانتوں کی تکلیف کیلئے ایک آزمودہ نسخہ ہے دانت میں درد ہو یا دانت ہلتے ہوں' دانتوں پر لگا کر بس پانچ منٹ بعد کلی کرلیں۔ **ھوالشافی:** ماجو' پھٹکڑی' کتھا تینوں پچاس' پچاس گرام لے کر گرینڈ کرلیں' پھر مکس کر کے استعمال کریں' چند دن استعمال سے انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ (عامر سلطان ہاشمی' راولپنڈی)

شوگر کے مریض یہ اشیاء شوق سے کھا سکتے ہیں

اروی کے پتے' بند گوبھی' بھنڈی توری' سبز توری' پھول گوبھی' پھلیاں' ادرک' پودینہ' پانی' سلاد' سفید مولی' بینگن' سوکھی پیاز' چائے' قہوہ' کافی (بغیر چینی)' کدو' ککڑی' کھیرا' کریلا' چونگائی' لال مرچ' مولی' لیموں' ہری مرچ' ہری پیاز' گوشت (بغیر چربی کے) مچھلی (بغیر تلی ہوئی) مرغی' قیمہ' ٹماٹر' سبز دھنیا' پالک ساگ' گیندے' سبز شلجم' نمک' مرچ مصالحہ' سرکہ' سرکہ والا اچار' نمکین لسی' نمکین سکنجبین' جامن' فالسے' چکوترہ' ڈائیٹ کوک' ڈائیٹ سیون اپ' گنّے کی بجائے گولیاں یا قاش' سیب' امرود' خربوزہ۔

مصائب اشکالات کا حل: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو کوئی امر غمگین کرتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِیْثُ یہ دعا نماز کے بعد بکثرت پڑھیں اور چلتے پھرتے بھی۔

آپ کا بی ایم آئی کتنا ہے؟

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

بی ایم آئی سے مراد Body Mass Index ہے۔ یہ ایک عالمی فارمولہ ہے جس کے ذریعے معلوم کیا جاتا ہے کہ کوئی موٹاپے کی حدود میں داخل ہو چکا ہے یا معیاری وزن رکھتا ہے۔ موٹاپے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً وراثتی/ہارمون کی خرابی یا خوش خوراکی ----

بازار سے خوش رنگ' خوش ذائقہ ڈبہ بند غذائیں دستیاب ہیں۔ ان میں اضافی Preserrators اور مصنوعی رنگوں کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہ غذا بہت دیدہ زیب بن جاتی ہے مگر الرجی' جلدی دھبے' بے خوابی اور گھبراہٹ جیسے عوارض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ طول عمر چاہیے تو موٹاپے کے قریب نہ جائیں۔ اگر کوئی شخص اپنے معیاری وزن سے چالیس پاؤنڈ زیادہ وزن رکھتا ہے تو اس کی عمر میں پینتالیس فیصد کمی کا امکان ہے۔ موٹاپے کے باعث دل کی دھڑکن میں ایک منٹ میں چالیس فیصد اضافہ ہوتا ہے۔ سال میں اس کو تین ماہ ستر دن زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ کام کی زیادتی کے باعث موٹاپے کے شکار آدمی کی عمر کم ہوتی چلی جائے گی درج ذیل چیزوں کا ضرورت سے زیادہ استعمال موٹاپے کا سبب بن سکتا ہے۔ مٹھائیاں' مشروبات' جام جیلی' آم' انگور' شہتوت' انناس' ڈبہ بند پھل' کسٹرڈ' روسٹ اور مرغن غذائیں' آئس کریم' میٹھی گولیاں' نانیاں' کریم' کیک' پیسٹری' بسکٹ' چاول' گری دار میوہ جات' ڈبل روٹی' آلو' مکھن' گھی' زیادہ چینی' زیادہ نمک' ہڈیوں کا گودا۔۔۔ علاوہ ازیں بسیار خوری' کاہلی اور ورزش نہ کرنا موٹاپے کا موجب بنتی ہیں۔ اگر کسی آدمی کو کسی وجہ سے پیدل چلنے کا وقت نہیں ملتا تو اس کیلئے ضروری ہے کہ غذا کم کر دے۔ بی ایم ایل معلوم کرنے کا فارمولہ یہ ہے:۔

$$\text{BM.L} = \frac{\text{وزن (کلوگرام میں)}}{\text{قد (میٹر میں)}}$$

اگر آپ کا بی ایم آئی 20 سے 25 کے درمیان ہے تو آپ کا وزن نارمل ہے' آپ موٹاپے کا شکار نہیں ہیں۔

26 تا 29.9 بی ایم آئی ہو تو آپ موٹاپے کے پہلے درجے میں ہیں۔

30 تا 39.9 بی ایم ایل ہو تو آپ شدید موٹاپے کے درجہ میں ہیں۔

40 یا اس سے اوپر خطرناک اور مہلک موٹاپے کی زد میں ہیں۔

اکبر کا وزن 75 کلوگرام اور قد 1.5 میٹر ہے اس کا بی ایم ایل کیا ہوگا۔

$$\frac{75}{1.5\text{x}1.5} = 33.3 \text{ کلوگرام فی مربع میٹر}$$

اکبر 33.3 کلوگرام فی مربع میٹر بی ایم ایل رکھنے کی وجہ سے شدید موٹاپے کا شکار ہے۔

یاد رکھیں! جب آپ 26 درجہ یا اس کے اوپر بی ایم ایل کی حدود میں داخل ہوتے ہیں تو مندرجہ ذیل بلائیں آپ کے استقبال کیلئے دوڑتی ہیں اور وہ کسی بھی وقت حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ امراض قلب۔ ہائی بلڈ پریشر۔ سانس لینے میں رکاوٹ۔ شوگر۔ کولیسٹرول کی زیادتی۔ پتے میں پتھری۔ جگر کی خرابی۔ سرجری اور آپریشن میں پیچیدگیاں۔ خون میں فاسد مادوں کا اکٹھا ہونا۔ حمل میں پیچیدگیاں۔ ناف کی ہرنیا۔ بڑی آنت کا کینسر۔ بڑی آنت کا مختلف جگہوں سے پھول جانا۔ بواسیر۔ رحم کا سرطان۔ یورک ایسڈ کا بڑھنا۔ جلد کی سوزش۔ گرمی کا برداشت نہ ہونا۔ جلد میں سرخی اور سوزش۔

موٹاپے سے بچاؤ کی تدابیر: روزانہ واک کریں۔ آپ کی عمر جتنے سال ہے' کم از کم اتنے منٹ تیز تیز چلیں' ورزش کو اپنا معمول بنالیں' چکنائیوں' شکر اور میٹھی اشیاء کو مناسب حدود میں استعمال کریں۔ اپنی خوراک میں چربی کو صفر کر دیں۔ کاربوہائیڈریٹس والی غذائیں استعمال کریں۔ ریشہ دار غذاؤں کو اپنے شیڈول میں شامل کریں۔ روسٹ اور تلی ہوئی چیزوں سے حتی الامکان پرہیز کریں' کھانا آہستہ آہستہ اور چبا چبا کر کھائیں جب تک ایک لقمہ حلق سے نیچے نہ اترے' دوسرے لقمہ کو ہاتھ نہ لگائیں جب تک حقیقی بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو تو دسترخوان سے ہاتھ اٹھالیں۔ کھانے کے فوراً بعد تیز چلنے یا دوڑنے کی عادت چھوڑ دیں۔ چینی (جسے عرف عام میں سفید زہر کہا جاتا ہے) اور نمک کو اعتدال کی حد میں استعمال کریں۔ نہار منہ نیم گرم پانی میں آدھا لیموں کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پینے کا معمول بنالیں۔ مکئی کے بھنے ہوئے دانے یا مکئی کی روٹی بکثرت کھائیں۔ میتھی کا ساگ استعمال کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی شاہکار تصنیف ''موٹاپے سے نجات' علاج نبویؐ اور جدید سائنس''۔ جلد نتائج کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ادارہ کا تیار کردہ ''موٹاپا نجات کورس'' بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کیلئے تشخیصی علامات اور موافق غذائیں

القادر طبیہ کالج آستانہ فضل سرگودھا کی گراں قدر تحقیقات کے حوالے سے مختلف بلڈ گروپس کی تشخیصی علامات اور موافق

امراض معدہ' روحانی پھکی اور ماہنامہ عبقری

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بڑی بہن کو کئی سالوں سے ڈکاروں کی تکلیف تھی' اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ڈکار آتے رہتے' کھانا بھی نہ کھا سکتی' کئی دفعہ کھانا کھاتے ہی قے آجاتی' رنگت اور بدن کالی' گلے' سینے' معدے میں بہت تکلیف ہوتی' جسم کمزور ہوتا گیا' انگریزی ادویہ اور ہومیو پیتھک کئی جگہوں سے علاج کروائے لیکن کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ وقت گزرتا گیا' دوران سفر کسی آدمی کے ہاتھ میں عبقری رسالہ دیکھا' فرنٹ پیج پر مضامین ایسے تو پڑھنے کا شوق ہوا اس وقت سے لیکر باقاعدہ قاری ہوں' بہن کے علاج بند کروا کر میں دواخانے سے روحانی پھکی دو ڈبیاں لے گیا اور گھر میں ایک دوائی خود تیار کر کے استعمال کروانی شروع کی۔ یہ نسخہ میں نے ماہنامہ عبقری سے ہی لیا۔ ھوالشافی: ایک پاؤ چینی میں آدھا تولہ ست پودینہ' آدھا تولہ ست اجوائن' ایک تولہ میٹھا سوڈا۔ روحانی پھکی اور یہ نسخہ ان میں تین مرتبہ استعمال کروایا۔ اللہ پاک نے کرم کر دیا اور افاقہ ہونا شروع ہو گیا۔ اب الحمدللہ وہ بالکل صحت مند ہے اور ڈکاروں کا کچھ پتہ نہیں۔ (مبشر اقبال)

غذائیں پیش خدمت ہیں۔

1۔ بلڈگروپ +A: مزاج سرد تر' ذائقہ پھیکا' رنگ سفید بلغمی' متاثرہ مقام دائیں نصف حصہ سر سے شانہ تک کے تمام امراض یعنی دایاں کان' دانت' ناک' گلا' گردن' رعشہ' کثرت رطوبات' اندھراتا' برص' بلغم' سستی' سردرد' لکنت' اعصابی فالج' نسیان' سفید موتیا' کان بہنا' خسرہ' خون اور بھوک کی کمی' ذوعیا' سنتا' سرسام' مرگی۔

مفید غذائیں: گوشت گائے بھینس' بھیڑ' خرگوش' مچھلی باجرہ مکئی' بیسن کی روٹی' جو' ماش' مونگ' گوبھی' مونگرے' کچنار' لوبیا' چقندر' ٹماٹر' پیاز' آلو' شکرقندی' جامن' آلوسیب' لوکاٹ' مونگ پھلی' فالسہ' ناشپاتی' جاپانی پھل' مربہ آملہ۔

2۔ بلڈگروپ -B اور -AB: مزاج خشک سرد' ذائقہ ترش' رنگ سفید سرخی مائل' متاثرہ مقام: دائیں شانے سے جگر تک کے تمام امراض یعنی دایاں شانہ' بازو' پھیپھڑے' پسلیاں' سانس کی نالیاں' تیز حرکت قلب' دبلا پن' ریاح اور خشکی کی زیادتی' قبض' سوکھا' خشک' پھیپھڑوں کا ورم' دمہ' ہچکی' تبخیر معدہ' خارش' خناق' رعشہ' گنٹھیا' موتیا سیاہ' درد گردہ' ریاحی۔

مفید غذائیں: بھنا ہوا گوشت گائے بھینس' بھیڑ بکری' دوچھرتی' پرندوں کا گوشت' کباب' چنے' پکوڑے' دال چنا' بیسن ملی گندم کی روٹی' کریلے' چولائی' پالک' سبز چنے' ٹماٹر' کشمش' چلغوزہ' ناریل' چھوہارے' آڑو' شریں۔

3۔ بلڈگروپ +B اور +AB: مزاج خشک گرم' رنگ سرخ زردی مائل' متاثرہ مقام: جگر سے دائیں پاؤں تک کے تمام امراض یعنی تمام عضلات میں سکڑ' رطوبات کی کمی' خشکی زیادہ خون کا دباؤ' ریاح کی زیادتی' شدید قبض' مالیا خولیا' عرق النساء' دایاں مثانہ اور خونی بواسیر' اختلاج قلب' نچلے دھڑ کا فالج' درد گردہ' یورک ایسڈ کی زیادتی' احتلام' خون کی خرابی' کثرت حیض' ہرنیاں' ناسور' ہسٹریا' کینسر' پیشاب کی بندش۔

مفید غذائیں: چھوٹا گوشت' بٹیر اور پرندوں کا گوشت' انڈے کی زردی' دال مسور' نمک مرچ اور بیسنی روٹی' ساگ' تارامیرا' رائی' میتھی' کھومریوں' چنے سبز' توت' شہتوت سیاہ' کھجور' انجیر' آم' پودینہ۔

4۔ بلڈگروپ +O: مزاج گرم خشک' رنگ زرد سرخی مائل' متاثرہ مقام بائیں سر سے شانے تک کے تمام امراض یعنی بایاں نصف دماغ' گال آنکھ کان دانت جبڑا' جگر کا سکڑنا' غشی' درد شقیقہ' دل کا پھیلاؤ' جنون' آنکھ' کان' جبڑے کا درد' نکسیر' کھانسی' ہبل' بے خوابی' کدو دانے' سرعت و نزال۔

مفید غذائیں: گوشت' بھیڑ' دنبہ' بکری' مینڈھے' توری کے ساتھ دیسی گھی میں پکا ہوا انڈے کا حلوہ' دال مونگ' تلوں والے روغنی نان' روٹی گندم' ادرک' لہسن' توری' ساگ' کلفہ' شلجم' انگور' شریں' کھجور تر (ہلدی' سونٹھ' کالی مرچ بطور مصالحہ)

5۔ بلڈگروپ -O: مزاج گرم تر' ذائقہ نمکین' رنگ زرد سفیدی مائل' متاثرہ مقام بائیں شانے سے طحال تک کے تمام امراض یعنی بازو' پھیپھڑا' چھاتی' سانس کی نالی' طحال' انتڑیوں کی سوزش' شدید بھینچ' پیشاب میں جلن' سوزاک' داد' پھنسیاں' لیکوریا' کا نچ کا نکلنا' دایاں فالج' ہائی بلڈ پریشر' ذات الجنب۔

مفید غذائیں: مغز سری پائے' بھیڑ بکری اور دنبے کا گوشت' دودھ گائے' بکری' بالائی' مکھن' دیسی گھی' دلیہ' سویاں' دال ماش' حلوہ سوجی' ساگودانہ' گندم کی روٹی' ستو' کسٹرڈ' کھچڑی' حلوہ کدو' گاجر' پیٹھہ' مصری' پستہ' بادام' خوبانی' امرود' خربوزہ' گرما' کیلا' شریفہ۔

6۔ بلڈگروپ -A: مزاج تر گرم' ذائقہ میٹھا' رنگ سفید زردی مائل' متاثرہ مقام طحال سے بائیں پاؤں تک کے تمام امراض یعنی طحال' معدہ' بلغم' گردہ' مثانہ' موٹاپا' بایاں عضو تولید' جسم کا پھولنا' لیکوریا' بار بار پیشاب' شوگر' جریان' اسہال' بول بستری' بندش حیض' آتشک' بایاں فالج۔

مفید غذائیں: انڈے کی سفیدی کا پانی' بریانی' چاول' پھلکا' اسپغول' کھیر' ساگودانہ' گندم کی روٹی' جوار' سفید بھنڈی توری' اروی' گھیا توری' مینڈھے' کدو' گھیا' مالٹا' بیگن' چکوترا' فروٹ' تربوز' سردا' دھنیا سبز' ککڑی' مولی کے پتے' کھیرا' چقندر' مصالحہ میں خشک دھنیا۔ **نوٹ:** سرگودھا یونیورسٹی کے شعبہ فوڈ ٹیکنالوجی کی ریسرچ کے مطابق مختلف بلڈگروپس کے لیے پسندیدہ موسم اور غذائی اعتبار سے بطور Nutrient درج ذیل چیزوں کی ضرورت ہے۔

نمبر شمار	نام گروپ	پسندیدہ موسم	غذائی لحاظ نیوٹریئنٹ
1	A-,A+	سردی	زنک اور میگنیشیم
2	O-,O+	بہار	آیوڈین
3	B-,B+	گرمی	لوہا
4	AB-,AB+	خزاں	کیلشیم

آک کے عجیب وغریب ومفید نسخہ جات

باؤلا کتا کاٹ لے تو: ھوالشافی: پاؤ شیر مدار' پاؤ آب برگ بھنگ' وسفید مریض کو پلا دیں تاکہ وہ قے کر دے۔

درد سر کیلئے اور زکام کیلئے نسوار: آک کے پھول سایہ میں خشک کریں' کوزہ میں بند کردیں' دو تین سیر اوپلوں میں جلا دیں' بوتل میں محفوظ کرلیں' نسوار تیار ہے۔

درد کان کیلئے: آک کے زرد پتے' گرد وغبار سے صاف کریں' گھی سے چپڑ کر آگ پر گرم کریں' سکونے پر ہتھیلی سے مسلیں اور کان میں نچوڑ دیں' درد کان ختم۔

بہرہ پن: اوپر کے طریقہ سے پانی کو شیشی میں محفوظ کرلیں' چند روزہ استعمال سے بہرہ پن دور۔

کھانسی کیلئے فقیرانہ گولیاں: آک کے سبز پتوں پر باریک رواں ہوتا ہے چاقو سے جدا کر کے باجرے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح وشام کھلا کر بعد میں پان کا بیڑہ کھلا دیں۔

پرانی کھانسی ودمہ دور: آک کے لونگ دو عدد روزانہ کھائیں' ہفتے کے بعد ایک لونگ کا اضافہ کرتے جائیں اور دس لونگ روزانہ تک کھائیں۔ ان شاء اللہ کچھ عرصہ بعد آرام آجائے گا۔

مارگزید کیلئے: اسی ہوئی جگہ پر شیر مدار قطرہ قطرہ ٹپکائیں' جذب ہوجائے گا' جذب ہونا بند ہو جائے تو بس کردیں۔

بچھو کاٹے کیلئے: آک کا پتہ کونوں کے نیل میں چرب کرکے باندھیں' بیج مدار چبائیں۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مسلسل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال وحرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ نیز گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں ان کے ساتھ معاملہ بہتر ہو جائے کہ بندہ انسان کے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ ہو' ان کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے' پندرہ دن کے بعد آخری نمبر مہینے اپنے احوال الاذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پہ جو اعمال نہیں کر پاتے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ اصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' جو کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی' میموری کارڈ' موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر استقامت چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پرانے لرزہ اور باری کا بخار: گل مدار ناشگفتہ گڑ میں بند کرکے بخار سے گھنٹہ قبل کھلا دیں۔ اس کے علاوہ آک کی جڑ کی راکھ ایک حصہ چھ حصہ کھانڈ ملا کر بخار سے دو گھنٹے قبل ایک سے دو چٹکی ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

منجن عجیب: آک کے پتوں کو سایہ میں خشک کریں پیس لیں۔ برابر مقدار میں سیاہ مرچ بوقت ضرورت دانتوں پر ملیں۔

آگ سے جلنا: آک کے پتوں کو گرم کرکے نچوڑیں اور متعلقہ جگہ پر لگا دیں۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج: آک کی جڑ کی چھال دو تولے مرچ سیاہ ایک تولہ پیس کر کپڑ چھان کر لیں' دو ماشے پانی کے ہمراہ مسلسل تین دن کھلا دیں۔

رعشہ کا طلسمی تکیہ: آک کے پختہ پھل کی روئی کا تکیہ بنا کر رعشہ کے مریض کو سرہانے کے طور پر استعمال کرائیں۔ لقوہ کے مریض کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

دکھتی آنکھ: سیدھی آنکھ میں کھٹک اور درد ہو تو بائیں پاؤں کے ناخن میں اور (اس کے الٹ) دودھ مدار بھر دیں۔

عقرب گزیدہ: چند پتے آک لیں ان کو کچل کر پانی نکال لیں' عقرب گزیدہ کے نتھنوں میں ٹپکا دیں۔

عجیب و غریب: مردار سنگ کو ہانڈی میں ڈال کر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ تین انگلی اوپر آ جائے۔ 24 گھنٹے گزرنے کے بعد ہانڈی کا منہ بند کرکے اس قدر آنچ دیں کہ دودھ جل جائے' سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر رکھ لیں۔ آنکھ میں لگانے سے سانپ کا زہر دور' کھانے سے بلغمی کھانسی اور دمہ دور' مسکن اور مقوی۔

دمہ کیلئے مفید: پھٹکڑی سفید دو دو ماشہ کریں' سات دفعہ شیر مدار ٹپکائیں اور خشک کریں باری باری (مٹی کا برتن ہو) پھر ڈھکنا دے کر چھ یا سات سیر اوپلوں کی آنچ دینا۔ مقدار خوراک: ایک رتی گل قند میں دیں دمہ کیلئے مفید۔

ملیریا بخار: شیر مدار ایک حصہ مصری اس حصہ کھرل کرلیں' سفوف کو شیشی میں بند کر دیں۔ مقدار خوراک: آدھی سے دو رتی

بچھو کے زہر کا علاج: شیر مدار ٹپکا دیں دو تین بار۔

بخار: آک کے بیج پندرہ تولے جلیبی قسم کے پکنے کے قریب جو ہوں' پانی میں بھگو کر نکال لیں' بخار سے تین گھنٹے پیشتر یہ پانی پلا دیں۔

بجھوا کے جان بخش ٹوٹکے

بیوقوفی سے نجات: چند روز بجھوا کا ساگ پکا کر مریض کو کھلائیں۔

کھانسی خشک: بجھوے کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں' چینی ملا کر لعوق بنا لیں اور چاٹیں۔

بندش پیشاب: درج بالا خشک کھانسی کا نسخہ بغیر چینی کے بنائیں۔

کشتہ مردار سنگ: مردار سنگ دو تولے' بجھوا ایک پاؤ' پانچ سیر اوپلوں کی آگ' اگر کشتہ ایک دفعہ سفید نہ بنے تو دوسری بار آگ دیں' خوراک: ایک رتی' مقوی باہ' مولد خون' کھانسی' دمہ' آتشک' سوزاک' بواسیر اور فساد خون۔

چورن مقوی: بدھاری کند کوٹ کر چھان لیں' ایک تولہ چورن گوار کے رس میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

چٹکلا مقوی: بدھاری کند آدھ پاؤ' مصری کوزہ آدھ پاؤ' ہر دو کو پیس کر ملا رکھیں۔ ایک تولہ صبح و شام گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں یا بدھاری کند کا کاڑھا تولہ بھر گھی اور دودھ کے ساتھ پئیں یا خشک بدھاری کند لیں' باریک پیس کر سفوف بنائیں پھر بدھاری کند کے رس کے ہمراہ کھرل کریں' کھرل کرتے کرتے تین ہفتے گزر جائیں تو خشک کرکے دو چند مصری ڈالیں۔ اس میں گھی اور شہد مناسب مقدار میں ڈالیں۔ خوراک: ایک تولہ روزانہ چاٹ لیں۔

اکسیر احتلام: بدھارا' اسگندھ ناگوری' بدھاری کند ہر ایک پانچ پانچ تولہ' برابر مقدار میں کوزہ مصری ملا کر تین سے چھ ماشہ پانی یا دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کریں۔

اولاد نرینہ کیلئے: جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں' بدھاری کند اور بیل گری ہر دو اصلی و تازہ ہم وزن لے کر جدا جدا پیس لیں' پانی ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اوپر سے سونے' چاندی کے ورق لپیٹیں' حمل کے ساتھ روز گزر جانے کے بعد اکسٹھ یا تریسٹھویں دن مستورکو نہلا کر نئے کپڑے بدلوا کر ایک گولی صبح' ایک دوپہر اور ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ گائے سے دیں۔ دودھ کے سوا کھانے کو کچھ بھی نہ دیں۔ زیادہ بھوک ستائے تو چاول گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔

نسیان: برہم ڈنڈی کوٹ چھان کر پیس لیں۔ تولہ روزانہ گائے کے دودھ کے ہمراہ دیں۔

نسیان کیلئے چوٹی کا نسخہ: برہم ڈنڈی تازہ کا نچوڑا ہوا پانی ایک کلو' روغن مال کنگنی ایک پاؤ' روغن کدو دو پاؤ' روغن پستہ ایک پاؤ۔ ترکیب: قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں تاکہ پانی خشک ہو جائے اس روغن کو محفوظ کرلیں' روئی پر صبح و شام ایک سے دو تولے لگا کر کھائیں۔ ضعف اعصاب اور بالوں کو سفید ہونے سے بچاتا ہے۔

خارش' پھنسیاں اور چنبل: بابچی ایک تولہ' مردار سنگ دو تولے' گندھک ایک تولہ' صندل ایک تولہ' گائے کا مکھن 130 تولہ' (20 دفعہ پانی پر دھو لیں) ہر جز الگ کھرل کریں اور مکھن ملا دیں۔

گنجے آدمی کے بال اگانا: بابچی' کمیلہ' ہلدی سہاگہ بقدر حاجت لے کر سرسوں کے تیل میں کھرل کرکے لگائیں۔

مرگی کیلئے: رس انگور پلا دیں' روزانہ تین سے پانچ ماشہ تک۔ کچھ عرصہ

نکسیر سے نجات: میٹھے انگور کا رس ناک میں کھینچائیں بطور نسوار

پیاس روزہ و سفر ختم: کشمش کا استعمال سحری کے وقت کریں یا سفر سے جانے سے پہلے' پیاس بالکل نہیں لگتی۔

کوڑتمہ سے امراض ختم

درد قولنج: چند کوڑتمہ کھال اتار لیں' کوزے میں بکری کا دودھ تین چھٹانک' راکھ پر گرم کریں' کھانڈ ملا کر ایک چمچ روزانہ کھا لیں۔

گنجا پن: اندرائن (تمہ) کے پتوں کا رس سر پر لگائیں' روزانہ تازہ رس لگائیں۔ انشاء اللہ جلد گنج پر بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔

مقوی معدہ' قبض کشا: نمک اندرائن بیس تولہ تازہ پانی کپڑ چھان کرکے بیس تولہ نمک ملا کر ہلکی آنچ دیں۔ ایک رتی سے ڈھائی رتی تک خوراک۔

پیٹ کا درد' بھوک لگانا: تمہ میں مرچ سیاہ ڈالیں' مٹی سے لیپ کرکے چولہے کے قریب دفن کریں' جل نہ جائے' نیچے کے

اگر آپ چاہتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

اگر آپ کسی طبیب کے ساتھ وابستگی چاہتے ہیں تو "سورۃ فاتحہ" میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔

اگر آپ کی بے انتہا غرضیں پوری نہیں ہوتیں تو کیوں "سورۃ یٰسین" کی تلاوت روزانہ نہیں کرتے۔ اگر آپ کو پیسے کی محبت ایسی ہے کہ اس کے بغیر بالکل بھی گزارہ نہیں ہوتا تو کیوں روزانہ "سورۃ واقعہ" کی تلاوت نہیں کرتے۔

تہجد کی چار رکعتوں کے برابر ثواب

ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں پڑھنے کا ثواب تہجد کی چار رکعتوں کے برابر ہے۔ (عاشر مجید' کوٹ قیصرانی)

سچ بات کہنے کی عادت: سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو' سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (حکیم محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ)

بعد نکالیں' سایہ میں خشک کرکے سنبھال لیں۔ حسب ضرورت تین سے سات مرچیں چبائیں۔

بلغمی دمہ: ایک تر' تین سیر دودھ گائے میں پکائیں اور دودھ کا گھی نکالیں' گندم کی روٹی پر ایک سے دو تولہ گھی لگائیں' چھاچھ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

ہچکی سے نجات: اندرائن کی جڑ تین ماشہ سے پانچ تولہ پانی میں حل کرلیں' دو سے تین بوندیں ناک میں ڈالیں۔

طلسمی جلاب: بڑی بلیلہ کابلی' اندرائن میں رکھ کر بند کردیں' تین دن کے بعد دوسرے تر میں رکھ دیں۔ چالیس تر میں رکھنے کے بعد ڈبیہ میں بند کردیں' اس کو ہاتھ میں لینے سے ہی دست آنے شروع ہوجائیں گے۔ یہ مسہل ہمیشہ کیلئے تیار ہوگیا۔

درد سر: دانہ الائچی کلاں' پھٹکڑی' گل منڈی' نو ماشہ ہر ایک۔ عرق کیلا میں حل کرکے رکھیں۔ درد سر ہو تو آنکھ میں ڈالیں' یہ دوا بخار والے درد سر کیلئے نہیں

الائچی سفید' مغز بادام' بہمن' مقشر اذ حانی تولہ فی دوائی' پتھر کی دوری میں آدھ کلو شیر گاؤ کے ہمراہ چولہے پر رکھیں' دھیمی آگ پر پکائیں' دودھ کی مقدار نصف رہ جائے تو سرد ہونے پر شہد ملادیں' ایک ہفتہ متواتر استعمال کریں۔

الائچی خورد' مرو چینی' مساوی الوزن بعد میں اتنی ہی مصری ڈالیں۔ تین سے چھ ماشہ صبح وشام تازہ پانی سے کھائیں۔

منجن: دانہ الائچی خورد' مصطگی رومی' طباشیر ہم وزن' سفوف بنالیں۔

جوڑوں کے درد اور بار بار پیشاب آنے کیلئے: اسگندھ کوٹ لیں' کالے تل ملا کر کھائیں' شہد ملا کر معجون بنائیں' چینی کے برتن میں رکھیں۔ ایک ماشہ منہ نہار لیں۔

حافظہ وذہانت کے حیرت انگیز واقعات وانمول نسخے

(محمد انس معاویہ حضروی)

انسان کا دماغ اللہ رب العزت کی ایک بہت بڑی نعمت ہے' قوت حافظہ کی ہی بدولت انسان ترقی کی منازل طے کرتا ہے' قوت حافظہ نہ ہو تو انسان بے بس اور لاچار ہوجاتا ہے۔ ہروقت دماغی ٹینشن' جسم کا درد کرتا اور ہروقت انسان اپنے آپ کو مغلوب سمجھتا ہے لیکن افسوس ہے کہ آج ہمارے معاشرے میں اکثر افراد قوت حافظہ کی محرومی کی شکایت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت محمدیہ ﷺ کے اندر ایسے بے مثال اور باکمال افراد بھی پیدا کیے اور ان کو اتنا بے مثال حافظہ عطا فرمایا کہ جس کی کوئی نظیر نہیں۔ ان میں سے چند ایک کے واقعات راقم الحروف درج کرتا ہے۔ حضرت محدثین رحمہم اللہ کو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں حدیثیں یاد ہوتی تھیں اور اسی طرح دیگر فنون کی کتابیں بھی ازبر ہوتی تھیں۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ (المتوفی ۶۸ھ) نے ایک مرتبہ تقریباً اسی اشعار ایک ہی دفعہ مجلس میں سن کر یاد کرلیے اور پھر فوراً سنا دیے۔ امام ابوزرعہ الرازی رحمہ اللہ خود اپنا حال بیان فرماتے ہیں کہ میں نے جو چیز سنی وہ مجھے ایک بار سننے سے یاد ہوگئی اور جو بات یاد ہوگئی وہ کبھی بھولی نہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نے کسی محدث سے دوبارہ بیان کرنے کی آرزو بیان نہیں کی۔ فرماتے ہیں کہ میں جب بغداد کے بازاروں میں جاتا تو کانوں میں انگلیاں ٹھونس دیتا تھا تاکہ جو عورتیں اور چھوکریاں اپنے گھروں اور بالا خانوں میں خرافات قسم کے اشعار اور غزلیں گاتی ہیں کہیں وہ مجھے یاد نہ ہوجائیں اور ان کے حافظہ کا یہ عالم تھا کہ فرماتے ہیں کہ پچاس سال ہوئے ہیں کہ میں نے حدیثیں لکھی ہیں اور وہ لکھی ہوئی کتابیں میرے گھر میں رکھی ہوئی ہیں۔ لکھنے کے بعد میں نے پچاس سال ان حدیثوں کا ان کتابوں میں دوبارہ مطالعہ نہیں کیا لیکن اس سب کے باوجود میں جانتا ہوں کہ فلاں حدیث کس کتاب کے کس ورق پر ہے اور کس صفحہ اور کس سطر پر ہے۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا بیان ہے کہ میری عمر سات سال کی تھی کہ میں نے قرآن مجید یاد کرلیا تھا اور جب میری عمر دس سال کی ہوئی تو میں نے موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ حفظ یاد کرلیا تھا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے رفیق درس حاشد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے ایک رفیق کا بیان ہے کہ ہم لوگ جب درس میں شریک ہوتے تو استاد جو حدیثیں بیان کرتا جاتا تھا ہم انہیں لکھتے جاتے تھے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا معمول اس کے خلاف تھا' وہ چپ چاپ خاموش بیٹھے رہتے تو ان ساتھیوں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو ٹوکنا شروع کردیا کہ جب تم لکھتے نہیں تو حلقہ درس میں بے کار وقت ضائع کرنے کیوں آتے ہو؟ پہلے تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے سکوت اختیار کیا جب رفقاء نے زیادہ تنگ کیا تو فرمایا لاؤ جو کچھ تم نے لکھا ہے میں تمہیں زبانی سنا دیتا ہوں۔ حاشد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے پندرہ ہزار احادیث اس بندہ خدا نے زبانی سنا ڈالیں۔ امام قتادہ رحمہ اللہ کے لاجواب حافظہ کے بارے میں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں۔

"قتادہ بصرہ کے سب سے بڑے عالم تھے' وہ جب بھی کسی چیز کو سنتے تو زبانی یاد کرلیتے' میں نے ان کے سامنے صحیفہ جابر پڑھا اور آپ نے اسے یاد کرلیا"

حضرت امام شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کو ستر احادیث سنائیں تو میں چار کے علاوہ باقی کے بارے میں فرمایا یہ تو میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سن چکا ہوں' لغت کے شہرہ آفاق امام اصمعی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ اللہ نے ان کو غضب کا حافظہ دیا تھا' لغت کے سولہ ہزار دفتر ان کو یاد تھے۔ علامہ بدیع الزمان ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ موجد مقامات کے بارے میں کتابوں میں لکھا ہے کہ ایک بار ان پر بیس اشعار پر مشتمل ایک قصیدہ پڑھا گیا تو انہوں نے فوراً بغیر کسی تردد کے سنا دیا۔ دنیائے اسلام کے عظیم سائنسدان حسین علی ابن سینا رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کتابوں میں درج ہے۔ اللہ رب العزت نے ان کو عظیم حافظہ عطا فرمایا۔ اسی وجہ سے آپ کے علمی کارناموں کی انتہا نہیں' صدیوں تک طب کی دنیا پر چھائی رہنے والی

کتاب الفانون آپ کی ہی تصنیف ہے۔ الحاصل والمحصول بیس جلدوں میں' تیس جلدوں میں الانصاف اور انصارو جلدوں میں الشفاء اور دس جلدوں میں لسان العرب اسی طرح آپ کی اور کتابیں کئی جلدوں پر محیط ہیں۔ اسی طرح علامہ ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ جن کا شمار علم حدیث کے صف اول کے مدونین میں ہوتا ہے۔ اللہ رب العزت نے آپ کو بلا کا حافظہ عطا فرمایا۔ خود فرماتے ہیں کہ میں جب بازار سے گزرتا ہوں تو کانوں کو بند کر لیتا ہوں اس اندیشہ سے کہ ان میں سے کوئی فحش بات داخل ہو جائے کیونکہ خدا کی قسم! میرے کانوں میں اب تک کوئی ایسی بات داخل نہیں ہوئی جسے میں بھول گیا ہوں۔

یحییٰ بن یوسف مرمری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ بغداد کے رہنے والے تھے' سرور عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اتنے اشعار تحریر فرمائے کہ ان کا مجموعہ بیس جلدوں تک پہنچتا ہے۔ اسی خصوصیت کی بنا پر آپ کو حسان وقت کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی بے مثال حافظہ عطا فرمایا تھا۔ علامہ جوہری کی صحاح فی اللغۃ کو با اہتمام وکمال حفظ کر رکھا تھا اسی طرح امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وامام مالک رحمۃ اللہ علیہ وامام شافعی رحمۃ اللہ علیہ وامام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ' شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے حافظے بے مثال تھے' لاجواب اور باکمال تھے۔ حکما فرماتے ہیں ان اشیاء کو زیادہ استعمال کرو تو حافظہ مضبوط ہوگا۔

ان حضرات کو اللہ رب العزت نے اتنے باکمال حافظے کیوں دیے اور اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے استاد حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ سے اپنے حافظہ کی شکایت کی تو استاد محترم نے انہیں گناہوں سے بچنے کی تلقین کی۔

حکما فرماتے ہیں ان اشیاء کو زیادہ استعمال کرو تو حافظہ مضبوط ہوگا۔ بکری کا گوشت' کلیجی' دودھ' مکھن' مرغ کا شوربہ' چنے کا شوربہ' پالک' بینڈے' کدو' لوکی' توری' گاجر' شلجم' آم' میٹھے سیب' بادام' شہد' نہار منہ کشمش کھانا۔

یہ تو حافظہ قوی کرنے والی اشیاء ہیں اب حافظہ قوی کرنے والے اعمال ذکر کیے جاتے ہیں۔

1۔ نماز کی پابندی کرنا۔ 2۔ کثرت سے روزے رکھنا۔ 3۔ تلاوت قرآن کی کثرت کرنا۔ 4۔ صلوٰۃ اللیل ادا کرنا۔ 5۔ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا۔ 6۔ ہمیشہ مسواک کرنا۔ 7۔ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنا۔

قوت حافظہ کے لیے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ کا مجرب عمل یہ ہے کہ قوت حافظہ کے واسطے شونیز یعنی کلونجی' حرمل' قرنفل' مہندی سب کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ رات کے وقت سر پر لگائیں۔ یہ دماغ کو مضبوط کرتا ہے اور بصارت بڑھاتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے اس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے اور بہتر بیماریوں سے امن میں رہتا ہے۔ (تجربات سیوطیؒ)

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ طویل عمر پائے اور دماغی قوتوں سے زیادہ دیر تک فائدہ اٹھائے تو اسے چاہیے کہ اعتدال کی زندگی بسر کرے اور نشہ آور اشیاء سے قطعی پرہیز کرے اور کھانا اس قدر مقدار میں کھائے جسے معدہ ہضم کر سکے۔ اس طرح قیلولہ کرنے سے دماغ قوی ہوتا ہے اور عقل تیز ہوتی ہے اور حافظہ اور ذہانت کے حیرت انگیز واقعات قوت حافظہ کیلئے توجہ اور بالترتیب زندگی اور اسی طرح فکر و تشویش سے کنارہ کرنا ضروری ہے اور اس طرح ناقص غذا سے پرہیز کریں۔ اسی طرح صبح کی سیر جس طرح جسم کیلئے مفید ہے اسی طرح دل و دماغ' اعصاب کیلئے بھی از حد مفید ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے سولہ سال سے کبھی شکم سیر ہو کر کھانا نہیں کھایا کیونکہ اس سے جسم بھاری ہو جاتا ہے' سنگ دلی پیدا ہوتی ہے اور ذہانت کم ہوتی ہے اور نیند زیادہ آنے لگتی ہے اور عبادت میں سستی پیدا ہوتی ہے۔ حافظہ مضبوط کرنے کیلئے اطباء نے بہت سے علاج اور احتیاطیں بیان فرمائی ہیں چند مندرجہ ذیل ہیں۔ نمبر 1۔ تیل مقوی کی سر پر مالش۔ 2۔ بابونہ (ایک بوٹی) گرم پانی میں ڈال کر سر پر ملنا۔ 3۔ سر کے کناروں کو خوب ملنا۔ 4۔ بکائن کے تیل کی سر پر مالش۔ 5۔ ورزش۔ 6۔ موٹے کپڑے سے سر کو ڈھانپنا۔ 7۔ وقت ضرورت تازہ پانی سے نہانا۔ 8۔ نشہ آور اشیاء سے اجتناب۔

حافظے کی کمزوری کے اسباب

الشیخ علامہ عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب الکشف والبیان عما متعلق بالنسیان کے اندر درج کیے ہیں ہم ان کو مولانا رح اللہ نقشبندی صاحب کی کتاب "حافظہ اور ذہانت کے حیرت انگیز واقعات" سے نقل کرتے ہیں۔ 1۔ بکثرت سونا۔ 2۔ چاشت کے وقت سونا۔ 3۔ قہقہہ مارنا۔ 4۔ قبرستان میں ہنسنا۔ 5۔ کبوتر بازی۔ 6۔ عمداً جھوٹ بولنا۔ 7۔ ٹھہرے پانی کو دیکھنا۔ 8۔ اپنا اور غیر کا ستر دیکھنا۔ 9۔ زنا۔ 10۔ بیوی سے صحبت کی کثرت۔ 11۔ صغیرہ وکبیرہ گناہوں کی کثرت۔ 13۔ ہاتھ منہ دھوئے بغیر جنابت (ناپاکی) کی حالت میں کھانا کھانا۔

راقم الحروف کا ایک مفید نسخہ اپنائیں انشاء اللہ قوت حافظہ میں حیرت انگیز برکت ہوگی۔ روزانہ صبح وشام قرآن پاک کی جتنی زیادہ تلاوت کریں اتنا آپ کیلئے بہتر ہوگا۔ قرآن مجید کے الفاظ ومعانی ومطالب کے اندر غور وفکر کریں اور آیات کو دھیان لگا کر پڑھیں انشاء اللہ اللہ رب العزت آپ کی قوت حافظہ میں برکت ڈالے گا۔ اس پر اکتفا کرتا اور دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت ہم سب کو بہترین حافظہ نصیب فرمادے اور ہمیں اپنے دین کی خدمت کو موقع عطا فرمادے۔

ای سی جی/ امراض قلب کی تشخیص کا بنیادی ٹیسٹ

(محمد زبیر' فارسٹ کالج پشاور)

دل انسانی جسم کا ایک اہم عضو ہے' جسمانی لحاظ سے بھی اور روحانی لحاظ سے بھی۔ اس لیے صوفیا حضرات دل کی صفائی پر بہت زور دیتے آئے ہیں۔

دل کے بگاڑ سے بگڑتا ہے آدمی
دل سنور گیا تو سب کچھ سنور گیا

دل سے تکبر' بغض' کینہ' حسد' عیب جوئی' حرص' ہوس اور ریاکاری جیسے رزائل دور ہو جائیں اور عاجزی' ادب واحترام' محبت' بھائی چارہ' قناعت' صبر' شکر گزاری' سخاوت' ایثار اور اخلاص جیسے خصائل پیدا ہو جائیں اور دل سنور جائے اس مقصد کے حصول کیلئے خانقاہیں قائم کی جاتی ہیں جہاں مریدین سے مجاہدے کرائے جاتے ہیں' دل پر اللہ کے پاک نام کی ضربیں لگائی جاتی ہیں۔ سالہا سال کی محنت و مشقت کے بعد گوہر مقصود ہاتھ آتا ہے۔ انسان صحیح معنوں میں اشرف المخلوقات کے رتبے پر فائز ہوتا ہے اور دنیا اور آخرت دونوں جہانوں کی کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے۔ دل کی روحانی تربیت اور علاج کیلئے کسی اللہ والے کی صحبت لازمی ہے' جسمانی لحاظ سے دل ایک ایسا منفرد عضو ہے جو بغیر کسی تعطل کے چوبیس گھنٹے تاحیات اپنا عمل جاری رکھتا ہے۔ دل کا کام جسم کے مختلف حصوں اور اعضا کو آکسیجن سے خون کی فراہمی ہے۔ دل تین تہوں (Layer) سے بنا ہے۔ بیرونی تہہ پیری کارڈیم' درمیانی تہہ مایوکارڈیم اور اندرونی تہہ اینڈو کارڈیم۔

دل کی درمیانی تہہ مایوکارڈیم کے اندر قدرتی طور پر خاص قسم کے خلیے پائے جاتے ہیں جو ایک خاص تسلسل کے ساتھ الیکٹرک کرنٹ کی لہریں پیدا کرتے رہتے ہیں جن کی بدولت دل دھڑکتا ہے اور پورے جسم میں خون کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ یہ برقی لہریں مخصوص راستوں سے گزرتی ہیں اور قلب کا نظام ایصال بناتی ہیں۔

دل چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے' دو خانے بالائی جانب ہوتے ہیں انہیں (Atria) کہتے ہیں برقی لہر دائیں بالائی خانے سے پیدا ہوتی ہے اور دونوں اٹریا میں پھیل کر ان کے سکڑنے کا سبب بنتی ہے پھر دل کے زیریں خانوں میں پھیل کر ان کے سکڑنے کا موجب بنتی ہے۔ برقی لہریں اتنی طاقتور ہوتی ہیں کہ دل سے پورے جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ آلہ قلبی برق نگاری (ECG Maclina) جسم پر مخصوص جگہوں پر لگائے گئے برقی لہروں کی مدد سے ان برقی لہروں کو گراف پیپر پر منتقل کردیتی ہے۔ یہ عمل الیکٹرو کارڈیوگرافی یا قلبی برق نگاری کہلاتا ہے۔ گراف پیپر پر حاصل ہونے والی ریکارڈنگ الیکٹروکارڈیوگرام کہلاتی ہے جسے مختصراً ای سی جی کہتے ہیں جبکہ امریکہ میں اسے ای کے جی کہا جاتا ہے۔

سب سے پہلی انسانی ای سی جی برطانوی فزیالوجسٹ ڈی والر نے 1887ء میں شائع کی۔ سب سے پہلی ای سی جی مشین 1901ء میں اینتھوون نے سٹرنگ گیلوانومیٹر کی مدد سے ایجاد کی۔ 1924ء میں اینتھوون کو ای سی جی مشین کی ایجاد پر نوبل پرائز دیا گیا۔

قلب کے امراض کی تشخیص کیلئے ای سی جی ایک بنیادی درجے کا بے ضرر ٹیسٹ ہے جس کے کسی بھی طرح کے کوئی مضر اثرات نہیں ہیں۔ یہ ٹیسٹ عموماً پانچ منٹ کے اندر مکمل ہوجاتا ہے۔ دوران ٹیسٹ کسی بھی قسم کا کوئی درد نہیں اور نہ ہی الیکٹرک کرنٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات ای سی جی مشین دل میں پیدا ہونے والی الیکٹرک کرنٹ کی لہروں کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کے عضلات' دماغ اور ای سی جی مشین یا مریض کے اردگرد موجود برقی آلات (کاؤنٹر ایک ہائیٹر میں آکسی میٹر' الیکٹرک فین وغیرہ) سے پیدا ہونے والی برقی لہروں کو بھی گراف پیپر پر منتقل کردیتی ہے جنہیں طبی اصطلاح میں آرٹیفیکٹ کہتے ہیں اگرچہ اس مسئلے کے حل کیلئے ای سی جی مشینوں میں فلٹر لگے ہوتے ہیں تاہم بہتر نتائج کیلئے مریضوں کو درج ذیل ہدایات پر عمل ضرور کرنا چاہیے۔

مریض ای سی جی کروانے کیلئے ذہنی اور جسمانی طور پر بے فکر ہوکر بستر پر بالکل سیدھا لیٹیں۔

جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں بالکل ڈھیلے رکھیں اور کسی بھی قسم کی حرکت نہ کریں۔ اپنا سانس ہموار رکھیں' گفتگو سے پرہیز کریں۔ کلائی سے گھڑی اتار دیں' موبائل فون کا سوئچ آف رکھیں۔ اگر مریض سیڑھیاں چڑھ کر یا بہت تیز چل کر آیا ہو تو ای سی جی کروانے سے پہلے تھوڑا آرام کرلیں۔ ورنہ دل کی دھڑکن میں تیزی ہوسکتی ہے۔ ای سی جی کروانے سے فوراً پہلے ٹھنڈا پانی یا کولڈ ڈرنک نہ پئیں۔ دل جس طرح پورے جسم کو خون مہیا کرتا ہے اسی طرح اس کے اپنے عضلات کو بھی آکسیجن سے خون کی ضرورت ہوتی ہے' خون کی یہ فراہمی کارونری شریانوں کے ذریعے ممکن بنائی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان میں سے کسی ایک یا کئی شریانوں سے سکڑنے چکنائی کی تہہ جمنے یا ان میں کوئی لوتھڑا پھنسنے کی وجہ سے دل کی دیواروں کے عضلات کو خون کی فراہمی منقطع ہوجاتی ہے اور دل کے اس حصے کے خلیے مردہ ہونے لگتے ہیں' سینے میں بائیں کندھے اور جبڑوں کی طرف شدید درد کی لہریں دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ متلی اور قے آنے لگتی ہے۔ بعض اوقات معدے میں درد محسوس ہوسکتا ہے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں' نبض ضعیف ہوجاتی ہے اور فشار خون خطرناک حد تک بلند ہوجاتا ہے۔

اس حالت کو عام زبان میں دل کا دورہ پڑنا یا ہارٹ اٹیک اور طبی اصطلاح میں کارڈیل انفارکشن کہتے ہیں۔ دل کے دورے یا ہارٹ اٹیک کی تشخیص کا بہترین ٹیسٹ ای سی جی ہے' دل کی مردہ خلیوں والے حصے سے الیکٹرک کرنٹ کی جس کا ای سی جی سے آسانی سے پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ ای سی جی سے یہ بھی پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ دل کے کونسے حصے مثال کے طور پر سامنے والی دیوار' پیچھے والی دیوار' نچلی دیوار یا سائیڈ والی دیوار کو کارونری شریان بلاک ہونے کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔

ہارٹ اٹیک کی عام وجوہات تمباکو نوشی' شراب نوشی' روغنی غذائیں' موٹاپا' ذیابیطس' بلند فشار خون' تفکرات' ذہنی بوجھ' بڑھاپا اور موروثی اثرات ہیں۔ اگر کسی کے نانا نانی' دادا دادی' ماں باپ یا بہن بھائیوں میں سے کسی کو دل کا مرض ہو تو اس کو ہارٹ اٹیک کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اس لیے احتیاطاً ای سی جی کرواتے رہنا چاہیے۔ دل کے امراض سے بچنے کیلئے اسلامی تعلیمات پر ضرور عمل کریں' سادہ طرز زندگی اپنائیں' اپنی خواہشات کو محدود کریں اور پریشانیوں سے دور رہیں' کسی بھی قسم کی ورزش کو معمول بنائیں زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کی عادت ڈالیں' سائیکل پر سفر کریں' متوازن غذا کو جزو بدن بنائیں۔

جنتی تعویذ سے مسائل حل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے بڑی کرم نوازی فرمائی کہ "جنتی تعویذ" عبقری کے قارئین کو عطا کیا' میری بیوی کو ایک خاص بیماری تھی جو کہ میں ہر کسی سے اس کا ذکر نہیں کرسکتا تھا' یہ جنتی تعویذ میں نے لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیا' میری بیوی کا مسئلہ جو کہ رحم کے حوالہ سے تھا وہ ٹھیک ہوگیا' میں نے اپنے دل میں سوچا کہ میرا ایک ہی بیٹا ہے اب اور نا ممکن ہے لیکن آپ کی دعا کی برکت سے میری بیوی کو اللہ پاک نے صحت عطا فرمادی ہے امید لگ گئی ہے۔ محترم حکیم صاحب! آپ نے دو اصول خزانہ پڑھنے کا حکم فرمایا ہے' آپ کی دعا کی برکت سے خوب اس کا ورد کررہا ہوں' غصہ بہت کم ہوگیا ہے' بلڈ پریشر کے کنٹرول کیلئے عبقری دواخانہ کی گولیاں "فشاروی" استعمال کررہا ہوں اس سے بھی غصہ کافی حد تک ختم ہوجاتا ہے اور ہو رہا ہے۔ آپ کا جوابی لفافہ جب ملا تو اس میں آپ نے جو الفاظ لکھے کہ "خوش رہو" خدا شاہد ہے کئی دن تک ان الفاظ کو دہرا دہرا کر سکون حاصل کرتا رہا۔ میں آپ کو اپنے الفاظ میں اس خوشی کا اظہار کرنا بہت مشکل سمجھتا ہوں۔ آپ کا شکریہ ادا کر ہی نہیں سکتا۔ آپ نے مجھ جیسے نکمے کو اعمال کے ساتھ ساتھ دعا سے بھی نوازا ہے۔ اللہ پاک آپ کو آپ کی نسلوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ وہ مبارک تعویذ یہ ہے:۔

"اعیذ بالواحد من شر کل حاسد... وکل خلق رائد... من قائم وقاعد... عن السبیل عائد... علی الفساد جاهد... من نافث اوعاقد وکل خلق مارد... یاخذ بالمراصد فی طرق الموارد... انهاهم عنه بالله الاعلی واحوطه منهم بالید العلیا والکف الذی لایری... ید الله فوق ایدیهم وحجاب الله دون عادیهم لایطردوه ولا یضروره فی مقعد ولا نامنام ولا مسیر ولا مقام... اول اللیالی وآخر الایام"

(محمد نجم الدین نادوال)

دل کی بند شریانیں کھولنے کا اکسیر نسخہ

آج سے تقریباً بیس سال قبل کی بات ہے بندہ ناچیز اپنے مطب پر بیٹھا ہوا تھا۔ سردی کا موسم تھا۔ عصر کا وقت تھا' ایک بزرگ جن کی عمر تقریباً اسی سال تھی۔ سفید بال' سفید ٹوپی' سفید رومال' بہت ہی خوبصورت ڈیل ڈول کے مالک' مطب میں تشریف لائے۔ دعا و سلام کے بعد چند ادویہ کے بارے میں اس ناچیز سے دریافت فرمایا۔ چند منٹ ہی بعد بندہ سمجھ گیا کہ ان بزرگ کو حکمت کے بارے میں کافی معلومات ہیں۔ بندہ نے چائے وغیرہ کے بارے میں عرض کیا تو فرمانے لگے حکیم صاحب مجھے چائے فوائد بتادیں' میں چائے پی لوں گا۔ بندہ کیلئے یہ جواب ہی کافی تھا۔ پھر فرمانے لگے چائے پینے کا میرا مزاج ہی نہیں۔ جب بندہ نے تعارف چاہا تو فرمانے لگے میرا ایک بھتیجا یہاں پی ایس او میں آفیسر ہے۔ میں چند دن ان کے پاس آرام کی نیت سے آیا ہوں۔ فرمانے لگے مجھ عاجز کو حکیم عبدالغفور مدنی کہتے ہیں۔ میری زندگی کا طویل وقت سعودی عرب میں گزرا ہے' پھر طبیعت نے چاہا کہ باقی فرصت حکمت کے سلسلے میں اپنے وطن میں خدمت کی صورت میں گزاروں' مزید فرمانے لگے کہ اس وقت اس فقیر کی عمر سو سال سے زیادہ ہے۔ بندہ حکیم صاحب کی باتیں سنتا رہا۔ تھوڑی دیر بعد بندہ ناچیز نے حکیم صاحب سے عرض کیا کہ محترم حکیم صاحب اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ حکما حضرات جن کے پاس صدری نسخہ جات ہوتے ہیں وہ بتاتے نہیں۔ فوراً فرمانے لگے بیٹا بات یہ ہے کہ جس کو طلب نہیں ہوتی وہ نہیں بتاتے اور جن کو طلب ہوتی ہے وہ ضرور بتاتے ہیں۔ ہم بخل نہیں کرتے' فرمانے لگے کوئی شخص دوا کیلئے آیا اور ہم نے دوائی دی' وہ نسخہ معلوم کریں جس کو دوا کا علم ہی نہیں جو بالکل نہیں جانتا اسے نسخہ کیسے دیں؟ فرمانے لگے: بیٹا آپ طالب ہو' بندہ تو یہاں چند دن کا مہمان ہے مگر انشاء اللہ بندہ کے پاس جو بھی حکمت کے نسخہ جات ہیں جو آپ کی طلب ہوگی بندہ بتائے گا۔ اللہ پاک نے ان کے دل میں اس عاجز کی محبت ڈال دی' مزید کچھ دیر بیٹھنے کے بعد تشریف لے گئے۔ چند دنوں بعد پھر حکیم صاحب مطب میں تشریف لائے' بندہ بہت خوش ہوا۔ بندہ ان کے نسخہ جات اور تشخیص سے بہت متاثر ہو چکا تھا۔ بندہ نے انتہائی عاجزی کے ساتھ حکیم صاحب سے عرض کیا کہ چند دن جب تک جناب یہاں قیام کریں' ہمارے علاقے کے لوگ بھی جناب سے مستفید ہو جائیں۔ حکیم صاحب کی شفقت تھی کہ حکیم صاحب نے میری بات قبول کر لی' اور ہمارے علاقے کے لوگوں کو ان سے کافی فائدہ ہوا۔ ایک دن عاجز نے عرض کیا حکیم صاحب آج کل امراض دل جس میں دل کے والو بند ہو جاتے ہیں۔ اس کا کوئی بہترین نسخہ مرحمت فرمائیں۔ فرمانے لگے: میں اپنے مریضوں کو ایک قہوہ دیتا ہوں اس قہوہ کے علاوہ ایک نسخہ اور آج آپ کو لکھ دیتا ہوں۔

"شفائے اکسیر قلب"

ایسے وقت میں بے انتہا مفید ثابت ہوا ہے جب دل کی شریانیں سکڑ رہی ہوں یا بند ہو چکی ہوں۔ جب بائی پاس ہی آخری حل سمجھا جانے لگے' ایسی صورت حال میں شفائے اکسیر قلب بند شریانوں کو کھول دیتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بائی پاس جیسے آپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔ شفائے اکسیر قلب کولیسٹرول اور ہیرٹ اٹیک کو بھی ختم کرتا ہے۔ دل کے مریضوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے شفائے اکسیر قلب کا نسخہ تحریر کررہے ہیں تاکہ کسی کی بھی محتاجی نہ رہے دوا خود تیار کرکے مستقل استعمال میں لائیں۔

هوالشافی: لیموں کا رس 250 گرام' ادرک کا رس 250 گرام' لہسن دیسی کا رس 250 گرام' سرکہ سیب خالص 250 گرام' شہد خالص 750 گرام۔

پہلی بار چار چیزوں کو ایک صاف برتن میں ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں جب 250 گرام رس خشک ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں' ٹھنڈا ہونے پر شہد خالص 750 گرام شامل کریں۔ شفائے اکسیر قلب تیار ہے۔ اب شفائے اکسیر قلب کو خشک خالی بوتلوں میں بھر لیں شفائے اکسیر قلب کی کم از کم تین بوتلیں استعمال میں لائیں۔ بفضل خداوند کریم دل کی بند شریانیں کھل جائیں گی۔

ترکیب استعمال: بعد نماز فجر دو چمچ بڑے (چاول والے) استعمال کریں۔

دل کی شریانیں کھولنے کیلئے قہوہ

سبز چائے' سونف' الائچی خورد' دار چینی' پودینہ خشک' دیسی بادیان خطائی' تیزپات' تخم حیتھی ہر چیز دس دس گرام' گورتھ پان بوٹی تین گرام۔ تمام چیزوں کو صاف کرلیں' ثابت کو نیم کوٹ کرلیں' پانچ گرام سفوف لے کر آدھ کلو پانی میں ڈالیں' ہلکی آگ پر جوش دیں۔ جب پانی تین کپ باقی رہے' دن میں دو تین مرتبہ قہوہ کی طرح پئیں۔ صبح ناشتہ کے ایک گھنٹہ بعد خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا تین گرام لیں۔ یہ بھی روز کا معمول بنائیں۔

دل کی شریانیں کھولنے کیلئے مجرب قرآنی عمل

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ (الحجر: ۹۷) صبح و شام ایک تسبیح اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

پرہیز: گھی' مکھن' بالائی' چاول اور ثقیل چیزوں سے مکمل پرہیز فرمائیں اور دونوں نسخے استعمال کریں۔

نصیحت

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ کسی قبیلے کا سردار کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا "مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمایئے جس سے میں فائدہ اٹھاؤں' بزرگ نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ "غصہ مت کر!" بس تم اس پر عمل کرو۔

قبیلے کے سردار نے کہا میں اس پر عمل کروں گا اور اپنے قبیلے کی طرف روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچا تو معلوم ہوا کہ صورتحال بہت خراب ہے اور قبیلے کے لوگ اس کا انتظار کررہے ہیں' اپنے لوگوں کے درمیان پہنچ کر اس نے پوچھا کیا خبر ہے؟

مخالف قبیلے کا ایک آدمی ہمارے ہاتھوں قتل ہو گیا ہے' ہم آپ کا انتظار کررہے تھے تاکہ ان سے اپنے مالی نقصان کا بدلہ لے سکیں۔ یہ سنتے ہی وہ خاندانی اور نسلی تعصب اور جہالت کی وجہ سے غصے میں آگیا اور مسلح ہو کر اپنے قبیلے کے ساتھ لڑنے لڑانے پر تل گیا لیکن پھر اسے بزرگ کی بات یاد آئی' وہ سوچنے لگا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے غصہ نہ کرنے کی نصیحت فرمائی' چنانچہ فوراً ہی اس نے اسلحہ اتار کر پھینکا اور عام آدمیوں کا لباس پہن کر دشمن قبیلے کے سامنے گیا' دوسرے

مشکلات کے حل کا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند ماہ سے عبقری کی قاری ہوں' اس رسالے کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ "جنات کا پیدائشی دوست" بہت ہی اچھا ہے۔ خط لکھتے ہوئے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ کیا لکھوں؟ آپ بہت اچھے اور نیک انسان ہیں' آپ کے رسالے سے کئی لوگوں کی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ میں ایک وظیفہ کرتی ہوں جس سے میرے کافی مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ سورۃ والضحیٰ تین مرتبہ اول و آخر درود شریف تین بار' سورۃ کوثر تین بار پڑھ کر فجر یا ظہر کے بعد پانی پر دم کر کے پیتی ہوں۔ (صائمہ عرفان' لاہور)

قبیلے نے دیکھا کہ دوسرے قبیلے کا سردار بڑی دھج سے آیا ہے اور اس کے پاس کوئی اسلحہ نہیں ہے۔ وہ انتظار کرنے لگے کہ دیکھیں کیا کہتا ہے؟ قریب جا کر اس نے اپنے دشمن قبیلے کے سردار کو آواز دی اور نرمی سے کہا۔ یہ جنگ و جدل کیسا؟ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا جو آدمی قتل ہو گیا اس کے بدلے کسی کو قتل کرو تو اس سے قتل ہو جانے والا شخص دوبارہ زندہ نہیں ہو گا' آؤ ہم سے جان بہا لے لو اس کے علاوہ اور بھی جو کچھ چاہتے ہو تو ہم دینے کو تیار ہیں۔ اگر تم اس بات کا اصرار کرتے ہو کہ اپنا آدمی قتل ہو جانے کے بدلے میں لازمی طور پر ہمارا ایک آدمی مار ڈالو گے تو اس کیلئے مجھے قتل کر دو تا کہ فتنہ فساد ختم ہو جائے اور خون ریزی کا سلسلہ شروع نہ ہونے پائے۔

اس قبیلے نے فوج جس صورتحال کا مشاہدہ کیا وہ اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہ آئی تھی۔ اس کے اندر بھی انسانیت کا جذبہ بیدار ہوا اس نے کہا' "ہم نہ قتل کے بدلے قتل کریں گے اور نہ خون بہا لیں گے"

یوں ایک بڑے فتنہ فساد اور خون ریزی کا خاتمہ ہو گیا' سردار کو اچھی طرح معلوم ہو گیا کہ بزرگ نے جو اسے نصیحت کی تھی تم غصہ نہ کرو اس میں کیا راز پوشیدہ ہے۔ اسی غصہ نہ کرنے کی وجہ سے تو خونریزی کا خاتمہ ہو گیا اور تمام فتنہ فساد کا جڑ سے خاتمہ ہو گیا۔

عبقری کے قارئین کے نام اہم پیغام

(ام ابوذر' لاہور)

عبقری سے میرا تعلق زیادہ پرانا نہیں' کسی نے پڑھنے کو دیا' بہت منفرد رسالہ تھا اس کی تحریر میں غیر معمولی کشش محسوس ہوئی' ساتھ ہی حکیم صاحب سے ملاقات کا شوق بھی پیدا ہوا' ملاقات کے وقت کا دن آیا' اس دن صبح ہی سے دل کی عجیب حالت تھی اپنی باری پر ملاقات کیلئے اندر گئی اور حکیم صاحب کو اپنے مسائل بیان کیے۔ حکیم صاحب نے وظیفہ پڑھنے کو دیا۔ میں نے پابندی سے وظیفہ پڑھنا شروع کیا۔ خدا کے فضل و کرم سے آہستہ آہستہ میرے بہت سے رکے ہوئے کام اور بگڑے ہوئے حالات درست ہونے لگے۔ اس دوران خط بھی لکھتی رہی' کچھ عرصہ بعد جواب بھی آ جاتا۔ درس بھی باقاعدگی سے سنتی رہی' حکیم صاحب کی مصروفیت کے بارے میں مزید جاننے کا موقع ملتا رہا۔ میں اکثر سوچتی ہوں خدا نے حکیم صاحب کے وقت میں کتنی برکت عطا کی ہے۔ صبح روزانہ عبقری دفتر میں تمام معاملات کا جائزہ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں خطوط' بیرون ملک کالز کیلئے مخصوص وقت ہے۔ پیر تا جمعرات دو بجے دوپہر سے مغرب تک ملاقات پھر جمعرات کے دن مغرب تا عشاء ہفتہ وار درس اس کے بعد گیارہ بجے رات مجالس مجذوبی' جمعہ' ہفتہ اور اتوار لاہور سے باہر درس وغیرہ۔ بے شمار کتابوں کے مصنف' یہ وہ معمولات زندگی ہیں جو میں نے خود مشاہدے سے حاصل کیے۔ ظاہر ہے ایک خاص انسان اور رہبر ولی عزیز ہستی ہونے کی بنا پر حضرت جی کا ہر مرید ان سے ملنے' بات کرنے کی تمنا رکھتا ہے توجہ چاہتا ہے۔

مجھ سمیت بہت سے لوگ یہ سوچتے ہوں گے کہ ملاقات کا وقت بہت دیر بعد ملتا ہے اور اگر ملتا بھی ہے تو وقت بہت مختصر ہوتا ہے۔ کہانیاں سنانے کا وقت نہیں ملتا (معذرت کے ساتھ) میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکیم صاحب پر اپنا یہ فضل بھی کر رکھا ہے کہ بغیر سنے بھی ہمارے مسئلے کو سمجھ لیں' ہمارے اندر کی تکلیف کو سمجھ لیں۔ بہت لوگ یہ شکایت کرتے ہیں بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ عبقری کا ہر قاری جلد وقت نہ ملنے کا شکوہ کرتا ہے۔ میں اپنے ہر بہن اور بھائی سے یہی التجا کروں گی کہ خدارا حکیم صاحب کو غلط نہ سمجھیں وہ بھی ایک گوشت پوست کے انسان ہیں ان کی اپنی بھی مصروفیات ہو سکتی ہیں' خط کا جواب دیر سے آئے تو پریشان نہ ہوں۔ باری آنے پر ضرور ملے گا۔ اگر خط ڈاک کی نظر نہ ہو گیا تو اور اگر جوابی لفافے کے بغیر ہوا تو۔۔۔

گزشتہ عید کے بعد میری بیٹی اچانک بیمار رہنے لگی' ہر روز کوئی نئی تکلیف' نیا مسئلہ میں بہت پریشان ہوتی اور سوچا اگر حکیم صاحب سے وقت مل جاتا تو بیٹی کو چیک کروا لیتی لیکن وقت ملنے میں ابھی تین ماہ تھے اسی پریشانی میں عبقری دواخانہ پہنچی کہ یہاں حکیم صاحب کے اسسٹنٹ (لاہور) بھی مریضوں کا چیک اپ کرتے ہیں۔ بیٹی کا مسئلہ بتایا' اسسٹنٹ صاحب نے نبض دیکھی اور دوائیاں لکھ کر دے دیں۔ تسلی سے میری ساری بات بھی سنی اور بہت اچھے طریقے سے بات کی' آپ یقین کریں میں بالکل مطمئن ہو گئی' بیٹی کو باقاعدگی سے دوائی دی' اب بالکل ٹھیک ہے۔ بہت سے لوگ حکیم صاحب سے وقت کیلئے انتظار میں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ حکیم صاحب سے ملاقات کا وقت نہ لیں بلکہ اگر آپ کوئی مسئلہ اسسٹنٹ صاحب سے بھی بیان کریں گے تو ان شاء اللہ فائدہ ہو گا۔ حکیم صاحب سے بھی جب وقت ملے تو ضرور ملاقات کریں لیکن حکیم صاحب سے ملاقات کا شکوہ نہ کیا کریں اللہ انہیں اور ان کی تمام ٹیم کو جزائے خیر عطا کرے۔ بہت نیکی کا کام کر رہے ہیں۔ آخر میں ایک خاص بات عرض کرنا چاہتی ہوں کہ اللہ کے واسطے میں ایک عام عبقری کی قاری ہوں۔ ادنیٰ سی گنہگار حکیم صاحب کی قدردان ہوں' عبقری کے کسی بھی کارکن سے کوئی رشتہ داری نہیں صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور دکھی لوگوں کے دکھ میں تھوڑی کمی کیلئے' لوگوں کے فائدے کیلئے لکھا تا کہ لوگ انتظار کرتے کرتے پریشانیاں مزید نہ بڑھائیں۔ جلد اسسٹنٹ صاحب سے ملاقات کر کے مجھے بھی دعائیں دیں اور اپنے مسئلے کا بھی فوری حل لے لیں۔

قرآن پاک کے محیر العقول شماریات

(امیر النساء' اٹک)

قرآن مجید جیسی ابدی اور لازوال کتاب کو دیکھ کر انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے' چند حقائق پیش خدمت ہیں۔

قرآن مجید کی ایک آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہے اس کے حروف کی تعداد 19 ہے' قرآن مجید کی آیت تسمیہ میں ہمارے خالق کا ذاتی نام "اللہ" ایک بار اور صفاتی نام "رحمٰن" اور "رحیم" آئے ہیں۔ قرآن مجید میں لفظ اللہ 2698 بار ہے جو کہ 19 کا مضاعف ہے یعنی 19x142=2698 قرآن مجید میں اللہ کا صفاتی نام رحمٰن 57 بار آیا ہے جو کہ 19 کا مضاعف یعنی 19x6=114۔

قرآن مجید کی ترتیب کے لحاظ سے آخر سے الٹا گننا شروع کریں تو انیس نمبر پر سورۃ علق آتی ہے جو کہ ترتیب نزول کے لحاظ سے پہلی وحی کی پانچ آیات سے متعلق سورۃ ہے اس سورۃ کی تعداد بھی انیس آیات ہیں۔

سورۃ ق حرف ق سے شروع ہوتی ہے' پوری سورۃ میں حرف ق 57 بار آیا ہے' یعنی 19x3=57، سورۃ قلم کی ابتداء ن سے ہوتی ہے پوری سورۃ میں ن 133 بار آیا ہے یعنی 19x7=133، سورۃ اعراف، سورۃ مریم اور سورۃ ص کا

شوگر اب بڑھنے نہ پائے۔۔۔!

محترم حکیم صاحب اسلام علیکم! مجھے کچھ عرصہ سے ذیابیطس ہو گئی تھی' پھر مجھے کسی نے بتایا کہ پرہیز کے ساتھ گوار پاٹھا (گھیکوار) حسب طبیعت' صبح و شام کھائیں۔ جب سے میں نے یہ نسخہ پرہیز کے ساتھ شروع کیا ہے تو میری شوگر کنٹرول رہتی ہے مگر جب پرہیز چھوڑ دوں تو شوگر پھر بڑھ جاتی ہے۔ (صبیحہ بانو' محی الدین)

بخشش کے آثار: جو شخص اسم اَلْغَفَّارُ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے۔

ابتدائی حرف ''ص'' ہے۔ ان تینوں سورتوں میں حرف ص 152 بار آیا ہے یعنی 19x8=152

سورۂ اعراف کی آیت نمبر 69 میں لفظ بصطۃً جس کے معنی پھیلانے کے ہیں' آیا ہے عربی میں یہ لفظ ص سے نہیں س سے ہے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اپنے کاتب کو بتادیں کہ اس جگہ اس لفظ میں س کی جگہ ص استعمال کریں اگر یہ لفظ س سے لکھا جاتا تو سورۂ اعراف' مریم اور ص میں ص کی تعداد 151 رہ جاتی جو کہ 19 پر تقسیم نہیں ہوسکتا کیا یہ محض اتفاق ہے۔

سورۂ شوریٰ میں ق کی تعداد 57 ہے یعنی 19x3=57،

سورۂ یٰسین میں ی اور س کے حروف کی تعداد 285 ہے یعنی 19x15=285، سورۂ شوریٰ میں جو کہ عسق سے شروع ہوتی ہے حروف ع س ق کی مجموعی تعداد 209 ہے یعنی 19x11=209۔

سورۂ طٰہٰ میں ط۔ ہ کے حروف کی تعداد 342 ہے یعنی 19x18=342۔

سورۂ رعد کی ابتدا المرٰ سے ہوتی ہے اس سورت میں حروف ا، ل، م، ر کی مجموعی تعداد 1501 ہے یعنی 19x79=1501۔

پورے قرآن مجید میں باللہ الیوم الاخر 19 بار آیا ہے۔ قرآن مجید میں یاایھا الذین امنوا 89 بار آیا ہے اور یاایھالذین امنو تقواللہ 7 بار آیا ہے۔

پورے قرآن مجید میں حرف ک 9500 دفعہ آیا ہے یعنی 19x500=9500

حرف ''ن' 25536 بار آیا ہے جو کہ 19 کا مضاعف یعنی 19x1344=25536۔

سورۂ محمد 38 آیات پر مشتمل ہے یعنی 19x2=38

قرآن مجید کی سورتیں انفطار' سورۂ اعلیٰ سورۂ علق انیس آیات پر مشتمل ہیں۔ پارہ نمبر 28 کی پہلی سورۂ مجادلہ قرآن مجید کی وہ واحد سورۃ ہے جس کی ہر آیت میں لفظ اللہ موجود ہے یہ سورۂ بائیس آیات پر مشتمل ہے۔ اس سورۃ میں لفظ اللہ 38 بار آیا ہے۔ یعنی 19x2=38۔

پورے قرآن مجید میں قوم لوط کا ذکر 12 بار آیا ہے' ان بارہ مقامات کے علاوہ ایک جگہ سورۂ ق میں قوم لوط کی جگہ اخوان لوط کا ذکر آیا ہے معنی کے لحاظ سے دونوں الفاظ میں کوئی فرق نہیں اگر اس سورۃ میں اخوان لوط کی جگہ قوم لوط کا ذکر آتا تو اس سورۃ میں ق کی تعداد 57 کی جگہ 58 ہوجاتی اور یہ 19 پر تقسیم نہیں ہوسکتا۔ یعنی 19x3=57،

قرآن مجید کی سات سورتیں حم سے شروع ہوتی ہیں ان سب سورتوں میں ح،م کی مجموعی تعداد 2166 ہے یعنی 19x144=2166۔

بالفاظ دیگر حوامیم کی آیات کی تعداد = کل سورتوں کی تعداد x تسمیہ کے حروف۔

اب آخر میں غور کریں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ کہیں قرآن مجید میں ہندسہ 19 کا تصور موجود ہے۔ اس سلسلہ میں سورۂ مدثر کی آیات 25 تا 30 کا جائزہ لیں۔ ''وہ جو لوگ قرآن مجید کو کلام اللہ کی بجائے بشری کلام تصور کرتے ہیں انہیں سقر میں داخل کریں گے سقر وہ آگ ہے جو نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ بدن کو جھلسا کر سیاہ کردے گی ایسے شخص پر دوزخ کے انیس دروغے پہرہ دے رہے ہوں گے۔ علیھا تسعۃ عشر

قرآن مجید ہمیں جھنجوڑتا ہے کہ افلا تتدل کرون افلا تعقلون افلا تشعرون افلا تشکرون۔

قرآن مجید ہمیں تدبر' تعقل' تحر اور تفکر کی دعوت دیتا ہے۔ بلاشبہ یہ آسمانی کتاب ہے اس کے معجزات تاقیامت ظاہر ہوتے رہیں گے اور قیامت تک یہ لوگوں کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنی رہے گی۔

لفظ اللہ 2697 بار' الرحمٰن 57 بار' الرحیم 95 بار آیا ہے۔

طب یونانی ایک فطری طریقہ علاج

(حکیم بدرانجم' از عبدالحکیم)

آج کا دور سائنسی دور ہے' سائنس کی نت نئی ایجادات انسان کو حیران کیے دیتی ہیں۔ سائنس کی کرشمہ سازیاں ہر میدان میں نمایاں ہیں لیکن جہاں سائنس نے ہمارے لیے بہت سی سہولیات پیدا کی ہیں' وہیں بہت سی پیچیدگیاں بھی پیدا کی ہیں۔ مثال کے طور پر زراعت ہی کو لیجئے جہاں سائنس کی وجہ سے ہماری اوسط پیداوار میں اضافہ ہوا ہے' وہیں کھاد اور سپرے کے بے جا استعمال نے ہماری زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اسی طرح صنعت کو لیجئے جہاں کارخانے نت نئی اشیائے ضرورت ڈھیروں کے حساب سے بنارہے ہیں' وہیں ان کارخانوں اور فیکٹریوں کا فضلہ اور کیمیکلز نے زندگی کو اجیرن بنادیا ہے۔ انسان کو محفوظ سے محفوظ بنانے کیلئے آلات حرب بنائے جارہے ہیں لیکن ایٹم بم جیسی ایجادات سے انسان بجائے محفوظ ہونے کے مزید غیر محفوظ ہوگیا ہے کیونکہ یہ مواد ذرا سی کوتاہی کرنے سے انسانی نظام کو درہم برہم کرنے کیلئے کافی ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد جہاں ایک نعمت ہے وہیں نوجوانوں میں بے راہ روی پھیلانے میں بھی پیش پیش ہے۔

بالکل اسی طرح طب جدید یعنی ایلوپیتھی طریقہ علاج سائنس کی کرشمہ سازیوں میں سے ایک ہے۔ اس کی بظاہر فوری اثر ادویات انسان کو اپنا گرویدہ کردیتی ہیں لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ اس کے مابعد اثرات نئے امراض کو جنم دے دیتے ہیں تو انسان کی آنکھ کھلتی ہے کہ خدایا یہ کیا ہوگیا؟ مثال کے طور پر ایلوپیتھی میں آپریشن کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے بس ذرا سی تکلیف کیا ہوئی فوراً مریض کو آپریشن کا مشورہ داغ دیا جاتا ہے۔ چاہے مرض دوائی سے قابل علاج ہی کیوں نہ ہو مگر اکثر نام نہاد مسیحاؤں کے پاس پیسے بٹورنے کا اور حل بھی تو نہیں ہوتا۔

پچھلے دنوں کی بات ہے میں ملتان اپنے دوست سے ملنے گیا اور باتوں باتوں میں آپریشن کی بات چل نکلی وہ کہنے لگا کہ ہمارے ایک دوست کو ناف کے دائیں جانب شدید درد ہوا' ہم اس کو فوراً ایک پرائیویٹ کلینک میں ڈاکٹر کے پاس لے گئے' ڈاکٹر نے چیک کرنے کے بعد کہا کہ اس کو اپنڈکس ہے' فوراً آپریشن کرائیں ورنہ مریض کی جان جاسکتی ہے۔ خیر مرتا کیا نہ کرتا والی بات کے مصداق فوری طور پر رقم کا بندوبست کیا اور آپریشن کرڈالا۔ مریض کو تین دن بعد گھر لے آئے۔ حالات معمول پر آگئے۔ درد رفو چکر ہوگیا اور ہم فکر سے آزاد ہوگئے۔ خدا کا کرنا ایسا ہو کہ وہی دونوں دوست اپنی موٹرسائیکل پر نشتر روڈ کسی کام سے گئے تو اس مریض کو پھر

جمعۃ المبارک کے فضائل

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص تین جمعہ کی نماز ترک کردے تو خداوند قدوس اس کے دل پر مہر لگادے گا۔ (سنن نسائی) ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اونگھے تو وہ اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ بیٹھ جائے۔ (امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن ہے۔) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن حکم کے مطابق اپنے آپ کو پاک کرے پھر اپنے مکان سے نکلے اور نماز جمعہ میں حاضر ہو اور خاموش رہے نماز ہونے تک تو اس کے اگلے جمعہ تک کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ (سنن نسائی)

ناف کے قریب یعنی اپنڈکس والی جگہ پر درد ہوا۔ اس نے کہا کہ چلو نشتر ہسپتال سے ہی چیک اپ کروا لیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے پاس گئے انہوں نے چیک کرنے کے بعد کہا کہ بھائی ان کو اپنڈکس کا درد ہے' ہم نے بہت کہا کہ ڈاکٹر صاحب اپنڈکس کا پہلے سے آپریشن ہو چکا ہے اب جبکہ اپنڈکس والی نالی ہی موجود نہیں تو اپنڈکس کہاں؟ مگر ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ فوراً ایکسرے کرا کے لائیں' پھر بتاؤں گا۔ لاچار ایکسرے کرایا' ایکسرے دیکھ کر تو ہماری سٹی ہی گم ہو گئی کہ اپنڈکس جوں کی توں موجود ہے اور پھولی ہوئی ہے' ہم نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا کہ اصل ماجرا کیا ہے جبکہ آپریشن کا نشان تو بالکل واضح طور پر اب بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے بغور دیکھنے کے بعد بتایا کہ بلیڈ سے جلد کے اوپر کٹ دیکر سی دیا گیا ہے۔ یہ کٹ زیر جلد ہوا ہی نہیں۔ بس مریض کو درد روکنے والی دوائیں دیکر فارغ کر دیا گیا ہے جس سے وقتی طور پر افاقہ محسوس ہوا ہے۔ لہٰذا اب آپریشن کرنا پڑے گا۔ خیر ہم نے آپریشن کرایا کیونکہ مجبوری تھی اور ٹھیک پانچ دن بعد ہم نے اس نام نہاد جعلی ڈاکٹر کا بھی آپریشن کیا اور اسے وہاں سے کلینک بند کرنے پر مجبور کر دیا اور اس سے اپنے پیسے بھی واپس لے لیے۔

تو جناب یہ ہے اصل چہرہ۔۔۔ نام نہاد مسیحاؤں کا۔۔۔ یہ ہر علاقے میں کہیں نہ کہیں اپنی دکان چمکا رہے ہیں اور اصل مسیحاؤں کا نام بھی بدنام کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کے دل میں خوف خدا کا ذرہ بھی نہیں ہے۔

یقین جانیے! یہ لوگ نوے فیصد آپریشن بلاوجہ کرتے ہیں صرف دس فیصد کیسز میں آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح آپریشن کے بعد بعض اوقات اتنی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ مریض کو جان کے لالے پڑ جاتے ہیں اور اگر وہ جانبر ہو بھی جائے تو ساری زندگی سسک سسک کر گزارتا ہے۔ اسی طرح اسے کتنوں دوائیاں کھانی پڑتی ہیں۔ کچھ ہمارے ڈاکٹرز حضرات مریض کو ٹیسٹ لکھ دیتے ہیں مگر افسوس صد افسوس کہ مختلف لیبارٹریوں کے ٹیسٹ بھی آپس میں نہیں ملتے' کوئی کچھ لکھتا ہے' دوسرا کچھ' یوں مریض ساری مختلف ادویات کھا کھا کر گزارا کرتا ہے۔

آخر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہے اور میڈیکل شعبہ میں اور یہ انحطاط کیوں ہے؟ جدید ترین علاج دریافت ہونے کے باوجود کلینک اور ہسپتال مریضوں سے بھرے ہوئے کیوں ہیں؟ نیلے پیلے کیپسول اور گولیاں بے دھڑک کیوں استعمال ہو رہے ہیں۔ اس کا جواب شاید اتنا مشکل بھی نہیں۔ وجہ صرف یہ ہے کہ ہم نے قدرت خداوندی کو بھلا دیا ہے اور ہم فطرت سے بہت دور ہو گئے ہیں۔ ہم نے ہر چیز مصنوعی اختیار کر لی ہے قدرتی چیز سے دور ہو گئے ہیں۔ فطری طریقہ علاج یعنی دیسی طریقہ علاج کو چھوڑ دیا ہے۔ اس کی ایک وجہ شاید بازاری قسم کے نسخہ باز حکیم اور عطائی حضرات بھی ہیں جنہوں نے اس شعبے کو بہت بدنام کر دیا ہے ان کے پاس تشخیص تو ہوتی نہیں بس علامت دیکھی اور دوا دے دی۔ دوسری وجہ کشتوں کا بے دریغ استعمال بھی عوام کو متنفر کر رہا ہے اور تیسری اور اہم وجہ یہ بھی ہے کہ دیسی طریقہ علاج کو جدید دور کے مطابق ہم آہنگ نہیں کیا گیا۔ اس پر جدید ریسرچ نہیں کی گئی بس روایتی نسخوں پر ہی اکتفا کیا جا رہا ہے چاہیے تو یہ تھا کہ اس کو جدید دور کے مطابق ڈھالا جاتا تاکہ یہ فطری اور سستا طریقہ علاج عوام کی بہبود میں اپنا نمایاں کردار ادا کر سکتا۔

کتنے دکھ کی بات ہے کہ ہم ابھی تک طب یونانی کا کوئی مصدقہ فارما کوپیا نہیں بنا سکے۔ جہاں جہاں دیسی طریقہ علاج رائج ہیں لوگوں کے پاس بعض امراض کے تیر بہدف نسخہ جات موجود ہیں مگر وہ دوسرے طبیب کو دینے پر تیار نہیں اور اس کو ایسے چھپاتے پھرتے ہیں جیسے ناپاک کپڑے کو۔ حالانکہ باقاعدہ مہم کے ذریعے ان کو قائل کر کے نسخے لیے جا سکتے ہیں مگر شاید ہم خود بھی اس کیلئے مخلص نہیں۔

جہاں تک میرا مشاہدہ ہے میں یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ تحریک کے مطابق دی گئی صرف غذا ہی مرض پر قابو پانے کیلئے کافی ہے جبکہ فرنگی طب میں غذا کا تصور سرے سے ہے ہی نہیں۔ وہ صرف اور صرف دوا پر زور دیتی ہے اور اینٹی بائیوٹک اور اینٹی سیپٹک دواؤں کے علاوہ مسکن اور نشیلی دواؤں سے مریض پر یلغار کر دی جاتی ہے اور ایک دن میں دس دس بارہ بارہ کیپسول اور گولیوں کے علاوہ مختلف سیرپ مریض کے حلق میں انڈیلنے کی کوشش کی جاتی ہے مگر نتیجہ پھر بھی ڈھاک کے وہی تین پات والا نکلتا ہے اور مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔۔۔

کے مصداق مریض بجائے شفایاب ہونے کے مزید پیچیدہ بیماری سے دوچار ہو جاتا ہے۔ میں نے بارہا ایسے مریض دیکھے ہیں جو ایک مرض کا علاج کراتے کراتے دوسری مرض بھی تحفہ میں لے آتے ہیں مثلاً ایسے مریض کو جوڑوں کا درد تھا ان کو طب فرنگی والوں نے مسکن دوائیں دے دے کر جگر کا مریض بنا دیا اس کے علاوہ السر معدہ کی شکایت بھی عام دیکھی گئی اسی طرح جن مریضوں کو اینٹی ملیریل دوا دی گئی ان میں بھی اسی فیصد مریض امراض جگر کے متاثر دیکھے گئے۔

جبکہ طب یونانی یعنی دیسی طریقہ علاج ان کے جراثیمی قانون کو تسلیم تو کرتا ہے مگر یہ سمجھتے ہوئے کہ جس جگہ جراثیم پیدا ہوں کے پہلے وہاں تعفن یا عفونت کا ہونا ضروری ہے یعنی ڈائریکٹ کہیں بھی جراثیم پیدا نہیں ہو جاتے بلکہ ان کے پیدا ہونے کے اسباب کچھ اور ہوتے ہیں اسی طرح جراثیم پیدا ہوتا جس سبب سے ہو اس سبب کو اگر ختم کر دیا جائے تو جراثیم خود بخود ختم ہو جائیں گے۔ اسی لیے دیسی طب میں اخلاط کو مدنظر دیکھ کر علاج کیا جاتا ہے اگر عفونت زدہ خلط کا علاج کر لیا جائے تو اس سے پیدا ہونے والے تمام امراض کا خاتمہ ہو جائے گا اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ طب یونانی فطری اور سستا ترین طریقہ علاج ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں اس کا وجود نعمت باری سے کم نہیں اور سب سے بڑی بات کہ دیسی ادویات کے سائیڈ ایفیکٹس کوئی نہیں ہیں۔ صدیوں پہلے سے مروجہ دیسی مرکبات آج بھی اسی طرح مستعمل اور مؤثر ہیں۔

دیسی طریقہ علاج فطرت کے قریب ترین طریقہ علاج ہے' اسی لیے اس میں شفائی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ ملکی اور

ستر شفائیں کے کمالات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جب سے آپ کی ادویات استعمال کرنا شروع کی ہیں' تب سے تمام دوسری ادویات سے جان چھوٹ گئی ہے۔ ایک سال پہلے میرے گھٹنوں میں شدید درد رہنے لگا' اٹھنا بیٹھنا تو دور کنار لیٹے ہوئے بھی گھٹنوں میں شدید درد رہتا۔ تکلیف اتنی کہ بیان نہیں کر سکتی۔ اس تکلیف سے کچھ عرصہ پہلے بھی سستی دور کرنے کیلئے "ستر شفائیں" استعمال کرتی رہی' پھر جب گھٹنوں میں تکلیف ہوئی تو مجھے ستر شفائیں یاد آئیں' میں نے اپنے شوہر سے ستر شفائیں منگوا کر دوبارہ شروع کی جس سے اللہ کا شکر ہے کہ مجھے کافی فرق پڑا۔ اب تو یہ حال ہے کہ میں اور میرا شوہر "ستر شفائیں" باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں۔ میرے شوہر دفتر میں کام کی زیادتی کی وجہ سے بہت تھکن محسوس کرتے ہیں تو انہوں نے میرے کہنے پر ستر شفائیں کھانا شروع کی تو انہیں سو فیصد رزلٹ ملا۔ میں نے جسے بھی اس کا مشورہ دیا سب نے ہی اس کی تعریف کی۔ (ام حذیفہ)

بدن میں مچھلیاں اور غدودیں اور گانٹھیں ہوں تو السیلز دو تین ماشہ ہمراہ ایک پاؤ گنے کا رس پینے سے چند ہی روز میں یہ تمام بالکل ختم ہو جاتی ہیں۔

ستائی سطح پر بیشتر جڑی بوٹیوں میں خداوند عالم نے بے پناہ شفائی اثرات رکھے ہیں اگر مرض کو سمجھ کر دیسی دوا دی جائے تو پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

آنحضرت ﷺ جو کہ طبیب اعظم ہیں ان سے کئی روایات اور احادیث منقول ہیں جن میں آپ ﷺ نے دیسی جڑی بوٹیوں اور گھریلو استعمال میں ہونے والی غذاؤں مثلاً انڈا شہد اور زیتون جیسی چیزوں کو مختلف امراض میں استعمال کرایا اور اس طریقہ علاج کے فطری ہونے پر مہر ثبت کرتے اور اپنی مرض کا کوئی پہلو اس سے چھپا کر نہ رکھے اور معالج کی ہدایات کے مطابق غذا اور دوا کا استعمال کرے تو یقیناً شفایابی اس کا قدم چومے گی۔

گھیکوار کے کرشمے

(غلام خان' حیدرآباد)

شوگر کے مریض اگر گھیکوار کے گودا پانی میں ڈال کردہ پانی استعمال کریں اور اس کے ساتھ دوا کے طور پر پنساری کی دکان سے مامروت ایک بوٹی کے پھل ہیں جیسے پودوں کے اوپر سونڈی کیڑا ہوتا ہے اس شکل کا ہوتا ہے وہ مامروت کو 200 گرام لے کر پیس لیں اور پانی کے ساتھ صبح دوپہر' شام کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ استعمال کریں' انشاء اللہ چالیس دنوں کے اندر ہی اللہ پاک شوگر سے شفاء دے دے گا ہر ہفتے اپنا چیک اپ کرتے رہیں آپ کو خود فائدہ معلوم ہوگا اور مریض کا لبلبہ بالکل صحیح طور پر کام شروع کردے گا اور اس کے علاوہ بیماری سے جو کمزوری ہوگئی ہے وہ کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے جسم میں طاقت بھی آجاتی ہے۔ اگر مریض جلدی صحت یاب ہو جائے تو پھر بھی نسخہ پورے چالیس دن یا دو ماہ استعمال کریں تاکہ ہمیشہ کیلئے ان امراض سے فائدہ مل جائے۔ انشاء اللہ۔

اگر کسی شخص کو بیرونی کینسر ہوئے' سگریٹ' من پوڑی یا گٹکا کھانے سے تو وہ حضرات بھی صبح سویرے فجر کی سنت پڑھنے کے بعد سات بار درود شریف' اکتالیس بار سورۃ فاتحہ آخر میں پھر درود شریف پڑھ کر گھیکوار کے گودے اور پسی ہوئی مامروت پر پھونک دیں' پھر فجر کے فرض نماز پڑھ لیں' نماز سے فارغ ہونے کے بعد اول و آخر طاق دفعہ درود شریف درمیان میں ایک سو ایک دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاسَلَامُ پڑھ کر پھونک دیں اور گھیکوار کو درمیان سے دو ٹکڑے پہلے سے کرلیں اس پر پسی ہوئی مامروت ڈال کر کینسر کے زخم یا دانے پر رکھ کر اوپر سے کسی پلاسٹر یا پٹی سے چپکا دیں یا کپڑا باندھ لیں۔ انشاء اللہ اکتالیس دنوں میں کینسر بالکل زخم ہو یا دانہ بالکل سوکھ کر ختم ہو جائے گا اور اگر اندرونی کینسر ہو تو پھر صبح گھیکوار کا گودا کا دانہ یعنی تقریباً ایک چھٹانک گھیکوار کا گودا ایک چمچ پسی ہوئی مامروت صبح خالی پیٹ' دوپہر کھانے سے پہلے ایک خوراک' اور رات کو کھانے کے بعد سونے سے پہلے ایک خوراک پانی کے ساتھ کھائیں یعنی مٹکے کا پانی اور اس میں بھی گھیکوار کا گودا ڈال دیں انشاء اللہ دو ماہ کے اندر ہی سخت سے سخت کینسر' شوگر' معدے کا زخم' سوجن' ورم' بچہ دانی کی سوجن ورم' زخم' بچہ دانی کا کینسر' بچہ دانی کے منہ پر چربی اور بچہ دانی کے منہ کے اوپر جو کیڑا ہوتا ہے اور مرد کے نطفے کو کھاتا ہے وہ کیڑا بھی مر کر ختم ہو جاتا ہے اور بچہ دانی یا معدہ بالکل صحیح تندرست ہو جاتا ہے اور کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے اس طرح جسم کے اندر معدہ' جگر کسی بھی جگہ میں زخم ہو' کینسر ہو وہ ختم ہو کر اللہ پاک بادشاہ اس نسخے کی بدولت مکمل شفاء دیتا ہے ہم نے کئی مریضوں پر آزمایا ہے اللہ رب العزت نے انہیں مکمل شفاء دی ہے۔

گھیکوار کا حلوہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودا ایک کلو' خالص دودھ دو کلو' گائے کا مکھن یا گھی خالص گائے کا گھی آدھا کلو' مصری یا نمک حسب خواہش اگر میٹھا کرنا ہے تو مصری' اگر نمکین کھانا ہے تو نمک ڈال دیں' بادام آدھا پاؤ' چار مغز آدھا پاؤ' پستہ آدھا پاؤ' مغز اخروٹ آدھا پاؤ' کاجو آدھا پاؤ' مغز چلغوزہ آدھا پاؤ۔

ترکیب تیاری: مٹی کی ہانڈی یا تانبے کی یا اسٹیل کی ہانڈی میں ایک کلو گھیکوار کا گودا ڈال دیں' دو کلو خالص دودھ بکری کا ملے تو بہت بہتر ہے' ورنہ گائے کا خالص دودھ ڈال دیں اور آگ رکھ دیں مگر آگ زیادہ تیز نہ ہو' پھر چمچے سے مسلسل ہلاتے رہیں کچھ دیر کے بعد دودھ سارا گودے میں جذب ہو کر مادہ بن جائے گا پھر ہانڈی میں گائے کا خالص گھی یا مکھن ڈال دیں اور باقی مغزیات کو چھوٹا چھوٹا کتر دیں اور وہ سب مغزیات بھی ہانڈی میں ڈال دیں' مغزیات کو پیسنا نہیں' صرف چھوٹا چھوٹا کاٹ کر ڈال دیں اور چمچ سے مکس کردیں اور ہانڈی کو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں' جب ٹھنڈا ہو جائے تو کسی مرتبان یا مٹی کی ہانڈی میں رکھ دیں۔ صبح نہار منہ یعنی خالی پیٹ ایک چمچ بڑا سائز چائے والا دودھ اور ایک پاؤ یا ایک گلاس دودھ کے ساتھ نوش فرمائیں۔ ایک چمچ دوپہر کھانے سے پہلے' ایک چمچ شام کھانا کھانے سے پہلے یا رات کو سونے سے پہلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: مردوں کا جریان واحتلام ختم کرتا ہے' مثانے کو طاقت دیتا ہے' پرانے جوڑوں اور کمر کے درد اور جسمانی دردوں کو ختم کرتا ہے اور ان میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ کمزور انسان کو بچہ ہو یا جوان ہو' عورت ہو' ان میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ کمزور انسان کو بچہ ہو یا جوان ہو' مرد ہو یا عورت ہو ان میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ مادہ تولید کو وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے اور گاڑھا اور سخت کرتا ہے' وافر مقدار میں خون پیدا کرتا ہے' پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے جگر اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ جسم میں کینسر' شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ اندرونی زخموں کو ٹھیک کرتا ہے' دماغ کو طاقت دیتا ہے' جسم کے جوڑوں میں مادہ تولید پیدا کرتا ہے' بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے اندرونی زخموں اور کمزوری کو ختم کرتا ہے۔ جسم سے گندے جراثیم کا خاتمہ کرتا ہے اور جسمانی فالتو چربی کو ختم کرتا ہے' آپریشن کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے' گردن کو طاقت دیتا ہے' ہاتھ پیر کانپتے ہوں تو وہ بھی ختم کرتا ہے۔ اس حلوہ کے بڑے فائدے ہیں انشاء اللہ جو بنا کر کھائے گا مزید فائدے حاصل کرے گا۔

روحانی وظائف وعملیات کارتی شدہ

(نعیم الحسن' مانگا منڈی)

محترم قارئین السلام علیکم! میں چند ایک اپنے آزمائے ہوئے مجرب عملیات آپ کو ہدیہ کر رہا ہوں۔

عمل مشکلات: عمل برائے فاقہ مندی و آسانی مشکلات' فراخی رزق و زیارت حضرت خضر علیہ السلام اسم باوضو بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کا چلہ کریں اگر سوا لاکھ مرتبہ زکوٰۃ کے طور پر پڑھیں تو آخری رات حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کی زیارت ہوگی وہ بسم اللہ شریف کے اسم سے اذن دیکھے وہ اسم ہمیشہ ہر روز پڑھتا رہے اس عمل کی خاص عام اجازت ہوگی۔

بحالی عہدہ یا ملازمت کیلئے: اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول ہوگیا ہو یا عہدہ سے معطل ہوگیا ہو تو اسے چاہیے کہ اکیس دن بلا ناغہ دو رکعت نماز ہدیہ حضرت امام رضا رحمتہ اللہ علیہ اور آٹھ سو مرتبہ اسم یَابَدِیْعُ پڑھیں اول و آخر چودہ چودہ مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ بحالی عہدہ

خدا کی محبت پانے کیلئے: جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اسم اَلْغَفَّارُ کو پڑھے تو انشاء اللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

ہو جائے گا۔

عمل محبت کیلئے: مطلوب کا تصور سامنے رکھ کر بارہ سو مرتبہ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ اَلْمُسَخِّرِ یَابَدِیْعُ اَحْضِرُوْا لِیْ وَسَخِّرْلِیْ بِمُحَبَّتِہٖ وَمَوَدَّتِہٖ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔ اول و آخر درود شریف بارہ بارہ مرتبہ بارہ دن کا عمل ہے۔ ہر روز مقررہ وقت اور مقررہ جگہ پر خلوت میں پڑھیں۔ اگربتی ضرور سلگائیں۔ عمل کی اجازت ہے۔ فلاں بن فلاں اپنا نام بمعہ لڑکی کا نام ہیں۔

خوبصورت و حور بننے کا عمل: جو لڑکیاں یا عورتیں بہت ہی خوبصورت ہونا چاہتی ہیں کہ دوسری خواتین ان کے حسن کی تعریف ہی کرتی رہیں تو وہ خواتین اس نورانی عمل سے فائدہ اٹھائیں پانچ وقت کی نماز پڑھیں' کسی کی غیبت نہ کریں' جھوٹ نہ بولیں۔ یہ اجازت عام ہے۔ خاص عملیات میں سے ہے یہ اولیاء کرام کا عطا کردہ عمل ہے۔ کلمہ طیبہ کا ورد اور درود ابراہیمی کا کثرت سے روزانہ ورد کریں' صبح کی نماز کے وقت باوضو ایک سو اکیس مرتبہ درود ابراہیمی اور یہ آیت پڑھیں۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ. پڑھ کر آنکھیں بند کر کے جنت و حوروں کا تصور میں خیال کریں کہ میں جنت میں پھر رہی ہوں' کچھ ہی دنوں میں آپ کی جنت میں حوروں سے ملاقات ہوگی جو خوبصورتی کا طریقہ بتائیں گی یہ عمل مرشد کی زیر نگرانی میں کریں اور اس پر عمل کریں۔

عمل بندش کاروبار دور: جس کا کاروبار بوجہ سحر جادو ٹونہ بند گیا ہو' کام نہ چلتا ہو' بکری کم ہوتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بہت مجرب اور مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے کٹورہ بھر پانی لیکر اس پر 60 مرتبہ سورۂ رحمٰن کی یہ آیت مبارکہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (رحمٰن 33).

اول و آخر درود شریف' درود تنجینا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں' اپنی کاروباری جگہ پر وہ پانی چاروں کونوں اور دروازوں میں اچھی طرح چھڑکیں اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ سات مرتبہ' سورۂ اخلاص سات مرتبہ' آیۃ الکرسی سات مرتبہ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا اکیس مرتبہ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ اکیس مرتبہ اور آخر میں درود تنجینا سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دکان میں چھڑکیں۔

جن' دیو' ارواح' خبیثہ و ہر آفت سے محفوظ رہنے کی دعا: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یَاذَلِیْلَ الْمُنْجِیْنَ وَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَامُجِیْبَ دَعْوَاتِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

طریقہ: مندرجہ دعا سات یا تین بار صبح و شام پڑھ اپنے دم کرے اول و آخر تین تین بار درود ابراہیمی پڑھے' انشاء اللہ جن' دیو' ارواح' خبیثہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

حاضرات کے ذریعے جادوئی اشیا نکالنا اور جادو کرنے والے کا نام و پتہ

آج عبقری کے قارئین کیلئے ایک نایاب عمل پیش خدمت کرتا ہوں جس سے جادوئی اشیاء اور کرنے والے کا نام و پتہ' کون ہے جو جادو کرتا ہے؟ اس عمل سے حاضرات کے ذریعے عامل یہ بتا سکتا ہے کہ فلاں شخص پر کیا جادو ہے' کسی انڈے سے جادو کی چیزیں نکال کر دیکھا جا سکتا ہے جس کسی نے جادو کیا ہوگا اس کا سب حال معلوم ہوگا۔ اس عمل کی بدولت عجیب کیفیات کا ظہور ہوگا۔ عامل مریض کو بولے کہ اپنے سے انڈا لائے؟ انڈے پر گیارہ مرتبہ دم کرے تو اس انڈے میں وہی چیزیں نکلیں گی۔ اس عمل کو مریض کی قمیض پر دم کریں اور قمیض کو پھاڑا جائے تو جادوئی چیزیں جھڑنا شروع ہو جائیں گی۔ ترکیب عمل یہ ہے:۔

عروج ماہ نوچندی جمعرات یا اتوار سے اتوار کا دن گزار کر جو رات آئے کسی پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر اگربتی کا بخور سلگائیں جگہ خوشبو معطر رکھیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ لازمی پڑھیں اور آیۃ الکرسی چاروں قل شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر گرد حصار قائم کریں۔ عمل اسم کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھیں۔ اسم عمل یہ ہے:۔

یَاسُبُّوْحُ۔

میرے روحانی تجربات

(محمد عثمان چغتائی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو چند آیات قرآنی سے مختلف بیماریوں کا حل بتاؤں گا جو میں نے اللہ کے بہت کامل اور اکمل بزرگ کی کتاب سے چنے ہیں۔ خاص طور پر عبقری کے قارئین کیلئے تحریر کر رہا ہوں۔

پیدائش کا ورد: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (سورۃ الانشقاق) یہ آیت مبارکہ کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔

بانجھ پن: اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿نور ۴۰﴾

چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو اس دن غسل کرے اور اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیئے اور دن درمیان میں شوہر کے ساتھ ضرور تخلیہ کرے۔ انشاء اللہ اولاد ملے گی۔

فکر کا علاج: رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جو بخار دوائی سے نہ ٹوٹ رہا ہو اس کیلئے تھوڑا سا سرسوں کا تیل اس میں ایک چھوٹی چمچ نمک چار عدد لونگ۔ یہ دونوں چیزیں تیل میں ڈال کر گرم کریں لونگ اور نمک جل جائے تو اس کو نیم ٹھنڈا کر کے بچے یا جس بڑے کو بخار ہو اس کے ہاتھ پاؤں اور سر چھوڑ کر باقی جسم کی مالش کریں' بستر میں لٹا دیں تاکہ ہوا نہ لگے' بڑوں سے بھی پسینہ نکل آئے گا اور بخار ٹوٹ جائے گا۔ میرا یہ اٹھارہ سالہ آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (فرخ' واہ کینٹ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام
اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے دو ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

(بنی اسرائیل ۸۰) یہ قرآنی دعا صبح و شام تین تین بار اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔

احتلام نہیں ہوگا: بعض لوگوں کو احتلام کی شکایت بہت زیادہ ہوتی ہے' جو شخص رات کو سوتے وقت سورۂ نوح پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو اسے احتلام نہیں ہوگا اور مکمل شفا نصیب ہوگی۔

قرضہ اتارنے کا بہت آزمودہ وظیفہ: مروی ہے کہ ایک مکاتب نے (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہو) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں عرض کی میں اپنی آزادی کی قیمت ادا کرنے سے عاجز ہوں' میری مدد فرمایئے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے' اگر تم پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا فرمادیں گے۔ تم یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ صبح و شام سو سو مرتبہ اول و آخر درود شریف اور ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔

مریض اور مالی طور پر پریشان متوجہ ہوں!

مریض پریشان حال خاص طور پر مالی پریشانیوں میں ڈوبے ہوئے افراد کیلئے یہ وظیفہ نہایت ہی خاص ہے۔

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی (والضحیٰ ۵)۔ کثرت کی بھی کثرت بلکہ اس سے بھی کثرت سے پڑھے۔ بہت بہت آزمودہ وظیفہ ہے جس جس کو بتایا اللہ تعالیٰ نے برکتوں کے' عطاؤں کے' جنتوں کے' شفاء کے دروازے کھول دیئے ہیں بلکہ میں کہتا ہوں کہ آج کل اگر اس دور میں اس مہنگائی کے زمانے میں کہ ہر گھر میں مالی پریشانیاں ہیں' کھانے کیلئے دو وقت کی روٹی نہیں ہے یہ آیت ان دکھی دلوں کا سہارا ہے یقین جانیے! میں نے خود آزمایا ہے' میں کسی کی گواہی کیوں ثابت کروں۔ اس آیت کا مطلب ترجمہ یہ ہے کہ "قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا عطا کرے گا کہ تم راضی ہوجاؤ گے" ماشاء اللہ' سبحان اللہ جسے ہمارا پیارا سچا رب راضی کرے اور کرے بھی اپنی توفیق کے مطابق کہ جس کی کوئی حد نہیں' آپ سوچیے! اسے پڑھنے والے کے پاس کس چیز کی کمی ہوسکتی ہے۔

نبی کریم ﷺ کی زیارت کا عمل

کثرت کے ساتھ ہزاروں بار درج ذیل درود شریف پڑھیں ان شاء اللہ اس کے بہت بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں اور ساتھ ساتھ میرے پیارے مدینے والے تاجدار ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ وہ درود درج ذیل ہیں:۔ "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یہ درود پاک روزانہ کم از کم گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ۔

یہ درود پاک روزانہ کم از کم سو مرتبہ ضرور پڑھیں۔ ہمیشہ کیلئے۔

داڑھ کے درد کا دم

(سید حسین احمد مدنی' بہاولنگر)

داڑھ اوپر والی درد ہو تو لَا یَسْتَعْفُوْنَ لکھیں اور اگر نیچے والی درد ہو تو پھر لَا یَسْتَعْفُوْنِیْ لکھیں۔

کیل تین عدد ہوں' اوپر والی داڑھ کے درد کیلئے اوپر والا دم سات بار پڑھیں اور مریض کو کہیں کہ وہ شہادت والی انگلی درد والے مقام پر رکھے اور لَا یَسْتَعْفُوْنَ سات پر پڑھ کر دم کرے اور دم کے سوراخ میں کیل ٹھونک دیں۔ مریض کو کہیں کہ دوسری طرف منہ کرکے تھوک دے اور پھر درد والی جگہ پر انگلی رکھے پھر سات بار دم پڑھ کر پھونک مارے اور مریض کو کہے کہ وہ سانس چھوڑ دے' وہ کہے کہ میں نے اونٹ کا سانس چھوڑ دیا' پھر دم کرنے والا دم کرے اور دیمن کے سوراخ میں کیل گاڑھے اور مریض کو تھوکنے کا کہے۔ پھر تیسری بار سات مرتبہ دم پڑھے اور دم کرکے پھونک دے اور مریض کو کہے کہ کتنے سال درد نہ ہو تو وہ مریض جتنے سال چاہے بتادے کہ اتنے سال درد نہ ہو اور مریض تیسری بار بھی تھوک دے ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

اسی طرح نیچے والا عمل کرے اور لَا یَسْتَعْفُوْنِیْ پڑھا جائے۔ کیل کسی درخت میں گاڑھ دیں۔

محترم حکیم صاحب! مذکورہ عمل میری بہن داڑھ درد' دانت درد اور سر درد کیلئے کرتی ہے۔ الحمدللہ اکثر مریض درد سے نجات پاتی ہیں اور ان کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

آسانی ولادت بھینس وغیرہ

بھینس کے دائیں پٹھے پر انگلی سے لکھیں۔

ابجد۔ ھوز۔ حطی

ابجد والے عمل کا ایک واقعہ عرض کرتا ہوں' میں ایک جگہ اپنے دوستوں کے پاس گیا' وہاں پہنچتے ہی میرے دوست کا بھانجا اس کی بھینس کو پیٹ میں درد تھا' وہ صبح سے لیٹ رہی تھی' نہ کچھ کھاتی' نہ پیتی تھی اور نہ ہی اگالی کر رہی تھی' وہ بڑے پریشان تھے اور مجھ کہا کہ شاہ جی بھینس کو دم کردیں تو مجھے درد کیلئے ابجد اس طرح لکھا ا۔ب۔ج۔د اور اول و آخر طاق تعداد میں درود شریف پڑھ کر چھری کی نوک الف پر رکھی اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی اور بھینس پر پھونک ماری' سب حروف پر اسی طریقہ سے اسی تعداد میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کردیا' اللہ پاک کے فضل و کرم سے تھوڑی دیر میں بھینس اٹھ کر کھڑی ہوگئی اور اگالی بھی کی اور چارہ بھی کھایا۔ میرے دوست کا بھانجا دوڑ کر گھر گیا اور والدہ کو بتایا تو انکی امی نے کہا کہ شاہ سے کہو کہ بھینس پر ہاتھ پھیر دیں اور دعائیں اور بھینس جو کٹی یا کٹا دے گی اس میں شاہ جی کا چوتھا حصہ ہوگا۔ کچھ دن بعد میں دوبارہ گیا تو بھینس نے کٹا دیا تھا۔ وہ مجھے گھر لے گئے اور کہا کہ کٹے پر ہاتھ پھیر دیں' اس میں آپ کا چوتھا حصہ ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے میرا حصہ رکھ دیا اب میں اپنی خوشی سے یہ حصہ آپ کو دیتا ہوں۔ انہوں نے کافی کہا اور زور دیا لیکن الحمدللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی اور میں نے کسی قسم کا لالچ نہیں کیا یہ محض اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے ہوا میرا کوئی کمال نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی جذبے سے اپنی مخلوق کی خدمت' اخلاص' احساس اور استقامت کے ساتھ کرنے کی توفیق فرمائے آمین!

برائے اسقاط حمل و استحاضہ

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْــٴًـا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ (آل عمران ۱۴۴)

درج بالا آیت مبارکہ کمر میں باندھے۔ اور پینے کیلئے

۷۸۶
یَا اَللّٰہُ
یَا غَفُوْرُ

کے تعویذ لکھ کر صبح و شام پیئے۔ اور یہ دوائی استعمال کریں۔

ھوالشافی: انجبار تین تولے' صندل سرخ ڈیڑھ تولہ' صندل سفید ڈیڑھ تولہ' ان سب ادویہ کو بوقت شب کوٹ کر اڑھائی کلو پانی میں بھگوئیں پھر صبح کو آگ میں پکائیں جب پانی ایک کلو رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کریں اور کسی باریک کپڑے میں چھان کر تین پاؤ چینی

بڑھا ہوا پیٹ ختم: ہر صبح نہار منہ چار عدد مسیاں کھانے سے بڑھا ہوا پیٹ کم ہوتا ہے بشرطیکہ یہ عمل تین ہفتے تک جاری رہے۔

ڈالیں اور شربت پکا کر بوتل میں ڈالیں پھر سورۂ مزمل کو تین بار پڑھیں اول و آخر تین بار درود شریف اور عورت ایک ماہ میں دو بوتل پیئے۔ ایک گلاس پانی میں حسب ضرورت شربت ڈالیں دودھ پینے والے مذکورہ بالا تعویذ گھول کر پیئے اور تین بوتل ضرور پیئے خواہ آرام آجائے۔ گرمی میں صبح نہار منہ اور سردی میں دس بجے دن۔

معدہ میں تیزابیت' گیس کی رکاوٹ' جگر و معدہ کی گرمی

صبح کا ناشتہ: مربہ آملہ یا پھر مربہ ہڑیڑ ایک ماہ بعد تک اس کے بعد: دیسی انڈا فرائی او روٹی استعمال کریں' پھر بعد میں چنے بھنے ہوئے اور سوگی ملا کر کھائیں۔ دیسی اجوائن اور سبز پودینہ اور سونٹ کا قہوہ یا پھر لونگ اور دار چینی کا قہوہ۔ صبح' دوپہر' شام ہمیشہ۔

دوپہر کا کھانا: کوئی بھی گوشت اور بیسن کی روٹی کھائیں۔

شام کا کھانا: دوپہر والا سالن یا فروٹ چاٹ سیب' مالٹا' امرود' عناب اور جوارش شاہی آدھا چمچ صبح' شام' شربت فولاد صبح و شام دو چمچ' کوکا کولا یا فانٹا کی بوتل ایک وقت پئیں۔ روزانہ آلو بخارا اور املی کا پانی ہر وقت پئیں۔ دہی بھلے اور مونگ پھلی بھی کھا سکتے ہیں۔

شام کو روٹی نہ کھائیں صرف دوپہر والا سالن کھائیں یا فروٹ چاٹ کھائیں بیسن میں آٹا گندم کا چوتھا حصہ ملائیں اور گوشت میں بینگن یا آلو گوبھی یا کدو یا دال چنا یا دال مونگ یا سفید چنے ملا سکتے ہیں۔ پرہیز: بھنڈی' توری' اروی ہرگز نہ کھائیں اور کیلا بھی نہ کھائیں۔

چھوٹے ٹوٹکوں سے بڑی بیماریاں ختم

بالچھڑ: سفوف برہم ڈنڈی ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی سے لیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

ہچکی دمہ: ببول کے نرم کانٹے ایک چھٹانک کوٹ کر دیک پاؤ پانی ڈال کر قہوہ پکائیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو آدھ پاؤ شہد ملائیں اور مریض کو ایک چمچ صبح' دوپہر' شام پلائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

پتھری کیلئے: سنگدانہ مرغ دیسی' جوکھار ہم وزن باریک پیس کر چھوٹی گولیاں بنائیں' صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ شربت بزوری یا لسی یا تازہ پانی سے لیں۔

لیکوریا: ماجو مائیں' پھلکڑی بریاں' کتھ ہم وزن لیں۔ ان کو بالکل باریک کپڑے کی پوٹلی لیکر تقریباً ایک تولہ شب کو رکھیں اور صبح نکال کر استنجا کرلیں۔ انشاء اللہ لیکوریا ختم اور شکل بار کر دو ہو جائیگی۔ پانچ یوم تک اسی طرح کریں۔

مردانہ کمزوری: دیسی اوک کا پانی' پانی سفید پیاز اور شہد۔ بوقت شب تینوں میں سے ایک ایک چمچ ملا کر پی لیں اور بعد میں دودھ گرم ٹھنڈا کر کے پلا دیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ہر قسم کے درد دل کیلئے: پرانی دائمی قبض کیلئے اور نزلہ زکام بخار کیلئے۔ لیکوریا' جریان' احتلام کیلئے مجرب ہے۔ انشاء اللہ العزیز نسخہ پانچ تولے' مصبر' سیاہ اڑھائی تولے' حنظل خشک اڑھائی تولے' نوشادر ٹھیکری ایک تولہ' ان سب ادویات کو باریک کر کے میدہ کی طرح سفوف تیار کریں۔ حسب ضرورت پانی ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: مرض کے مطابق استعمال کریں یا پھر صبح و شام دو دو گولیاں کھانے کے تین گھنٹے بعد استعمال کریں۔ صرف چار یا پانچ دن تک استعمال کر سکتے ہیں۔

سیرپ اکسیر جگر: یہ سیرپ ضعف جگر' یرقان' لیکوریا' چہرہ پر چھائیاں ہوں۔ **ھوالشافی:** ورشک پانچ تولہ' املی پانچ تولہ' آلو بخارا دس تولے' انار دانہ دس تولے' ترپھلہ بیس تولے' گلو آدھ کلو' گاؤ زبان پانچ تولے' صندل سرخ دس تولے' کشمش آدھ پاؤ' کشنیز ایک پاؤ'۔ اس میں پانی پندرہ کلو ڈالیں اور تین چار ابالے دیں پھر پن چھان کر آٹھ کلو چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ صبح و شام کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد تین تین چمچ استعمال کریں۔

معجون ٹھنڈک: معدہ میں تیزابیت' جلن' گیس' پیٹ میں درد' بدہضمی۔ **ھوالشافی:** مربہ ہڑیڑ آدھ کلو' مربہ آملہ آدھ کلو' گلقند دس تولے' زعفران آدھ ماشہ' سوڈا بائیکارب ایک تولہ' چھوٹی الائچی دو تولے' سبز گوندنی ایک تولہ' ست پودینہ نو ماشہ۔ کوٹ پیس کر معجون کی مانند بنالیں۔ خوراک: ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کھائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

لوری تیل: زخم جس قسم کا ہو' پیپ' کیڑے' خون بہتا ہو۔ **ھوالشافی:** کاربالک ایسڈ دو تولے' اکیری فلاوین ایک تولہ' ٹنکچر آئیوڈین دو تولے' تیل سرسوں سو گرام۔ تمام چیزیں ملالیں' تیل اکسیر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

معدہ اور جگر کی ہر بیماری کیلئے: آنکھوں کیلئے فائدہ مند ہے' خون کی کمی کیلئے سود مند ہے۔ قوت باہ کو فائدہ دیتا ہے۔ گرمی کو دور کرتا ہے' جوڑوں کے درد کیلئے نفع مند ہے۔ یہ نسخہ سو ریا بہتر بیماریوں کیلئے۔

ھوالشافی: جامن کے نرم پتے دو کلو' نیلوفر دس تولے' سونف پانچ تولے' زرد ہڑیڑ پانچ تولے' سبزہ پانچ تولے' آملہ پانچ تولے' سنا مکی پانچ تولے' چتری خولاد پانچ تولے' گورکھ پان پانچ تولے' انجبار پانچ تولے' برہم ڈنڈی پانچ تولے۔ جامن کے پتوں کو مٹی کے گھڑے کے پانی میں ڈالیں' اکیس یوم تک پڑا رہے پھر پتوں کو پھینک دیں اور پانی میں ساری چیزیں ڈالیں' اکیس دن پڑا رہے' پھر چولہے پر رکھ کر تین چار جوش دیں اور پن چھان کر پانی کو رکھ لیں اور بیرنگ جاپانی اصلی لیکر آگ میں سرخ کر کے اس پانی میں بجھا دیں' اسی طرح سات بار کریں' پھر پانی کو پن چھان کر حسب ضرورت چینی ڈال کر شربت تیار کریں۔ خوراک دو یا تین چمچ صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت۔

ہیضہ و نزلہ بخار گرمی: خشخاش' مغز بادام اور پودینہ ہم وزن لیکر ان کو گھوٹ کر تھوڑا سا پلائیں اگر الٹی کر دے تو تھوڑی دیر کے بعد پورا گلاس پلائیں' انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا۔

بلغم کا سینہ پر جم جانا: مصری ایک چھٹانک اور ملٹھی آدھ چھٹانک پیس کر ملالیں' شب کو سوتے وقت تھوڑی سی کھائیں' تین چار یوم استعمال کریں' انشاء اللہ شفا ہوگی۔

جس کو بھی سرسام ہو: دیسی اجوائن کپڑ چھان کر کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں اور ایڑھیوں پر ملیں اگر اجوائن نہ ملے تو دیسی طور پر آٹا ملیں جب ہوش آجائے تو گرم دودھ میں شہد ڈال کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

درد گردہ: قلمی شورہ ایک پاؤ اور بھلاوے سات عدد' قلمی شورہ آگ پر رکھیں اور بھلاوے ایک ایک کر کے جلاتے رہیں جب ساتوں جل جائیں تو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اور پیس لیں پھر یہ دوائی چھوٹے کیپسول میں بھریں اور مریض اس

ڈینگی بخار سے بچاؤ

ڈینگی سے حفاظت کیلئے ہومیو پیتھک کی دوا "یوپی ٹوریم Eupitorium200" 200 بفضل خدا انتہائی موثر ہے۔ ہر ہفتہ 8-10 قطرے ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر پی لیں۔

پاگل کتے کاٹے کا مجرب علاج

مریض کو کسی بھی طریقہ سے تیل سرسوں پلانا شروع کر دیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک چھٹانک تیل پلائیں۔ اسہال لور تے شروع ہو جائے گی جو اس بات کی دلیل ہے کہ مریض شفایاب ہو رہا ہے۔ (طاہر سلیم' فیصل آباد)

جو شخص فقروفاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اسم اَلْوَهَّابُ کو کثرت سے پڑھا کرے' یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ فقروفاقہ سے نجات ملے گی۔

کو صبح شام تین یوم تک استعمال کرے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

پتھری گردہ، ھوالشافی: ریوند چینی' پھٹکری' نوشادر' قلمی شورہ ہم وزن پیس لیں اور ملالیں' کھانے کے بعد صبح شام آدھ چمچ ہمراہ آب تازہ بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بواسیر بادی: انسیڈ ال ایول ایک ایک گولی صبح' دوپہر شام آٹھ یوم تک اور چائے ضرور پیئے۔

گردہ کی پتھری کیلئے: چاروں مغز اور گکھرو ہموزن کا سفوف بنائیں' خوراک: ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ آب تازہ یا کچی لسی' گرم چیزوں سے پرہیز اور لسی پانی زیادہ پئیں۔

پتھری کیلئے: سنگدانہ: لسی مرغ اس میں برابر دیسی نمک ڈالیں اور سفوف بنائیں۔ خوراک: ایک یا دو گٹھ ہمراہ تازہ پانی۔

بواسیر خونی وبادی: رسونت' اندر جو ایک پاؤ' سولی سے ایک کلو پانی میں بھگوئیں' جب یہ پانی میں گل جائے تو پھر تین چھٹانک سوکھی نیم اور تین چھٹانک سوکھی بکائن اسکی پسی ہوئی اس میں ملالیں اور اس کا پیڑا بنا کر سفید چنے کے برابر گولیاں بنائیں پھر صبح وشام ایک ایک گولی سات یوم تک استعمال کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

درد دانت: کافور ایک تولہ' ست پودینہ ایک تولہ' دونوں کو ملائیں اور دو تولے لونگ کا تیل ملائیں' روئی کا پھنبہ درد والی جگہ پر رکھیں۔

پوشیدہ امراض: اگر حیض درد کیساتھ تھوڑا تھوڑا رک رک کر آئے' سفیدے کے چار' پانچ پتے دودھ میں ابال کر پی لیں۔ اگر ہو سکے تو کچھ کھا بھی لے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

درد کمر' درد ریح' جوڑوں کا درد: پھول مدار سایہ میں خشک کرے اور ہموزن فلفل سیاہ ڈال کر سفوف بنائیں اور بذریعہ شہد چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور موسم سرما میں ایک ہفتہ تک شب کو دو گولیاں استعمال کریں اور یہ گولیاں دودھ کے ساتھ کھائیں اگر درد تھوڑا ہو تو ایک گولی کھائیں۔

زیادتی حیض: سفید موصلی ایک تولہ' سفید پانجا ایک تولہ' چھلکا اسپغول ایک تولہ' مصری ایک چھٹانک سب کو کوٹ لیں' دن میں تین بار ایک چمچ ان شاء اللہ نفع ہوگا۔

مردانہ قوت: پٹھوں کی طاقت' معدہ اور جگر کی اصلاح کیلئے' چہرہ کے داغ دھبے ختم' حاملہ اور حمل کیلئے مفید' ھوالشافی: گوند کتیرا دو تولے' مربہ سیب ایک پاؤ' مربہ ہڑ بڑا ایک پاؤ' گلقند ایک پاؤ' مربہ گاجر ایک پاؤ' مربہ آملہ ایک پاؤ' مربہ بہی ایک پاؤ' مربہ ترنج ایک پاؤ' مغز بادام ایک پاؤ' خشخاش پانچ تولے' چاروں مغز پانچ تولے' طباشیر نقرہ ایک تولہ' الائچی خورد ایک تولہ۔ چھلکا اسپغول دو تولے' مربہ جات کو دھو کر صاف کرکے یکجان کرلیں۔ یعنی رگڑائی کرلیں اور باقی دوائیں اس میں ملالیں۔ خوراک: سوتے وقت دو چمچ ہمراہ دودھ۔

برائے گنٹھیا: سرسوں کا تیل ایک پاؤ' جمال گوٹہ آدھا پاؤ' لونگ پچاس عدد' جمال گوٹہ کو پانی سے صاف کرکے چھوٹا چھوٹا کرلیں' پھر تیل میں دونوں چیزیں ڈالیں' جب یہ جل جائیں تو باہر پھینک دیں اور تیل کو محفوظ کرلیں۔ مریض پانچ یوم تک رات کو مالش کرے' مالش کرکے اوپر سنا پر رکھ کر گرم کپڑے سے باندھ دے اور مالش کمرے میں کرے تاکہ ہوا نہ لگے اور صبح گرم پانی سے دھولے اور ایک گھنٹہ تک ہوا سے بچے۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

ہر مصیبت ونقصان سے حفاظت

(محمد عاشق حسین' کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی' بندہ اس دعا کے اپنے مشاہدات تحریر کرتا ہے' سب سے پہلے اپنے واقعات اس کے بعد دیگر احباب کے تحریر کروں گا۔ الحمدللہ! ایک عرصہ سے بندہ یہ دعا پڑھتا آرہا ہے اور الحمدللہ بڑے بڑے حادثات سے بچتا ہوا آرہا ہوں' ہاں اگر یہ دعا بھول گیا اور پڑھ نہ سکا تو الگ بات ہے کہ کسی نقصان سے دوچار ہوا ہوں جیسے دوبار میں نے یہ دعا نہیں پڑھی تو دونوں بار میری جیب کٹ گئی اور میں اچھی خاصی رقم سے محروم ہوگیا۔ بہرحال یہ بات ایک سو ایک فیصد یقینی ہے اگر ہم اسے پابندی' مستقل مزاجی اور کامل یقین' کامل توجہ سے پڑھ لیں تو ہر قسم کے نقصان اور تکلیف سے بچ سکتے ہیں تو لیجئے حاضر خدمت ہیں' اس دعا کے چند کراماتی اور حیرت انگیز واقعات پڑھیے' عمل کیجئے اور دعا دیجئے۔

میرے آبائی شہر قندھار میں جس محلے میں' میں رہتا تھا' اس محلے کی گلیاں انتہائی تنگ ہیں' قریب ہی کے محلے میں بھینسوں کا باڑہ ہے اور یہ بھینسیں صبح وشام چرنے کیلئے اس محلے کی گلیوں سے گزر کر جاتی ہیں صبح وشام جس وقت بھینسوں کے گزرنے کا وقت ہوتا تھا' محلے والے اپنے بچوں پر نظر رکھتے تھے کہ اس وقت کوئی بچہ گلی میں نہ چلا جائے اور سخت تاکید کرتے تھے کہ اس وقت بھینسوں کے آنے کا وقت ہورہا ہے باہر نہیں جانا۔ بہرحال آج سے تقریباً 15 سے 16 سال پہلے میں کسی ضروری کام سے گھر سے نکلا چند قدم آگے نکلا تھا کہ دوسری گلی کے کونے سے ایک بھینس برآمد ہوئی' مجھے جلدی تھی' میں نے سوچا اگر یہاں رک گیا تو بھینس گزرنے میں ایک وقت لگ جائے گی اس سے پہلے کہ بھینسوں کی قطار لگ جائے تو سائیڈ سے نکل جاتا ہوں' اسی دوران چار پانچ بھینسیں آچکی تھیں' میں نے بالکل تھوڑی سی جگہ دیوار سے لگ کر جلدی جلدی چلنا شروع کردیا' گلی کے درمیان میں پہنچا تھا کہ اچانک ایک موٹی تازی بھینس کو پیچھے والی بھینس نے ٹکر ماری اور وہ بھینس یکدم اپنی لائن بدل کر میری لائن میں آگئی اور اس کا موٹا سارا پیٹ میرے دبلے پتلے جسم سے ٹکرایا' پیچھے دیوار کے ساتھ لگ کر میں چل رہا تھا' ایک لمحے میں یوں لگا جیسے میرا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا (لیکن الحمدللہ تکلیف بالکل نہیں ہوئی) ایک لمحے مجھے یہ احساس سا ہوا کہ بس اب تیری موت ہے اور زندگی کا ساتھ جسم نے چھوڑ دیا ہے میں نہیں جانتا یہ چند ساعتیں تھیں' لمحے تھے یا گھڑیاں تھیں۔۔۔ کیا بنے بس بھینس مجھ سے ٹکرا کر گزر گئی اور میں اللہ ہی بہتر جانتا ہے کیسے اس وقت سے نکلا اور جلدی جلدی گلی عبور کرگیا' گلی سے باہر آتے ہی میں نے اپنے سینے اور پیٹ کہاں سے چھوا ہے' ہڈیاں کتنی ٹوٹی ہیں' کیونکہ بعض اوقات جسم گرم ہونے کی وجہ سے درد کا احساس ختم ہوجاتا ہے' جب جسم نارمل ہوتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ کیا کچھ ہوا لیکن الحمدللہ! جسم پر نہ لگنے والے جسے پر کوئی خراش تک آئی نہ ہی کمر پیچھے دیوار کے ساتھ لگنے پر کوئی

بیٹے کی پیدائش کیلئے نسخہ

جس جوڑے کے ہاں بیٹیاں ہی بیٹیاں ہو اللہ تعالیٰ سے اولاد نرینہ کیلئے دعا کرے اور ساتھ ہی صرف خاوند یہ نسخہ استعمال کرے' ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور بیٹا پیدا ہوگا۔ ھوالشافی: سفید موصلی چالیس تولہ' کیکر کی گوند بیس تولہ' مصری صرف اتنی ہو کہ دوائی میٹھی ہوجائے۔ چھوٹی الائچی تولہ 10 تولہ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر 80 پڑیاں برابر بنالیں روزانہ ایک پڑی رات کو دودھ کے ساتھ اور صبح نہار منہ ایک پڑیا کھائیں' چالیس دن کھائیں' ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ نوٹ: یہ نسخہ صرف مردوں کیلئے ہے۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)

چوٹ آئی اور اللہ کے فضل و کرم سے آج تک نہ کبھی جینے میں نہ پیٹ میں نہ ہی کمر میں کوئی درد چبھن ہوئی ہے یہ صرف اور صرف اس دعا کی برکت ہے۔

آج سے چند سال قبل بندے کا راجن پور پنجاب جانا ہوا وہاں سے کوٹ مٹھن مشہور و معروف لاجواب و باکمال صوفی بزرگ خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کی مزار پہ حاضری کا ارادہ تھا' راجن پور بس اسٹاپ سے سوزوکی جاتی ہے اور جب تک سواریوں سے اوپر نیچے تک بھر نہ جائے چلتی نہیں' سواریوں کو بھرنے میں تقریباً ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے' بندے نے دیکھا سوزوکی اندر سے بھر چکی ہے اور چھت بھی اس کی پر ہے میں نے وقت بچانے کیلئے دوسری سواری کا انتظار نہیں کیا اور سوزوکی کی بائیں سائیڈ پہ ڈنڈا پکڑ کر کھڑا ہو گیا۔ سوزوکی نے چلتے چلتے رفتار تیز کر دی' سامنے سے ایک ٹرک آرہا تھا' سڑک چونکہ سنگل تھی' سوزوکی والے نے ٹرک کو راستہ دینے کیلئے سوزوکی کو سڑک سے نیچے اتارا تو اچانک ایک درخت کی شاخ جو کہ نیچے لٹک رہی تھی اور سے (میں چونکہ سامنے ہی دیکھ رہا تھا) میری آنکھ اور پیشانی سے ٹکرائی' آنکھوں کے آگے اندھیرا سا چھا گیا' پھر یوں لگا جیسے میری آنکھ نکل گئی ہو البتہ یہاں بھی اللہ کے فضل و کرم سے تکلیف کا کوئی احساس نہیں ہوا ورنہ میرے ہاتھ سے سوزوکی کا ڈنڈا چھوٹا' بس ایک احساس سا ہوا کہ آج آنکھ گئی چند لمحے بعد میں جیسے ہی اپنی اس عجیب کیفیات سے نکل کر اپنی آنکھ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھا تو آنکھ الحمد للہ اپنی جگہ موجود تھی نا تھا دیکھا وہ بھی صحیح سلامت تھا' پھر میں نے اپنے تسلی کیلئے دوسری آنکھ کو بند کر کے دیکھا' الحمد للہ ذرہ برابر چوٹ نہ آئی۔ یہ صرف اور صرف میرے اللہ کے فضل و کرم اور اس دعا کی برکت سے ہوا۔

اسی طرح ایک مرتبہ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کیلئے احمد پور شرقیہ جانا ہوا' حکیم صاحب سے اجازت لے کر بندہ حکیم صاحب کے والدین اور دیگر خاندان کے افراد جس قبرستان میں آرام فرما ہیں فاتحہ پڑھنے کیلئے چلا گیا' واپسی پر نہ جانے کن خیالوں میں گم واپس آرہا تھا' سڑک عبور کرتے ہوئے بالکل برابر سے ایک بس چیختی ہوئی گزر دی' میں نے چونک کر جو دیکھا تو لوگوں کی چیخ و پکار کی آوازیں آرہی تھیں اور میری طرف ہاتھ اٹھا اٹھا کر اشارے کر رہے تھے میری سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا ہوا ہے؟ وہ تو وہاں سڑک کے کنارے پر کھڑے لوگوں نے کہا سائیں! جا کر مٹھائی بانٹیں اللہ نے آپ کو بچا لیا ہے اللہ کا شکر ادا کریں ورنہ جس طرح بس گزری آپ کا بچنا محال تھا۔ میں زیادہ دیر وہاں ٹھہرا نہیں اور جلدی سے آ کر محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں بیٹھ گیا۔ یہ میرے مالک کا خصوصی کرم اور اس دعا کی کرامت سے ہوا ورنہ میں کہاں تھا اس قابل۔۔۔

اہل خانہ کنڈیارو گئے ہوئے تھے چند دنوں کے قیام کے بعد ان کی واپسی ہوئی' بندہ انہیں لینے کے لیے کینٹ اسٹیشن گیا ہوا تھا' وہاں سے ہم نے ٹیکسی لی اور اپنے گھر آگرہ تاج کالونی کیلئے روانہ ہوئے' منزل پر پہنچنے میں ابھی چند منٹ ہی تھے کہ اچانک ڈرائیور نے زبردست بریک لگائی' ایک زبردست جھٹکا لگا' سامنے دیکھا تو عین سڑک کے درمیان میں بجلی یا غالباً فون کا کھمبا پڑا تھا' کسی نے اس کے اردگرد اینٹیں لگا رکھیں تھیں تاکہ دور سے نظر آجائے لیکن پتہ نہیں کیوں ڈرائیور کو نظر نہ آیا' بہرحال اللہ نے اس دعا کی برکت سے حفاظت فرمائی اور ہم ایک بڑے حادثے سے بچ گئے۔

ایسے کئی واقعات ہیں اس دعا کی برکت سے اللہ تبارک و تعالیٰ نے عافیت فرمائی' اب اپنے واقعات چھوڑ کر ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں۔

ایک خاتون کہنے لگی: بھائی گھر میں روزانہ کسی نہ کسی چیز کا نقصان ہو جاتا ہے' کبھی کوئی برتن گر کر ٹوٹ گیا' کبھی پنکھا خراب ہو گیا تو کبھی واشنگ مشین چلتے چلتے اچانک خراب ہو گئی' ایسے ہی کبھی استری جل گئی' نکل پانی کی موٹر جل گئی' آج سلائی والی مشین خراب ہو گئی' میں کیا کروں' بڑی پریشان ہوں' مجھے تو لگتا ہے میرے سسرالی مجھ پہ کچھ کروا رہے ہیں' میں نے پوچھا کیا؟ کہنے لگی: جادو اور کیا۔۔۔ ورنہ یوں بھی ہوتا کہ روزانہ ہی کوئی نہ کوئی گھر کی چیز خراب ہو جائے' دو چار مہینے میں کوئی چیز خراب ہوتی تو چلو کوئی بات نہیں یہ کیا کہ ہر روز ہی۔۔۔ میں نے ان سے عرض کی: بلاوجہ کی بدگمانیاں اچھی نہیں ہوتیں آپ اعمال کی پابندی کریں اور یہی دعا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ تین تین بار صبح و شام پڑھیں تو بہت ہی اچھی بات ہے۔ انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ چند ہفتوں کے بعد تشریف لائیں اور بڑی خوشی اور مسرت سے بتایا ان تین ہفتوں تک میرا ایک روپے کا بھی نقصان نہیں ہوا۔ واقعی یہ دعا لاجواب ہے۔ میں نے انہیں سمجھانے کی نیت سے عرض کی کہ آپ تو اپنے سسرال والوں پہ شک کر رہی تھیں' اس ساس پہ جس نے بڑے شوق سے بڑی محبت سے بہت کچھ خرچ کر کے اپنے بیٹے کیلئے آپ کا انتخاب کیا جس نے آپ کو پسند کیا' اسی کو آپ بدگمانیوں کے تیر سے زخمی کرتی رہیں۔ اب میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اپنی ساس سے معافی مانگیں اور اس کی خدمت کریں۔ پھر دیکھیں کیا ہوتا ہے اور میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ ایسا کرنے سے آپ کا اب تک جو نقصان ہو چکا ہے وہ بھی پورا ہو جائے گا۔ حیرت سے کہنے لگیں وہ کیسے؟ میں نے عرض کی آپ خدمت کر کے دیکھیں تو سہی۔۔۔ اللہ والے فرماتے ہیں خدمت سے خدا ملتا ہے۔ اللہ مالک و خالق مل سکتا ہے اس کے نام کی برکت سے اس کے محبوب ﷺ کی سنت کی برکت سے' آپ کا نقصان بھی پورا ہو سکتا ہے۔

خاص بیماری کی خاص وضاحت

(افتخار علی' لاہور کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے ماہنامہ عبقری کی وساطت سے بالخصوص تمام نوجوانوں کو احتلام جیسے موذی مرض کی حقیقت اور علاج بتانا چاہتا ہوں جس سے میں خود 25 سال تک نبرد آزما رہا ہوں اور چاہتا ہوں کہ کسی اور کی زندگی کے قیمتی سال اس بیماری کی بدولت ضائع نہ ہوں۔ نوجوان میری یہ بات سختی سے پلے باندھ لیں کہ یہ کوئی جنسی بیماری نہیں اور نہ ہی یہ آپ کے گناہوں کا نتیجہ ہے بلکہ یہ ایک دماغی مرض ہے جیسے کسی کو 15 یا 16 سال کی عمر میں مرگی کی

نظر کی کمزوری کیلئے: لودھ پٹھانی (چھ گرام) کو 60 قطرے عرق گلاب میں دو گھنٹے تک بھگو دیں پھر چھان کر ایک شیشی میں رکھ لیں' دو قطرے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں۔

تکلیف اچانک خود بخود شروع ہو جاتی ہے' ویسے ہی یہ مرض بھی خود بخود شروع ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے دماغ میں پائے جانے والے خلیوں کا Malfunction ہے۔ مادہ تولید کے اخراج سے کسی قسم کی کمزوری نہیں ہوتی بلکہ اصل کمزوری کی وجہ وہ دماغی نظام ہے جو مادہ تولید کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے' نوجوان ذرا غور کریں تو انہیں معلوم ہوگا کہ احتلام کے ساتھ ان کی طبیعت میں جو تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں ان میں نیند نہ آنا' اداسی' مایوسی' فکرمندی' چڑچڑا پن' سانس پھولنا' دل کی دھڑکن کا تیز ہونا' قبض' سستی' لیٹے رہنے کو دل کرنا' کچھ اچھا نہ لگنا اور نہ کچھ کرنے کو دل کرنا' جسمانی کمزوری' ہاتھ پیر کا جلنا' چکر آنا اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا اور اگر ایسا لمبے عرصے تک رہے تو یہ نامردی' خود بخود انزال' شدید ڈیپریشن اور خودکشی جیسے عمل پر منتج ہوتا ہے۔ یہ سب علامات کسی جنسی بیماری کی نہیں بلکہ دماغی یہ ایک سائیکاٹرسٹ کا کیس ہے۔ جس کے علاج سے پہلے ہی ان شاء اللہ احتلام کا مسئلہ ہو جائے گا لیکن ہوسکتا ہے کہ آپ کو تاعمر اس ذہنی مرض کیلئے ایک معمولی سی خوراک روزانہ لینی پڑے مگر میرے خیال میں یہ کوئی مہنگا سودا نہیں۔ عبقری کے توسط سے اس بیماری کا ایک گھناؤنا پہلو بھی منظر عام پر لانا چاہوں گا اور وہ ہے سحر' وہ سحر جس کے ذریعے ایک مرد کو نامرد بنا دیا جاتا ہے اس جادو کے ذریعے شیاطین دماغ کے اس حصے کو اپنے قبضے میں کرتے ہیں جو سوتے میں مادہ تولید کے اخراج کو کنٹرول کرتا ہے اور اس طرح ڈیپریشن اور جنسی بیماری جیسی علامات پیدا کی جاتی ہیں اور انسان ساری زندگی اپنا سارا پیسہ دوائیوں اور ڈاکٹروں کی فیسوں پر خرچ کر دیتا ہے زندگی گزر جاتی ہے اور انسان خود زندگی کی دوڑ سے باہر نکل جاتا ہے۔

حسین چہرہ یا نمائشی چہرہ

(ذکیہ اقتدار' بہادر نگر)

حسین چہرہ تو وہ ہوتا ہے جس کا باطن اور ظاہر ایک ہوتا ہے' وہ چہرہ بہت بدصورت اور مکروہ ہوتا ہے جس کی نمائشی قیمت لگائی جائے۔ ایسا لباس' ایسا حسن' ایسے ڈائیلاگ جو دوسری مسلمان عورت کا سہاگ چھینے یا اس کے دل کا چین لوٹ لے' اس کے بچوں کو بے آسرا کر دے' اس کے شوہر پر اور اس کی دولت پر ہاتھ صاف کرے' خواتین کیلئے پارلر بنائے گئے۔ اسطرح آج کی خواتین نے اب پارلر جانا شروع کر دیا ہے' اپنا حسن کریم پاؤڈر اور لوشن سے خریدنا شروع کر دیا۔ اپنے چہروں پر ایسا ڈسٹر کروانا شروع کر دیا ہے جیسا کہ گھر اس پہ درودیوار پر کروایا جاتا ہے' پارلر جا کر حسن خریدنے کیلئے رقم تو دیتی ہی ہیں گھنٹوں انتظار گاہ میں بیٹھ کر تھکن کی خریدار بھی بنتی ہیں۔ اپنے قیمتی وقت کو بے قیمت فروخت کرتی ہیں' اب تھکن سے جمائیاں آنے لگیں پھر کہیں جا کر آپ کی باری آئی۔ آپ اپنا چہرہ دوسروں کے حوالے کر دیا اب آپ کی زبان بھی بند ہے' اپنے ہاتھ پاؤں بھی نہیں ہلا سکتیں' اُف تک نہیں کر سکتیں۔ ایک خاتون آپ کے چہرے پر کام کرتی ہے تو دوسری خاتون آپ کے بالوں پر جت جاتی ہے' بری طرح کھینچتی ہے' بالوں کا اسٹائل دینے کیلئے' عارضی حسن خریدنے کیلئے دو خواتین کے درمیان تماشہ بنی بیٹھی ہیں' گھنٹوں کی محنت کے بعد پارلر سے نکلیں شادی ہال میں پہنچ گئیں' جانے پر معلوم ہوا آدھے سے زیادہ مہمان جا چکے ہیں۔ اب وہ محترمہ کف افسوس مل رہی ہیں پھر انہیں خیال آیا کوئی بات نہیں ابھی مووی بنی ہے' سارا پیسہ اور محنت وصول ہوگئی۔ ان خواتین نے ہزاروں روپے سے مووی بنوائی اس کی نمائش ہر جگہ ہوگی' اتنی بڑی رقم دے کر چند گھنٹوں کا حسن خریدا' اپنا وقت بیچا' اپنا پیسہ پھینکا' ان کریموں اور لوشن کو اتارنے کیلئے اپنا آرام ختم کیا' اپنی تھکن کو بڑھایا۔ اب بالوں کو کھولنا تھا' گھنٹوں لگا کر جو جوڑے بنوائے تھے وہ اب تکلیف دے رہی تھیں' بال اس طرح سے کھینچے رہے تھے کہ سر ان میں بھی شدید درد شروع ہو چکا تھا۔ وہ چہرہ مسخ اور مکروہ ہے جو نمائش کیلئے تیار کیا جاتا ہے' کبھی یہ بھی سوچا ہے کہ میں تخلیق کرنے والے کی نگاہ میں کیسی لگتی ہوں' کبھی اس کی خوشی کا خیال رکھا ہے۔ خلیل جبران بذات خود عیسائی تھا لیکن اس کی کہاوتیں اور مثالیں اتنی خوبصورت ہیں کہ پوری دنیا میں سنی اور پڑھی جاتی ہیں۔ وہ لکھتا ہے خوبصورتی اور بدصورتی دو بہنیں تھیں' ایک دن دریا پر دونوں نہانے گئیں' دریا میں خوبصورتی نے ڈبکی لگائی' بدصورتی کو موقع مل گیا اس نے خوبصورتی کے کپڑے پہنے اور وہاں سے نکل کر بھاگ گئی اس دن سے آج تک بدصورتی کے روپ میں خوبصورتی ہے اور خوبصورتی کے روپ میں بدصورتی ہے اچھائی کی شکل میں برائی ہے اور برائی کی شکل میں اچھائی ہے۔ بدنمائی کی شکل میں خوش نمائی ہے اور خوش نمائی کی شکل میں بدنمائی ہے' برائی ساری برائیوں کے باوجود متحد ہے اور اچھائی تمام اچھائیوں کے باوجود منتشر ہے۔

اسی کڑی کا ایک سچا واقعہ لکھ رہی ہوں' ہمارے گھر کے سامنے والے گھر میں شادی تھی' شادی کا انتظام تھا' شادی ان کے بیٹے کی تھی' ہفتوں شادی کی تیاریاں کی گئیں۔ رسم حنا کی شب آن پہنچی' وہ شب ابلیس کی چاہتوں کی شب تھی' ابلیس اس شب کو ہر انسان کو جہنم کی طرف کھینچ کھینچ کر لے جا رہا تھا' برقی قمقمے لگے ہوئے تھے لڑکے اور لڑکیاں ناچ میں مصروف تھے' عریاں لباس' جھلکتے جسم' حشر اس ناچ اہل ایمان کیلئے بڑا خوفناک منظر تھا کیونکہ ان کی بصیرت کی آنکھ جہنم کے مناظر دیکھ رہی تھی جس کی دعوت ابلیس نے لوگوں کو دی تھی اور لوگوں نے اس کی دعوت کو شوق سے قبول کیا۔ لاکھوں روپے خرچ کر کے عریاں لباس تیار کروائے' اپنے وقت کی اور پیسے کی قیمت جہنم کی خریداری پر لگائی اب اس محفل پر اللہ کا غضب بھڑک رہا ہے۔ ابلیس خوشی سے تالیاں بجا رہا ہے' ناچ رہا ہے' نیکیوں کے فرشتوں نے اپنا حسین قلم اور خوبصورت رجسٹر چھپا لیا ہے اور منتظر ہیں کہ شاید اس محفل میں کوئی برائیوں سے تائب ہو جائے۔ تمام رات ناچ گانا عروج پر رہا' صبح چار بجے سب لوگ جب تھک گئے تو سونے کی تیاری ہونے لگی' نیند اور تھکن ابھی بھی مہمان گرتے پڑتے اپنے گھروں کو گئے اور گھر والے سونے سے قبل پتیلے چولہوں پر ابلنے کیلئے رکھے اور سو گئے۔

اللہ کی یاد سے غافل تھے جسم جہاں جگہ ملی لیٹ گئے۔ دن چڑھے آنکھ کھلی خواتین نے کچن کا رخ کیا' کوکر جن میں چنے ابلنے کیلئے رکھے تھے' اسے اتار کر سائیڈ پر رکھا اور خود دوسروں کاموں میں مصروف ہوگئیں۔ باقی کام مکمل ہو گئے اب کوکر کے چنوں کو بگھارنا تھا کوکر کا ڈھکن کھولنا تھا مگر ساری طاقت کے باوجود نہ کھلا' خالہ کی بڑی بہو آگئیں اور پوری طاقت سے ڈھکن کھولا مگر ڈھکن ٹس سے مس نہ ہوا۔ اب بڑی بہو نے کوکر چولہے سے اتار کر نیچے رکھا' خود بڑے پیڑھے پر بیٹھ گئیں اور ڈھکن پر زور آزمائی کی اب ڈھکن ایک جھٹکے سے کھلا اور ساتھ ہی چیخوں کی آواز تھی' بچاؤ' بچاؤ آگ کے گولے مجھ پر برس رہے ہیں' گھر کے افراد کچن کی طرف دوڑے اور یہ منظر دیکھ کر بے ہوشی ہوتی ہے کوکر سے

قارئین اصلاح فرمالیں!

ماہنامہ عبقری اکتوبر 2014، صفحہ نمبر 34 پر ایک نسخہ نجات ایک نقش چھپا تھا اس میں غلط لکھا ہوا تھا' کیکچ' اللہ اور اصل کیکیکج ہے۔ قارئین اصلاح کر لیں۔

چنے اچھل اچھل کر بہو کے جسم پر پڑ رہے تھے' جب اہل خانہ نے یہ منظر دیکھا تو جلدی سے کچن کا دروازہ بند کر دیا کہ چنے جو آگ کے گولوں کی شکل اختیار کر چکے تھے چنا کسی انسان پر پڑتا تو جسم کی جلد پھٹ جاتی کچھ منٹ کے بعد کوکر چنوں سے خالی ہو گیا سب لوگ بڑی بہو کو لے کر ہسپتال چلے گئے۔ جلی ہوئی مریضہ کو دو ہفتے کیلئے ایڈمٹ کر لیا' شادی کے گھر کا حال سنئے بارات بہت دھوم دھام سے جانی تھی' ڈھول باجوں کا انتظام کیا گیا تھا لیکن اس وقت گھر پر سوگ والی کیفیت تھی' مریضہ کے بچے سو کر اٹھے ماں کو ادھر ادھر دیکھا جب ماں کو پورے گھر میں تلاش کرنے کے باوجود کہیں نہ پایا تو رونے لگے اور دادی سے پوچھ رہے تھے ہماری امی کہاں ہیں؟ پہلے تو جھوٹ سے بہلاتے رہے جب بچے اپنی ضد پر آ گئے تو پھر سچ بتانا پڑا جب اپنی امی کے جلنے کی خبر سنی تو اونچی آواز میں رونا شروع کیا' ہمیں اپنی امی کے پاس لے کر جائیں' ہمیں بارات میں نہیں جانا۔ بچوں کو ہسپتال لے جانا پڑا' بچوں نے جو اپنی ماں کی حالت دیکھی تو اپنی ماں کو پہچان نہ سکے' وہ رات والی ماں نہیں تھیں جو ڈانس کر رہی تھیں' تمام جسم پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا' تکلیف کی شدت سے کراہ رہی تھیں' چہرہ جلنے سے بھیانک لگ رہا تھا' بچوں نے اپنی ماں کو صرف آواز سے پہچانا تھا' چند گھنٹوں میں حلیہ بگڑ چکا تھا' گھر کے چند افراد بچوں کو لینے گئے تو بچے روتے جاتے اور کہتے تھے کہ ہمیں چاچو کی بارات میں نہیں جانا رسم حنا بہت گندی تھی' ہماری امی کو جلا دیا اگر رسم حنا نہ ہوتی تو امی جلدی سو جاتی تو ایسا کچھ نہ ہوتا اور پھر بچوں نے اونچی آواز میں رونا شروع کر دیا۔ چھوٹی بہو کچن میں گئیں کہ کھانے کا انتظام کریں تو کچن کے فرش سنک سلیب ہر جگہ چنے بکھرے ہوئے تھے چنوں کو سمیٹنے لگیں مہمان ناشتے کے منتظر تھے دس بجے بھی ناشتہ پکنے کا کوئی انتظام نہیں تھا' ریڈی میڈ ناشتہ لانا پڑا' بے دلی سے لوگوں نے ناشتہ کیا اور چند افراد بارات میں گئے اور دلہن بیاہ کر لے آئے۔ شام کو ایک بار پھر دلہن کو گھر چھوڑا اور جلی ہوئی خاتون کو دیکھنے ہسپتال پہنچ گئے۔ عیادت کیلئے جانے والی خواتین بڑی بہو کو بہت غور سے دیکھتیں مگر پہچاننے میں دشواری تھی' حال پوچھتیں جواب ملتا شکر ہے زبان بچ گئی ہے۔ اگر زبان بھی جل جاتی تو زندہ لاش تھی' کل شام تک جو خاتون اپنے حسن اور پوری عریانی کے جلوے دکھا رہی تھیں' اس وقت وہ دوسروں کیلئے خود عبرت بن چکی تھیں' اللہ اپنی بغاوت پر اپنے بندوں کو جلدی پکڑ لیتا ہے' انسان عارضی خوشیاں خریدنے کیلئے اللہ کی ناراضگی کا عذاب مول لیتا ہے پھر جلد ہی وہ خوشیاں دکھ میں بدل جاتی ہیں' اکثر بے حجاب بہنوں کو دیکھ کر کہا ہے کہ اپنے حجاب کا خیال رکھیں' اپنے حسن کو چھپا کر رکھیں' آپ بہت حسین لگیں گی۔ بہنیں جواب کہتی ہیں کہ پردہ چہرے کا نہیں دل کا ہوتا ہے یہ سن کر کہا بہن دل تو پہلے ہی پردوں میں چھپا ہوا ہے' دل کا کام تو ہمیں زندہ رکھنا ہے' دل اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے تو پھر دنیا سے رخصت کر دیا جاتا ہے جو خاتون جل گئیں تھیں' دو ماہ ہسپتال زیر علاج رہیں چھ ماہ تک وہ قمیص نہ پہن سکیں جب صحت مند ہو گئیں تو جلد ان کی ہمیشہ کیلئے سیاہ ہو چکی تھی جب بھی کسی تقریب میں جاتیں تو انہیں اپنی عبرت ناک کہانی سنانی پڑتی' کبھی میں بھی اتنی حسین تھی جہنم کی آگ تمہارے چہروں کو بھون ڈالے گی آخرت کی فکر کریں۔

چند ہفتے قبل ایک سروے رپورٹ پڑھی جس میں لکھا تھا اس وقت پوری دنیا میں سب سے زیادہ نفع بخش کاروبار کونسا ہے؟ ماڈل گرل کا کاروبار ہے۔ ایک ماڈل گرل مصنوعات کے اشتہارات اپنی عریاں تصویر دینے کیلئے صرف ایک دن کے پچیس ملین ڈالر وصول کرتی ہے اور اس ایک دن میں تاجر اور سرمایہ کار اپنی مرضی سے جتنی تصویریں جس انداز سے اور جس زاویے سے اتارنا چاہیں' اتارتے ہیں اور اس کے ذریعے وہ اپنی مصنوعات کو بازار میں پھیلاتا ہے۔ عورت نے گھر سے نکل کر اپنی قدر و منزلت اور اپنا مرتبہ کھو دیا۔ گھروں میں ایثار و محبت کی لاشیں سڑ رہی ہیں ہم نے ان گھٹیا چیزوں کے عوض اپنا ایمان بیچ ڈالا۔ دولت خریدنے کے چکر میں اپنی جنت بیچ دی۔ اگر جنت کی قیمت جان لیں تو یقین جانئے کہ جنت کے انتظار میں دنیا میں جینا مشکل ہو جائے۔

میں نے ایک ایسا جوڑا دیکھا جو ایک دوسرے سے بے حد پیار کرتے اور ایک دوسرے کی خواہشات کا خیال رکھتے' ان کے شوہر کو گھر سے باہر جاتے ہوئے یہ پسند تھا کہ ان کی اہلیہ گاؤن تو پہن کر گھر سے باہر جاتی تھیں پاؤں میں سلیپر کے بجائے کوٹ شوز پہن کر جایا کریں کیونکہ پاؤں کی انگلیاں بہت کھلی ہیں' بدصورت ہیں' اس لئے انہیں اپنی شوہر کی مرضی کے مطابق کوٹ شوز ہی پہننا ہوتے' وہ تنہائی میں رب سے شکوہ کرتی' راز و نیاز کرتی' ساتھ ہی یَاجَبَّارُ یَاکَرِیْمُ یَاوَهَّابُ کی تسبیح پڑھتی اس نے ان تسبیحات کی تعداد بڑھا دی جب بھی تسبیح کرتی تصور کرتی اللہ نے پاؤں خوبصورت بنا دیئے ہیں' پاؤں پر دم کر لیتی وضو کرتی' آخر میں تین گھونٹ پانی پیتی' دوران پینے کے یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ یَامُعَافِیُ پڑھتی اور چوتھی کلی کرتی پانی جمع کر لیتی اور پاؤں پر لگاتی۔ کچھ عرصہ گزرا تو اس نے محسوس کیا کہ پاؤں کی انگلیاں آپس میں جڑنے لگیں' پاؤں کی انگلیاں مخروطی ہو گئیں اللہ نے انگلیاں اتنی قریب کر دیں فاصلہ اتنا کم ہو گیا کہ انگلیاں آپس میں چپکنے لگیں۔ آخر ایک دن اس نے اپنے پاؤں کو غور سے دیکھا تو وہ بہت خوبصورت ہو چکا تھا جیسے وہ چاہتی تھی۔ کچھ دیر وہ اپنے پاؤں شوق سے دیکھتی رہی پھر ایک عہد کر کے اٹھی کہ پہلے تو پاؤں خوبصورت نہیں تھے اس لئے کوٹ شوز استعمال کرتی تھی اب اسلئے شوق سے زندگی بھر کوٹ شوز پہنوں گی کہ اپنے پاؤں کے حسن کی نمائش نہ ہو۔ اللہ سے خلوص سے جو کچھ مانگا جائے اللہ عطا کرتا ہے۔

اسی طرح ایک خاتون کے چہرے کی مناسبت سے ناک بڑی تھی' انہوں نے ہر نماز کے ساتھ ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے ہاتھوں کو ناک پر پھیر لیتیں' ان کی ناک ایسی خوبصورت ہو گئی کہ یقین ہی نہیں آتا تھا ایسی کھڑی ناک ہو گئی۔ عورت کو زیورات کا بے حد شوق ہوتا ہے' شادی بیاہ میں جائیں گی تو کسی رشتہ دار کا ادھار لیں گی۔ میری پڑوسن کو کسی عزیز کی شادی میں جانا تھا' انہوں نے اپنی سہیلی کا گولڈ کا سیٹ شادی میں جانے کیلئے ادھار لیا' اتفاق سے واپسی پر ان کا ایک کان کا جھمکا کہیں راستے میں گر گیا' گھر آ کر جب زیور اتارنے لگیں تو جھمکا نہ پا کر بہت پریشان ہوئیں۔ ہر جگہ تلاش کیا مگر جھمکا نہ ملا۔ انہیں ایک تو یہ پریشانی اتنی بڑی رقم کہاں سے لاؤں اور کس وعدے پر مانگوں، کہاں سے جھمکا بنوا کر دوں۔ نہ جانے انہوں نے کیسے اور کہاں سے جھمکا بنوا کر دیا۔ یوں ظاہری نمود و نمائش کیلئے اتنے دکھ اٹھاتے ہیں' ہماری نگاہیں صرف اس دنیا کو دیکھتی ہیں۔۔۔ کس خاتون نے شادی میں کتنا زیور پہنا ہے؟ دوسری خاتون سوچے گی سب سے زیادہ زیور میرے پاس ہی ہونا چاہیے۔ یہ سوچ تو ہوتی ہے مگر اصلی ہیروں پر نگاہ نہیں جاتی۔۔۔ کس طرح ہم پوری دنیا کے ہیرے حاصل کر سکتے ہیں۔ زبان سب سے قیمتی ہیرا ہے' اس زبان پر سچائی کا ہیرا فٹ کریں اس سچائی سے دنیا جگمگا اٹھے گی اگر سرداری چاہتی ہیں تو زبان سے بڑی سردار کون ہے؟ عزت چاہتی ہیں تو زبان دے گی۔ دولت چاہتی ہیں تو ایمانداری کا حق ادا کریں اللہ سے محبت چاہتی ہیں'

سوسائٹی میں باعزت مقام چاہتی ہیں' زبان کو ایمانداری پر لگا دیں' اپنے بازو دیکھتی ہیں تو سوچتی ہیں کاش! ان بازوؤں میں ڈائمنڈ کے سونے کے کڑے ہوتے۔ ہاتھ کی انگلی میں ہیرے کی انگوٹھی ہوتی اور پھر بے حد مایوس ہوتی ہیں' میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ آپ کے پاس صحت مند بازو سب سے بڑی طاقت ہیں' خود سے جتنی اللہ کی نافرمانی کرتی ہیں ان کو کاغذ پر لکھیں اور خود پڑھیں۔

اگر خدانخواستہ اللہ بازو اور ہاتھ لے لے تو کیا ہو' ہر حال میں اس کا شکر ادا کریں جن لوگوں کے پاس ہیرے جواہرات ہوتے ہیں ان کی راتوں کی نیند اور دن کا چین اٹھ جاتا ہے۔ انہیں ہر وقت یہ غم کھائے جاتا ہے کہیں ہمارے جواہرات چوری نہ ہو جائیں' رات کو ڈاکو نہ آ جائیں' جن لوگوں کے پاس ڈھیروں دولت نہیں ہے' وہ بہت خوش نصیب ہیں' سکون کی زندگی طلب کریں' جنت خریدنے کی فکر کیا کریں' یہ تو نیکیوں کے عوض ملتی ہے۔ نیکیوں کا لباس پہننا پڑتا ہے۔ شیطانی راستوں پر پہرہ بٹھانا پڑتا ہے مگر شیطان راستوں پر نہیں بیٹھتا وہ تو دل میں بستا ہے' پھر دل میں اللہ کی یاد بسا لیں اور اپنے دشمن کو بھگا دیں جو ہر وقت اس تاک میں رہتا ہے کہ کس لمحہ نیکیوں پر نقب لگائے تب یہ خزانہ لوٹ لے۔ مجھے گاؤں جانے کا اتفاق ہوا وہاں ایک خاص بات دیکھی کہ وہاں کی لڑکیاں بہت حسین ہیں اور بڑی خواتین کے چہرے بہت بارونق تھے' ان کے گھر بے حد سادہ تھے' بالوں میں بھی لکڑی کی کنگھی کرتے' آخر ان کے حسن کا راز معلوم کیا گیا تو وہ لڑکیاں بتانے لگیں ہمارے علاقے میں بہت زیادہ انار ہوتے ہیں انار کھا کر چھلکے سوکھا دیتے ہیں سوکھے چھلکوں کو پانی ڈال کر ابال لیتے ہیں چھلکے پھینک دیتے ہیں اس پانی سے ہاتھ پاؤں اور چہرہ دھو لیتے ہیں دوسری بار سادہ پانی سے دھو کر سوتی ڈسٹر سے چہرہ صاف کرتے ہیں ہمارے چہرے شفاف ہوتے ہیں یہی حسن کا راز ہے۔

دنیا کی جتنی خواتین یہ تجربہ پڑھیں وہ اپنے وجود اور چہرے کو حیاء کی چادر میں چھپا لیں اس آرزو کے ساتھ کہ ہم جنت کے طلب گار ہوں۔ جنت میں ہماری ملاقات ہو۔ وہ خاتون سب سے حسین ہے جو سلیقہ مند ہے' جو کفایت شعار ہے وہ بیوی سب سے حسین ہے جو دینی ظاہری و باطنی صفائی کا خیال رکھے۔ ننانوے فیصد ناکامی کی زندگی بسر کر رہے ہیں بیویاں اپنا خیال نہیں رکھتیں صبح شوہر کو ناشتہ دے رہی ہوتی ہیں اپنے بال آنکھوں میں' چہرہ بغیر دھلا شوہر پھر صرف ناشتے کو دیکھتا ہے۔ اگر بیوی کو دیکھے تو اسے جھڑ جھڑی آتی ہے شام واپسی ہوتی ہے تو اسے پھر سخت گرفت کا سامنا کرنا ہوتا ہے کہ بیوی کا حلیہ ویسا ہی ہے۔

معجون مقوی دماغ

(محمد فاروق اعظم' حاصل پور)

حوالشافی: براہمی بوٹی پانچ تولہ' ستاور تین تولہ' سونٹھ ایک تولہ' ملٹھی ایک تولہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ' منڈی بوٹی تین تولہ' سونف پانچ تولہ' مغز خربوزہ ایک تولہ' مغز تربوز ایک تولہ' مغز ککڑی ایک تولہ' مغز کدو ایک تولہ' خشخاش سفید پانچ تولہ' خالص شہد آدھا کلو۔ خشخاش کو پانی میں اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں تاکہ مٹی وغیرہ سے صاف ہو جائے' باقی اجزاء کو بھی صاف کر کے باریک پیس لیں اور شہد ملا کر معجون بنا لیں۔ مقدار خوراک: پانچ سے دس گرام ہمراہ دودھ صبح و شام۔ فوائد: مقوی دماغ ہے' دماغی کمزوری' ضعف حافظہ' کمزوری نظر اور ضعف دل کیلئے بے حد مفید ہے۔ ہر مزاج' ہر طبیعت کے موافق ہے۔

نسخہ نمبر 2: حوالشافی: مغز بادام شیریں دس گرام' براہمی بوٹی بیس گرام' بادیان خطائی بیس گرام' ورچ بیس گرام' الائچی خورد پانچ گرام' مرچ سیاہ پانچ گرام۔ تمام اجزاء باریک پیس لیں' چنے کے برابر گولیاں بنا لیں یا درمیانے سائز کے کیپسول بھر لیں۔ مقدار خوراک: ایک گولی یا کیپسول بڑے سائز کا صبح و شام۔ فوائد: دماغ کی کمزوری' یادداشت کی کمزوری' سر چکرانا' اعصابی دماغی کمزوری جس کی اصل وجہ بیماری کے بعد یا جنسی بے اعتدالی ہو' بے خوابی' ذہنی ہیجان' نظر کی کمزوری اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے اکسیر الاثر ہے۔ بوجہ دماغی کمزوری' سر کے بال گرنے اور جلد سفید ہونے میں مفید ہے' مقوی اعصاب ہے۔

دانتوں سے کیڑا ختم کیجئے

(رانا اقبال' ضلع بہاولپور)

حوالشافی: اگر دانتوں پر کیڑا اجم گیا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پر عمل کریں' سنا یا انگوری سرکہ دو تولے' پھٹکری کے پھول ایک تولہ' تین ماشے کالی مرچ (پسی ہوئی)' دو تولے شہد میں ملا لیں اور اس کا پیسٹ بنا لیں۔ اس پیسٹ کو دن میں تین چار بار مسوڑھوں اور دانتوں پر ملیں اور پانی گرائیں۔ چند ہی دنوں میں دانتوں پر سے کیڑا اتر جائے گا اور دانت موتیوں کی طرح چمکنے لگیں گے۔ یہ نسخہ ماسخورہ اور پائیوریا کے علاج کیلئے بھی مفید ہے۔

گنجے پن سے چھٹکارا کے کامیاب نسخہ جات

حوالشافی: گنجے پن کو عموماً لاعلاج سمجھا جاتا ہے لیکن سمجھنا چاہیے کہ جو شخص پیدائشی طور پر گنجا ہو اس کا تو علاج ممکن نہیں لیکن ایک شخص جو خوبصورت بال لے کر پیدا ہوا اور بعد میں کسی بیماری کی وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہوں تو اس کا علاج ممکن ہے۔ اس کے علاج کیلئے خالص گری کا تیل نیلے رنگ کی بوتل میں بیس دن کیلئے دھوپ میں رکھیں۔ پھر اس کی ہلکی مالش صبح اور رات کو سونے سے پیشتر سر پر کریں اور نیلے رنگ کی شعاعیں صبح و شام چند منٹوں کیلئے سر پر ڈالیں انشاء اللہ بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر 2: حوالشافی: گنجے پن کے علاج کیلئے چاہیے کہ پیاز کا رس لیں' اس کے ہموزن شہد اس میں ملا لیں اور سر کی گنج کی جگہ ملیں۔ ایک دو ہفتہ متواتر یہ عمل جاری رکھیں۔ بال پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ بال گرنا رک جائیں گے۔

نسخہ نمبر 3: حوالشافی: مولی کا رس روزانہ گنج پر لگاتے رہیں' بال اگنا شروع ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر 4: حوالشافی: سر کے بال نرم و ملائم کرنے اور سر پر بال اگانے کیلئے چقندر کے پتوں کو مہندی کے ہمراہ پیس کر اس کا لیپ سر پر کریں۔ سر کے بال اگنے لگیں گے اور بال نرم و ملائم ہو جائیں گے۔

بخشش کیلئے

حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو ابو رافع کی اولاد کی والدہ ہیں انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا کہ مجھے چند کلمات بتا دیں جو زیادہ نہ ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: دس بار کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ پاک فرمائیں گے یہ میرے لیے دس بار کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ اللہ پاک فرمائیں گے یہ میرے لیے اور دس بار کہو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ مجھے بخش دے) اللہ پاک فرمائیں گے یہ تیرے لیے پس میں نے تم کو بخش دیا۔ (حصن حصین)

مصیبتوں سے نجات اور حصول مقاصد کیلئے

اول آخر گیارہ بار درود شریف پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ درج ذیل گنتی کے مطابق پڑھ لیں' شر و دشمن سے حفاظت کیلئے تین سو اکتالیس بار۔ وسعت رزق کیلئے تین سو آٹھ بار۔ خاص کام کی تکمیل کیلئے ایک سو گیارہ بار۔ (طلق سلیم)



جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے، اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

علامہ لاہوتی پراسراری

بسم اللہ نہ پڑھنے والے کا انجام: دو خاتون جس نے بہت سارے مریض اکٹھے کیے تھے ان میں ایک مریض ایسا بھی تھا جو مریض ہر وقت کسی نہ کسی جھٹکے اور دورے میں مبتلا رہتا تھا' اس کو اکثر دورے پڑتے تھے' جھٹکے لگتے تھے لوگ اسے باندھ دیتے تھے' اسے تکلیف ہوتی تھی' سردی ہے تو سردی میں بیٹھا رہا' گرمی ہے تو گرمی میں بیٹھا رہا' بارش' طوفان' آندھی کا اس کو کچھ پتہ نہیں' اس کو کچھ خبر نہیں۔ جب اسے میرے سامنے لایا گیا میں فوراً سمجھ گیا اس کو دورے نہیں بلکہ دراصل ایک کالے جن نے پکڑا ہوا ہے اور کالے جن کے پکڑنے کی وجہ بھی یہی ہے کہ کھانا کھایا تھا اور کھانا کھاتے ہوئے اس نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھی تھی' اس کی وجہ سے اس کالے اور غلیظ جن کے جوٹھے کی نحاست اس کے کھانے میں شامل ہوگئی یعنی کھانا کھاتے ہوئے اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی اور اس نے اپنا جوٹھا اس کے کھانے میں ڈال دیا۔ جس کی وجہ وہ خبیث جن اس کے کھانے میں شامل ہوگیا جس دن سے اس کا جوٹھا کھایا ہے اس دن سے اس کی زندگی میں پریشانیاں' مسائل' مشکلات طرح طرح کی بیماریاں طرح طرح کے دکھ اور غم شامل ہوگئے اور یہ دکھ اور غم ہیں جو اس کو کسی پل چین نہیں لینے دیتے اور یہ دکھ اور غم ہیں جنہوں نے اس کی زندگی کو اجیرن کردیا ہے اور زندگی دکھوں' پریشانیوں' روگوں' مسائل اور مشکلات میں مبتلا ہوگئی ہے۔ **قصور اسی کا ہے:** میں نے فوراً اس جن کی حاضری کرائی پہلے تو وہ آتا نہیں تھا' آخر مجبور ہو کر آیا اس نے آتے ہی کہا قصور تو اسی کا ہے؟ میں تو مسلمان نہیں ہوں۔ اس کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے نصیحت کی تھی کہ یہ ہر کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے لیکن اس نے نہیں پڑھا۔ میں بھی اس کے کھانے میں شامل ہوگیا' قدرتی بات یہ ہے کہ اس وقت میں ایک بہت گندی اور غلیظ چیز یعنی پاخانہ کھا کر آیا (کیونکہ نامسلم جنات کی غذا گوبر اور پاخانہ ہے اس لیے یہ بیت الخلاء میں زیادہ رہتے ہیں اور اسی احتیاط کے پیش نظر بیت الخلاء کی دعا پڑھی جاتی ہے۔) خبیث جن کی توبہ اور معافیاں: خیر میں نے اس کی منت سماجت کی کہ تو اس کو چھوڑ دے اس نے بڑا گوشت اور تین بکروں کا خون اور کچھ چیزیں مانگیں۔ میں نے کہا یہ غریب لوگ اتنا نہیں دے سکتے۔ کہنے لگا: اگر نہیں دے سکتے تو میں بھی نہیں جاؤں گا۔ میں نے اس کو باندھ دیا' بظاہر وہ مجھ سے طاقتور تھا لیکن میں اس میں طاقت سے اس لیے زیادہ نکلا کہ وہ اعمال کرنے والا نہیں تھا اور میں یہ ذکر کرنے والا بن گیا تھا۔ آخرکار وہ معافیاں مانگنے لگا اور توبہ کرنے لگا' معافیاں اور توبہ کرتے اسی دوران اس کے دوسرے خاندان والے بھی آگئے جب انہوں نے صورتحال دیکھی وہ بھی معافیاں مانگنے لگے اور مسلسل توبہ کرنے لگے۔ آخرکار میں نے انہیں معاف کردیا۔ اس سبزی فروش جن نے اپنے واقعات سناتے ہوئے انتہا کردی۔ **سبزی پر اللہ اور محمد کا نام مبارک کندہ:** اس کے علاوہ سبزی فروش جن نے جو باتیں مجھے بتائیں ان میں ایک انوکھی بات یہ بھی کہ ایک دفعہ میرے پاس ایسی ککڑی آئی جس کی ہر ککڑی کے اوپر اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا تھا کیونکہ میں اللہ اور محمد ﷺ کے نام مبارک سے محبت اور عشق کرتا ہوں' تو ان سب مجھے ان کو دیکھ بہت حیرت ہوئی میں نے چاہا کہ تمام ککڑیاں سنبھال کر رکھ لوں تو ساری کی ساری ککڑیاں ہی ایسی تھیں میں حیران ہوا۔ میں نے وہ ککڑیاں جس کو بھی بیچیں ان کو باقاعدہ نام پڑھوایا اور کہا کہ دیکھو چھیل کر اس کے چھلکے باہر نہ پھینکنا تاکہ کسی کے پاؤں کے نیچے نہ آئیں' ان کا ادب کرنا۔ لیکن مجھے جو بات سب سے زیادہ حیران کررہی تھی وہ یہ کررہی تھی کہ آخر میں سوچوں تو سہی کہ اس کی بنیاد کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے۔ اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک آخر لکھا ہوا کیوں آیا؟ سوچتے سوچتے میں سبزی منڈی جہاں سے میں نے مال لیا وہاں پہنچا۔۔۔ آخر ککڑی پر نام کیوں آیا؟: وہاں پہنچنے کے بعد میں نے ان لوگوں سے کہا کہ مال کون لایا؟ آخر ایک منڈی کے تاجر نے مجھے بتایا کہ فلاں آدمی کا مال ہے۔ میں فوراً وہاں پہنچا' میں اسی انسانی شکل میں تھا اور ان سے کہا کہ میں فلاں تاجر سے مال لیتا ہوں اور ہر دفعہ لیتا ہوں لیکن میں نے زندگی بھر پھل یعنی سبزیاں ہی بیچیں لیکن آج تک میں نے کسی ککڑی پر اللہ محمد ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا نہیں دیکھا۔ آخر اس کی کوئی وجہ تو ہوگی دلیل تو ہوگی' آخر آپ کی ککڑی پر اللہ محمد ﷺ کا نام کیوں لکھا گیا؟ اس نے مجھے سر سے لیکر پاؤں تک دیکھا اور کہنے لگا بیٹھ جاؤ' وہ میرے لیے لسی لے آیا' دودھ کی بچی لسی تھی' احترام کیا' بہت پیار کیا' بہت محبت کی' بہت احترام' پیار و محبت کے بعد مجھ سے کہنے لگا: آپ یہ بات مجھ سے کیوں پوچھنا چاہتے ہیں؟ بس آپ سبزی بیچیں' آپ آم کھائیں گٹھلیاں گننے کا کیا فائدہ؟ اس طرح کی بہت سی باتیں کیں مجھے ٹالنے کی' میں خاموش رہا اور اس کی بات سنتا رہا' اس کی باتوں سے میری دلچسپی اور بڑھ گئی وہ جتنا انکار کرتا تھا میرا اصرار اور بڑھتا تھا' میں نے اسے اللہ کا واسطہ دیا اور اس سے کہا تجھے اللہ کا واسطہ ہے۔ میں نے اس سے کہا یہ تیرا اور اللہ کا معاملہ ہے لیکن آج تو مجھے اس معاملے میں شریک کرلے۔ **حلال کی برکت:** کہنے لگا: بات یہ ہے کہ میرے والد صاحب ایک غریب کاشتکار تھے ان کے کوئی زمین نہیں تھی' لوگوں کی زمینوں پر نوکری اور ملازمت کرتے تھے لیکن وہ بچوں کو رزق حلال کھلاتے تھے اور کبھی بھی رزق حرام انہوں نے ہرگز نہیں کھلایا۔ وہ روزانہ اپنی آمدنی میں سے

تھوڑے تھوڑے پیسے اکٹھے کرتے تھے اور اکٹھے کرتے کرتے کئی سالوں کی محنت کے بعد انہوں نے یہاں ہمارے قریب ایک زمین بک رہی تھی وہ ایک ایکڑ زمین انہوں نے خرید لی۔ وہ ایک ایکڑ بھی خواہ تھی: اس میں بھی وہ پیسے پورے نہ کر سکے کچھ ادھار لے لی اور کچھ عرصہ بعد بقیہ رقم ادا کی۔ بس وہ ایک ایکڑ زمین کیا تھی؟ ہمارے لیے تو وہ خزانہ تھا' اور ہمیں خزانے کی چابیاں مل گئی تھی آج مجھے اس بات پر احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک ایکڑ زمین دراصل وہ رزق حلال کے پیسوں سے تھی اللہ پاک نے اس میں برکت دی یقیناً وہ رزق حلال ہی کی برکت تھی کہ آج میں تین مربع زمین کا مالک ہوں اور میرے پاس پچیس ملازم کام کرتے ہیں۔ **آخری وقت کی نصیحتیں:** میں پھل اور سبزیاں بیچتا ہوں اور بہت بہترین آمدن ہوتی ہے۔ میرے والد صاحب نے میری زندگی کا عروج دیکھا وہ فوت ہو گئے' آخری وقت میں انہوں نے مجھے کچھ نصیحتیں کیں ان میں ایک نصیحت یہ بھی تھی کہ بیٹا کبھی حرام نہ کمانا' کبھی مشکوک نہ دیکھنا' کبھی مشکوک رزق کی طرف توجہ بالکل نہ کرنا اور ایک بات یاد رکھنا زکوٰۃ اور عشر پوری ادا کرنا' تمہارے رزق میں کبھی کمی نہیں آئے گی اور تمہیں اللہ پاک دنیا و آخرت کی عزتیں اور ترقیاں عطا فرمائیں گے۔ بس وہ والد صاحب کی بات تھی میں نے اس بات کو دامن میں باندھ لیا اور پھر اس بات کو دامن میں باندھ کر میں اپنے کام میں مصروف ہوا' والد صاحب فوت ہو گئے لیکن مجھے نصیحت کے نام پر ایک قیمتی موتی دے گئے۔ میں نے ان پر عمل کیا میں نے کبھی اپنی زکوٰۃ کم نہیں کی بلکہ پوری تول کر گن کر اور علماء مفتیوں سے پوچھ کر ادا کی' اور عشر بھی اسی طرح۔ **والد کی نصیحتوں پر عمل کرنے کا صلہ:** ابھی کچھ عرصہ سے یہ سلسلہ شروع ہوا ہے کہ میرے ہر پھل پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا ہے' جب سے یہ لکھا ہوا شروع ہوا ہے لوگ میری طرف ٹوٹ پڑے ہیں کہ ہم چیز لیں گے تو اسی کی لیں گے کیونکہ اس نام والی سبزی کے کھانے سے ہمیں برکت ملتی ہے' بیماریاں ختم ہوتی ہیں' جہاں پھلوں کے ذائقے ملتے ہیں وہاں شفاء کا پیغام بھی ملتا ہے۔ **چار نسل پرانے اوراد و وظائف:** سبزی فروش نے یہ بات کہی اور ٹھنڈی آہ بھری۔ میں اس کے پاس سے اٹھنے لگا تو اس نے کہا ٹھہر جا میں تجھے ایک اور بات بتاتا ہوں اس زمیندار نے جس سے میں ککڑیوں کی تصدیق کیلئے گیا تھا وہ اٹھ کر اپنے گھر گیا اور ایک کپڑے کی پوٹلی لے آیا' اس کپڑے کی پوٹلی کو اس نے کھولا تو کچھ پرانے اوراق اور ایک بوسیدہ کتاب تھی۔ مجھے کہنے لگے یہ اوراد و وظائف ہیں جو میرے والد اور پھر ان کے والد اور پھر ان کے والد پڑھتے تھے۔ یہ چار نسلوں سے میرے پاس ہیں۔ میں بھی یہی پڑھتا ہوں اور یہ مسنون اوراد و وظائف ہیں جن کے ذریعے مجھے آج تک کبھی کمی محسوس نہیں ہوئی' کہنے لگے کہ میں یہ سارے اوراد و وظائف ایک ایک بار پڑھتا ہوں لیکن یہ وظیفہ میں نے ہمیشہ اکتالیس بار پڑھا ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میرے والد صاحب کہتے تھے کہ میں نے غربت میں بھی کبھی نہیں چھوڑا اور ان کے والد کہتے تھے تنگدستی میں انہوں نے بھی کبھی نہیں چھوڑا اور میرے والد صاحب کے بقول ان کے دادا نے بھی کبھی نہیں چھوڑا۔ ان کے والد نے بھی کبھی نہیں چھوڑا اور وہ وظیفہ تھا سورۂ مزمل کا۔

سورۂ مزمل کے موکلوں کی آمد: وہ روزانہ اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑھتے تھے وہ ککڑی والا زمیندار کہنے لگا کہ اب تو میری زبان پر سورۂ مزمل اتنی چڑھ گئی ہے اور اتنا پختہ ہو گئی ہے کہ ایک منٹ میں یا زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ منٹ میں میں پوری سورۂ پڑھ لیتا ہوں اور اللہ کی رحمت سے مجھے اس کے کمالات اس کی برکتیں وہ ملی ہیں جو آپ سوچ نہیں سکتے۔ کہنے لگے: میں ایک دفعہ بیٹھا پڑھ رہا تھا تو کچھ نیک لوگوں کی جماعت آئی بہت خوبصورت اور چہرے و جسم نورانی میرے اردگرد آ کر بیٹھ گئی' میں پڑھتا رہا' میں سمجھا شاید کوئی مہمان آئے ہیں' میں نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور انہیں سلام کیا اور سلام کرنے کے بعد ان سے بات چیت کی آپ کون ہیں؟ کہاں سے آئے ہیں؟ آپ میرے مہمان ہیں۔ **اکتالیس نسلوں تک برکت:** کہنے لگے: ہاں ہم آپ کے مہمان ہیں' آپ سے ملنے آئے ہیں میں نے ان سے پوچھا آپ کون ہیں کہا سورۂ مزمل جو آپ پڑھ رہے ہیں جو سورۂ مزمل آپ پڑھ رہے ہیں ہم اس کے خادم اور غلام ہیں' ہم آپ کو دیکھنے آئے ہیں' آپ جتنے درد سوز اور جتنے خلوص سے اسے روز پڑھتے ہو ہمیں اس سے محبت ہے جو اس کو پڑھتا ہے' ہمیں اس سے محبت ہو جاتی ہے اور جس سے ہمیں محبت ہو جاتی ہے رزق' برکت' شان و شوکت' وجاہت' عزت' کامیابی اس کو بہت زیادہ ملتی ہے۔ اس نیک صالحین کی جماعت نے مجھے کہا آپ کے بڑوں نے اس کو اکتالیس بار پڑھا لیکن اگر آپ اس کو اکتالیس بار روزانہ پڑھ لیں گے تو اس کی برکتیں وہ ہوں گی جو آپ کی اکتالیس نسلوں تک جائیں گی۔ پھر کہنے لگے دیکھو اکتالیس دفعہ پڑھنے سے ہماری صالحین کی جماعت آپ سے اور زیادہ محبت کرے گی اور آپ کی ہر مشکل میں اللہ ہمیں آپ کا ساتھی بنا دے گا۔ آپ کے رزق کی بے برکتی میں ہم رکاوٹ بن جائیں گے اور ایسے شیاطین جو آپ کے رزق' مسائل اور بیماریوں کا ذریعہ بنتے ہیں' ان کو قریب نہیں آنے دیں گے آپ کے گھر سے بیماریاں پریشانیاں ختم ہوں گی' دکھ مسئلے ختم ہوں گے' رزق عزت رفتار میں اضافہ ہوگا اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں میں سربلندیاں عطا فرمائے گا۔ **موکلوں کی نصیحت:** یہ اس وقت ہوگا جب آپ اس کو تینتیس سے اکتالیس دفعہ کر لیں گے۔ یاد رکھنا اس کو اکتالیس مرتبہ کبھی نہ چھوڑنا سفر ہو' حضر ہو' وقت بے وقت اس کو کبھی نہ چھوڑنا۔ وہ صالحین کی جماعت ایک اور بات کہہ گئی کہ ایک نصیحت کرتے ہیں یہ خود بھی نہ چھوڑنا اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی وصیت کر کے جانا' دیکھو کہ میں اکتالیس بار سورۂ مزمل آپ کو دے کر جا رہا ہوں اور اس کو بھی نہ چھوڑنا اور ہمیشہ اس سورۂ مزمل کو پڑھتے چلے جانا' پڑھتے چلے جانا' اس کے بعد ان صالحین کی جماعت نے مجھ سے اجازت چاہی اور وہ چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد بہت زیادہ خوشبو ہر طرف پھیل گئی اور میں اس خوشبو کو سونگھ کر حیران ہوا اور وہ ایسی خوشبو تھی کہ زندگی بھر آج تک میں نے کبھی نہیں سونگھی تھی۔ (جاری ہے)

زخم حیات جڑی بوٹی کو پہچانیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بچوں کے موشن کسی بھی طرح سے نہ رکیں۔ ہسپتال میں داخل کرنا' مختلف کیپسول' گولیاں' سیرپ' انجکشن آپ تھک چکے ہیں؟ اور مایوس ہو چکے ہیں۔۔۔ بس یہی چٹکی حسب عمر کالی مرچ کے برابر دینا شروع کر دیں۔ آپ کی عقل دنگ رہ جائے گی۔۔۔!!!

مری کی "روحانی منزل" کی تعمیر کے سلسلے میں بار بار مری آنا جانا لگا رہتا ہے۔ یہ بوٹی دراصل مری اور کشمیر کی پٹی میں عام ہوتی ہے اور اس کی طاقت اور تاثیر اس سے پہلے سنی تو تھی لیکن ہمارے کرم فرما نصیر عباسی صاحب نے وہ انکشافات کیے مجبور ہوا کہ قلم اٹھاؤں اور وہ تجربات قارئین تک پہنچاؤں۔ قارئین جو تجربات میں نے سنے وہ تمام قارئین تک پہنچا رہا ہوں۔ امانتیں آپ تک لوٹانا میری زندگی کا شعبہ اور پیشہ ہے آیئے! اپنی امانت کو لیجئے:۔

زخم حیات واقعی زخموں کو حیات یعنی زندگی دیتی ہے۔ پرانے سے پرانا زخم چوٹ' شوگر' ناسور کسی بھی قسم کا ہو' لاعلاج ہو' پیپ پڑی گئی ہو' کیڑے پڑ گئے ہوں' گوشت گل کر اندر سے ہڈی نظر آ رہی ہو حتیٰ کہ ڈاکٹر پاؤں یا جسم کا وہ حصہ کاٹنے کا مکمل مشورہ اور فیصلہ کر چکے ہوں تو پہاڑی علاقے کی یہ بوٹی جسے مری اور کشمیر کا ہر سمجھدار اور تجربہ کار جانتا ہے بس بوٹی لیکر سائے میں خشک کر لیں' بالکل باریک پیس کر زخم کے اوپر چھڑک کر اوپر کپڑا باندھ دیں۔ صبح و شام یہ پٹی تبدیل کریں چاہیں تو چوبیس گھنٹے کے بعد۔۔۔ آپ کو وہ رزلٹ ملے گا کہ آپ سوچ نہیں سکتے اس کا رزلٹ کیا ہوگا؟ اس کے کمالات کیا ہونگے اور اس کی تاثیر کیا ہوگی۔ عقل انسانی حیران ہے۔ ایک صاحب کہنے لگے: میرے خالہ زاد کو پنڈی سی۔ ایم۔ ایچ کے سرجن ان کی شوگر کی زیادتی کی وجہ سے پاؤں کی تین انگلیاں کاٹنے کا فیصلہ کر چکے تھے۔ آخر کار کسی نے کہا پنڈی کے فلاں محلہ میں ایک مکان میں ایک بابا رہتا ہے جو اس بیماری کا علاج کرتا ہے۔ وہ چھڑکنے کو ایک چیز دیتا ہے جو بھی اس کا عمل کرے اس کا زخم ختم ہو جاتا ہے اور اس کا گوشت بھر جاتا ہے' پیپ ختم ہو جاتی ہے اور جسم کا کٹنا ختم اور جسم بچ جاتا ہے۔ مجبور ہو کر میں اس عطائی حکیم کے پاس گیا' اس نے زخم دیکھا' پٹی کھولتے ہی پیپ ابل کر باہر بہنے لگی ساتھ پرانی سی گندی ناک یعنی چھوٹا سا ٹکڑا پڑا تھا اس نے اس سے صاف کیا پھر روئی سے صاف کر کے ایک پرانا میلا سا ڈبہ اٹھایا۔ اس میں ایک باریک پاؤڈر اوپر چھڑک دیا۔ روئی رکھی' پٹی باندھ دی اور کچھ دوائی تھوڑی سی ساتھ دے دی۔ کہنے لگے: بس یہی دوائی مستقل استعمال کریں اور صبح و شام پٹی کو بدل دیا کریں۔ آٹھ دن کے بعد پھر زخم دکھائیں۔ میں صبح و شام پٹی بدلتا رہا چھ سات دن مجھے محسوس ہوا میرا زخم بہتر ہو رہا ہے۔ پیپ ختم ہو گئی اور زخم بڑھنا شروع ہو گیا۔ آٹھ دن کے بعد جب میں گیا میرے خوشی میں آیا کہ میں انہیں پانچ سو روپے کا نوٹ دوں' اس سے پہلے انہوں نے مجھ سے ستر روپے لیے تھے۔ میں نے انہیں پانچ سو کا نوٹ تھمایا حکیم صاحب خوش ہو گئے۔ انہوں نے پھر مزید دوائی دی۔ وہ دوائی میں نے استعمال کی صرف پانچ ہفتوں میں میرا زخم بھر گیا اور یہی دوائی مجھے کھانے کو دی۔ کہنے لگے: اسی دوائی کو کھاؤ' شوگر بھی نارمل ہو جائے گی۔ قارئین! آپ حیران ہوں گے میں نے وہی دوائی کھائی اور وہی لگائی' شوگر نارمل ہوئی' زخم بھر گیا اور یہی صاحب کہنے لگے: میں نے سات آٹھ دوستوں کو بابا جی کے پاس بھیجا جس نے بھی دوائی استعمال کی اس کی شوگر ختم ہوئی اور اس کا زخم بھر گیا۔ زخم کسی قسم کا پرانا ہو یا نیا اس دوائی سے واقعی ختم ہو جاتا ہے۔ آپ بھی آزما کر دیکھیں۔

دوسرا انوکھا فائدہ: بچوں کے موشن کسی بھی طرح سے نہ رکیں۔ ہسپتال میں داخل کرنا' مختلف کیپسول' گولیاں' سیرپ' انجکشن آپ تھک چکے ہیں؟ اور مایوس ہو چکے ہیں۔۔۔ بس یہی چٹکی حسب عمر کالی مرچ کے برابر دینا شروع کر دیں۔ آپ کی عقل دنگ رہ جائے گی بلکہ ہماری طب کی پرانی کتابوں میں یہ بات لکھی ہے کہ ایک حکیم صاحب کے پاس ایک پڑیا ہوتی تھی وہ پڑیا بہتے پانی میں ڈالتے تھے اور بہتا پانی رک جاتا تھا۔ لوگ حیران ہوتے تھے کہ حکیم کا کمال دیکھیں کہ ایسا کمال کہ بہتا پانی بھی رک جاتا تھا حالانکہ وہ اس حکیم کا کمال نہیں تھا وہ اس بوٹی کا کمال تھا جس کے اندر اتنی تاثیر تھی کہ وہ بہتے پانی کو تو روک سکتی ہے ایسے لوز موشن نہیں روک سکتی جس سے ڈاکٹری تمام دوائیں' علاج اور تمام تدبیریں ناکام ہو جائیں۔ آپ بھی یہی دوائی یہی چٹکی استعمال کریں اور اپنے لاعلاج مریضوں کو ایسا کمال دیں کہ بیماریاں ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں۔

میں نے عباسی صاحب سے عرض کیا آپ اپنے مشاہدات و تجربات اگر مجھے لکھ کر دیں تو میں آپ کا مشکور ہوں گا انہوں نے جو مشاہدات و تجربات لکھے وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

☆ زخم حیات (بوٹی) بالکل باریک اتنا کہ جیسے کپڑے سے نکالنے سے باریک ہو پاؤڈر بنا کر محفوظ رکھیں۔ لوز موشن کیلئے لاجواب ہے۔ حسب ضرورت بڑی عمر کے حضرات کو پیٹ خراب ہونے کی صورت میں چائے کی آدھی چمچ ٹھنڈے دودھ یا پانی کیساتھ استعمال کرائیں اور چھوٹے بچوں کیلئے ایک چٹکی زخم حیات چائے کی چمچ کے ساتھ استعمال کروائیں۔ چائے کی چمچ میں دودھ لیکر اس میں مکس کر لیں۔ فوری افاقہ ہوگا۔ ایک نوجوان لڑکا پمز ہسپتال میں کئی روز تک داخل رہا لیکن اس کے لوز موشن ڈاکٹرز کی دوائی سے کنٹرول نہ ہوئے تو اسے چند دن زخم حیات (بوٹی) آدھی آدھی چمچ دودھ کے ساتھ تین وقت استعمال کرائی گئی تو صحت بحال ہو گئی۔ چار سال کی چھوٹی بچی جس کا پیٹ ہر وقت خراب رہتا تھا ایک دن میں نے دیکھا کہ اس کے دادا رو رہے ہیں۔ پوچھنے پر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے بڑی دعاؤں کے بعد پوتی دی ہے جو کہ کرچن ہسپتال ٹیکسلا میں داخل ہے۔ میں نے بزرگوں کو' زخم حیات' لا کر دی۔ تین دن تک ایک ایک چٹکی دودھ کے ساتھ استعمال کروائی گئی اب وہ بچی بالکل ٹھیک ہے اور اس کی عمر 12 سال ہے اسے پھر کبھی بھی پیٹ کی تکلیف نہ ہوئی۔ زخم حیات کا بیرونی استعمال: ایک بوڑھی اماں کو کتے نے کاٹا زخم میں کیڑے پڑ گئے' مجھے پتہ چلا تو میں نے 'زخم حیات' کا سفوف لا کر دیا اور ان کی بہو سے کہا کہ زخم پر ہر روز سفوف لگائیں۔ ان کے ہفتے کے استعمال سے دو سے ڈھائی سال پرانا زخم ٹھیک ہو گیا اور کیڑے بھی مر گئے۔

میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں زخم تھا پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ بہت پرانا ہے اور وہ شوگر کا مریض ہے اس لیے اس کا زخم ٹھیک نہیں ہو رہا اس کو میں نے زخم حیات کا سفوف دیا تو اس کے استعمال سے 15 دن کے بعد وہ پرانا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ الغرض زخم حیات اندرونی اور بیرونی زخموں کیلئے لاجواب ہے۔ جوڑوں کے درد کیلئے فائدہ مند ہے جس نے استعمال کیا بہت زبردست رزلٹ پایا۔

اگر بند چوٹ ہو تو پرانی ناریل میں ایک چوتھائی ہلدی ملا کر پوٹلی باندھ لیں اور اس کو گرم کر کے چوٹ کی جگہ ٹکور کرنے سے چوٹ کی درد اور سوجن ٹھیک ہوجاتی ہے۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 8

ہمیں اب محسوس ہونا شروع ہوگیا ہے کہ واقعی ہم بھی انسان ہیں۔۔۔! اب ہم بہنیں روز شام کو مل بیٹھتی ہیں' آپس میں باتیں کرتی ہیں' میری والدہ ہمیں طرح طرح کی باتیں بتاتی ہیں اور ہم خوب ہنستی ہیں۔۔۔!

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے

روزمرہ کی ڈاک کے دوران ایک خط دیکھا تو اس وظیفے کے مزید کمالات مجھ پر کھلے۔ وہ خط تصحیح کے ساتھ قارئین کی نذر کیا جارہا ہے تاکہ اور لوگوں کو بھی اس سے فائدہ ہو۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتی ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میرا آپ سے تعارف کیسے ہوا اور میرے مسائل کیسے حل ہوئے اس کا ذکر میں خط کے آخر میں کروں گی' پہلے میں آپ کو اپنے مسائل بتا رہی ہوں اور اپنے گھر کے کچھ مختصر احوالات تحریر کررہی ہوں۔ ہم گھر میں تین بہنیں اور ایک ہماری والدہ ہیں' میں بہنوں میں سب سے چھوٹی ہوں جبکہ والد بڑی والدہ (دادی) اور بھائی وفات پاچکے ہیں۔ ہمارا ایک چھوٹا سا گھر ہے اور میری بڑی دونوں بہنیں سکول ٹیچنگ کر کے نظام چلا رہی ہیں' ہماری والدہ بزرگ ہیں اور اکثر بیمار رہتی ہیں' ایک تو دکھ اور دوسرا بڑھاپا انسان کو چڑچڑا بنا دیتا ہے۔ ان کا مزاج بہت برہم رہتا' ہم بہنوں کے ساتھ اور بالخصوص میرے ساتھ ان کا رویہ بہت ہی زیادہ خراب تھا' یہاں تک کہ ہم بہنوں کو آپس میں خوش نہیں دیکھ سکتیں اور ہمارا آپس میں مل بیٹھنا یا کسی بھی رشتہ دار سے ہمارا ملنا جلنا پسند نہ کرتیں۔ ہمارے تمام اہل خانہ میں ہر وقت لڑائی جھگڑے' آپس میں ذرا سا بھی اتفاق محبت نہ تھا۔ اس کے علاوہ ہمیں لوگوں کے غلط طرز عمل اور رویوں کا سامنا تھا' جو کوئی بھی ہم سے ملتا ہے کچھ عرصے بعد ہمارا دشمن بن جاتا' کیا اپنے۔۔۔ کیا پرائے۔۔۔ محلے دار۔۔۔ دوست احباب ہر کوئی ہمیں دبانے کی کوشش کرتا۔۔۔ اس کی ایک بڑی وجہ شاید یہ بھی تھی کہ ہمارے گھر میں کوئی مرد نہیں۔ ہر کوئی صرف اس وجہ سے ہم سے حسد کرتا کہ ہم زندہ کیوں ہیں۔۔۔؟؟؟ لوگوں کا بس نہیں چلتا کہ ہمیں مار ڈالیں اور پھر حسد میں اندھے ہو کر جادو کروانا شروع کردیئے۔ قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں' گھر میں کوئی بھی صحت مند نہ تھا' نہ ہی کوئی بہتری ہو پاتی۔ ماضی میں چند رشتہ داروں نے تین چار مرتبہ ہمیں قتل کروانے کی بھی کوشش کی ہر شخص کی نظر ہمارے گھر اور میرے والد کی تھوڑی سی زمین پر تھی۔ پتہ نہیں کیوں لوگ ہمیں حقارت سے دیکھتے' اتنی تذلیل ہم سے برداشت نہیں ہوتی' ہم چپ چپ کر رو دیتے۔ یہ تو تھے ہمارے گھر کے مختصراً مجموعی حالات۔

اب میں آپ کو اپنی صحت کے حوالے سے کچھ بتانا چاہوں گی۔ ہر وقت میری صحت بہت خراب رہتی' ایک دن ایک بیماری ہوتی ابھی وہ ٹھیک نہ ہونے پاتی کہ کوئی دوسری نئی تکلیف شروع ہوجاتی۔ عرصہ پندرہ سال سے میرے چہرے پر کالی چھائیاں ہیں' میں نے اپنی حیثیت میں رہتے ہوئے علاج بھی کروایا لیکن تین چار دنوں کے فائدے کے بعد سب کچھ ویسا ہی ہوجاتا۔ میں نے کئی تعویذ کرنے والوں سے رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ میرے چہرے کے ساتھ گندی چیزیں چپکی ہوئی ہیں جو کہ فائدہ نہیں ہونے دیتیں اور یہ کہ یہ جادو کروایا گیا ہے تاکہ تیری شکل بگڑ جائے اس کے علاوہ جو کچھ بھی کھایا جا چہرے پر نظر نہیں آتا۔

اس کے علاوہ جو سب سے بڑا عذاب مجھ پر مسلط تھا وہ یہ کہ عرصہ ساڑھے چار سال ہوگئے میں اس مرض میں مبتلا ہوں یعنی کہ میں عرصہ چار سال سے دن رات جاگ رہی ہوں' میں سو نہیں سکتی' نیند بالکل نہیں آتی' دن کو رات کو شام کو کسی وقت نہیں' بھنورے کی طرح میرے سر پر کوئی چیز ماری جاتی' نیند میرے سر میں گردش کرتی رہتی اور میں نڈھال ہوجاتی' لیکن نیند آنکھوں میں نہیں اترتی' کبھی ایسا محسوس ہوتا کہ باہر سے کوئی چیز میرے سر میں داخل ہوگئی ہے اور سارے سر میں چکر لگا کر تھوڑی دیر کے بعد غائب ہوجاتی ہے' ہر وقت میرا سر اور دے پھٹتا رہتا' نہ سونے کی وجہ سے میرا رنگ بالکل کالا ہوگیا' اگر کہیں پہلے روحانی علاج کروائی تو دو تین دن تک بس خوب نیند آئے گی لیکن آنکھوں میں نہیں اترتی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ بھی ختم ہوجاتا۔ ان ساڑھے چار سالوں میں صرف ایک دن ایسا ہوا کہ رات کو آٹھ بجے غیر محسوس طریقے سے مجھے کسی نے سلا دیا اور میں اپنے سارے کام چھوڑ کر نہ چاہتے ہوئے بھی سو گئی' ساری رات کسی بات کا پتہ نہیں چلا کہ رات کیسے گزری؟ اگلے دن بالکل محسوس نہ ہوا کہ میں رات کو سوئی ہوں کہ نہیں۔ مجھے ایسا لگتا کہ میری نیند کسی اور کے ہاتھوں میں ہے۔ وہ چاہے گا تو سوؤں گی اگر نہ چاہے گا تو کبھی نہ سوؤں گی۔ جاگ جاگ کر میری حالت پاگلوں کی طرح ہوگئی۔ پھر کسی خاتون نے ہمیں "اصول خزانہ" دیا جس سے ہمیں آپ کا تعارف ملا جس سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوسکے' آپ سے تعارف کے بعد ہمیں 'ماہنامہ عبقری' کا پتہ چلا اس ماہنامہ میں موجود وظائف نے ہمارے بہت مسائل حل کیے' مگر ایک وظیفہ جس کا میں خاص طور پر یہاں ذکر کروں گی وہ تھا یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اس وظیفے کا جب سے میں نے معمول بنایا ہے میرے مسائل ایسے حل ہوئے ہیں کہ میں کبھی کبھی خود حیران ہوجاتی ہوں کہ میرے ساتھ اب یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟؟؟ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں۔۔۔ ہر روز ایک نئی خوشی کی خبر ملتی ہے۔۔۔ غیر اپنے ہورہے ہیں۔ ہمارے رشتہ داروں' محلے داروں میں ایک عجیب سی تبدیلی آتی جارہی ہے' اب وہ ہمیں حقارت سے نہیں دیکھتے' جب کچھ پکاتے ہیں تو ہمارے گھر بھی بھیجتے ہیں' اب کوئی نہ کوئی میری امی کی خیر خبر لینے آیا رہتا ہے۔ پتہ نہیں کیوں اب ہر کوئی ہمیں پیار محبت اور اخلاق سے ملتا ہے۔ ہمیں اب محسوس ہونا شروع ہوگیا ہے کہ واقعی ہم بھی انسان ہیں۔۔۔! اب ہم بہنیں روز شام کو مل بیٹھتی ہیں' آپس میں باتیں کرتی ہیں' میری والدہ ہمیں طرح طرح کی باتیں بتاتی ہیں اور ہم خوب ہنستی ہیں۔۔۔!

میرے چہرے پر جو کالے نشان ہیں ان میں نمایاں کمی واقع ہورہی ہے' میری نیند کا پچاس فیصد مسئلہ حل ہوچکا ہے' اب مجھے رات کو کسی پہر جا کر نیند آ ہی جاتی ہے اور میں کچھ گھنٹوں کیلئے پرسکون نیند سوتی ہوں۔ میری صحت پہلے سے بہت بہتر ہوتی جارہی ہے۔ سب سے بڑی خوشی کی خبر کہ میری بہنوں کے رشتے آنا شروع ہوگئے ہیں۔ حتیٰ کہ پہلے ہمیں کوئی پوچھنا تو دور کی بات دیکھنا گوارا نہیں کرتا تھا۔ محترم حکیم صاحب! یہ سب کچھ ہمیں یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنے سے ملا ہے۔ الحمدللہ! یہ وظیفہ اب بھی جاری ہے اور جب تک سانس ہے یہ وظیفہ جاری رہے گا اور آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے دعائیں بھی۔۔۔!!!

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

تم اگر داعی نہیں بنو گے تو مدعو بن جاؤ گے

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

گجرات کا سفر طے ہوا تو مولانا عبداللہ صاحب جو حضرت مولانا وستانوی کے بھائی ہوتے ہیں' پھلت تشریف لائے اور اس حقیر کو حکم فرمایا کہ گجرات کے سفر میں ہمارے گاؤں ضرور آنا ہے' وعدہ ہوگیا' مولانا عبداللہ صاحب کے والد ماجد تبلیغی جماعت کے ذمہ داروں میں ہیں' خیال ہوا کہ ان سے دعا کی درخواست بھی کریں گے اور اپنی باتیں بھی ان کو سنائیں گے' ذمہ داران حاضر ہوئے تو غیر مسلموں میں دعوت کے سلسلہ میں کچھ عرض کیا گیا' انہوں نے بتایا کہ ایک ہفتہ سے میں سکتہ میں ہوں اور ایک واقعہ ایسا پیش آیا جس نے میرے پورے وجود کو جھنجھوڑ دیا ہے' ہوا یوں کہ ممبئی سے چلنے والی ہندوؤں کی ایک تحریک پانڈیو تحریک ہے' اس کے ایک مبلغ جو پانڈے کہلاتے ہیں' میرے پاس آئے اور مجھ سے بات کیلئے وقت مانگا۔ میں نے کہا اسی وقت کر لیجئے وہ بولے اطمینان سے بات کرنی ہے' میں نے کہا ابھی کر لیجئے' وہ مجھے دعوت دینے لگے کہ اصل میں سارا جھگڑا اور لڑائی اس بات پر ہے کہ ہم نے الگ الگ خدا بنا رکھے ہیں' وہ ان کے خدا کو اچھا نہیں سمجھتے وہ ان کے جھگڑا کو۔ حالانکہ خدا صرف ایک ہے' اس ایک کو مانیں تو سب ایک ہو جائیں' وہ بولے پوری کائنات یہ بتا رہی ہے کہ اس سنسار سرشٹی کا بنانے والا چلانے والا اکیلا ہے' پوری کائنات کی ہر چیز اس کے اکیلے ہونے کی گواہی دے رہی ہے' آپ ذرا دیکھئے: ایک بیج زمین میں ڈالا اس سے کونپل نکلی' سخت زمین کو اس نے پھاڑ دیا اس سے ایک پودا نکلا' اس سے اتنے پھل پھول نکلے' یہ نکالنے والا اکیلا اس کے علاوہ کون ہے؟ آپ ذرا غور کریں کائنات کی ہر چیز میں اس کی نشانی ہے' کیا آپ نے کبھی غور کیا گائے' بکری اور بھینس پر کہ گوبر اور خون کے درمیان کیسا صاف ستھرا دودھ وہ مالک میرے لیے نکالتا ہے' اس کے علاوہ کون پوجا کی لائق ہوسکتا ہے میں نے ان سے معلوم کیا کہ آپ نے قرآن مجید پڑھا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ

میں نے بہت سے سنتوں سے مانگا لوگ منع کردیتے ہیں کہ تم تو کافر ہو ناپاک ہو۔ مولانا نے بتایا میں بہت صدمہ میں ہوں کہ ہمارا مدعو ہمیں قرآنی انداز میں توحید کی دعوت دے رہا ہے' اس حقیر نے ان سے عرض کیا کہ الحمدللہ میں نے ہر مذہب کی بنیادی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے توحید کے اثبات اور اللہ کی معرفت کیلئے قرآن مجید کے علاوہ کسی کتاب میں یہ مثال نہیں دی گئی ہے۔ وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿النحل ۶۶﴾

"اور بیشک تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت ہے' ہم تمہیں پلاتے ہیں اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ گلے سے سہل اترتا پینے والوں کے لئے"

اللہ تعالیٰ اتمام حجت فرما رہے ہیں' اس سے زیادہ ہماری آنکھیں کھولنے کیلئے اور کیا بات ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ دکھا رہے ہیں کہ اگر تم نے دعوت قرآن کا کام نہیں کیا' خود دعوت دینے کے بجائے ان کی طلب پر قرآن مجید ان تک پہنچانے کے بجائے ان کو نجس اور ناپاک بتا کر ان کو قرآن سے روکے رکھو گے تو اللہ تعالیٰ ان کاغذی صحیفوں کے محتاج نہیں' قرآنی علوم اور قرآنی مضامین ان کے قلوب پر الہام کرکے تمہیں بلکہ تمہارے ذمہ داروں کو ان کا مدعو بنائیں گے۔ کاش! ہم اپنی آنکھیں کھول سکتے اور ہوش میں آکر اپنے خونی رشتہ کے بھائیوں' اپنی نبی ﷺ کے امتیوں اور اپنے رب کے بندوں کو غیر قوم' حریف اور فریق سمجھنے کے بجائے ان کا دعوتی حق ادا کرنے کے سلسلہ میں بیدار ہوتے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

کے کاموں پر توجہ دی نہیں تھی بس ایک دن پڑھتے ہوئے میں نے روحانی محفل کو پڑھا اور اس سے فیض پانے والے کی داستان بھی پڑھی۔ مجھے بھی شوق پیدا ہوا اور میں نے با قاعدہ روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ الحمدللہ پچھلے 13 ماہ سے مسلسل روحانی محفل کر رہا ہوں اور اللہ نے میرے ورق باڑ تمام مسائل ختم کردیئے ہیں اور اب میں پر سکون زندگی گزار رہا ہوں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا بَاسِطُ یَا رَءُوْفُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت دونوں میں بہترین جزا دے۔ میں رسالہ عبقری پچھلے دو سال سے پڑھ رہی ہوں۔ الحمدللہ! اس سے روحانی و جسمانی دونوں طرح سے مستفید ہو رہی ہوں۔ خاص کر مراقبہ تو میں پچھلے تقریباً ڈیڑھ سال سے مسلسل ہر ماہ کرتی ہوں جس کی وجہ سے میری بہت سی پریشانیاں حل اور بہت سے مبارک ہستیوں کی زیارتیں ہوگئیں۔ ابھی پچھلے دنوں ایک قبرستان کے پاس سے گزر ہوا میں درود شریف کا ورد کر رہی تھی' میں نے جتنا بھی درود پاک پڑھا تھا تمام کا ثواب کرۂ ارض کے تمام مسلمانوں کو ہدیہ کردیا۔ رات کو روشن کے مطابق مراقبہ کرنے بیٹھی تو دیکھا کہ اسی قبرستان میں قبروں پر چراغ جل رہے ہیں' اچانک یہ تمام روشنی یکجا ہوکر مجھے آسمانوں کی طرف لے گئی۔ جس سے مجھے بہت خوشی اور روحانی سکون ملا۔ (ن۔ج)

ربیع الاول و الثانی کے باکمال وظائف

قارئین کی مسلسل شکایات کہ رسالہ اس وقت ملتا جب اسلامی مہینہ کا پہلا عشرہ گزر جاتا ہے لہٰذا اب سے اسلامی مہینے کا پیشگی عمل شائع کیا جا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ربیع الاول میں زیارت رسول ﷺ کا خاص عمل

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا فضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔

پہلی شب: جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائیں گے۔

زیارت رسول اللہ ﷺ: جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 3،3 بار سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. پھر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب: اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۃ طٰہٰ و سورۃ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل: بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۃ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے: یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِکَ یَا غَفُوْرُ اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ربیع الثانی میں خاتمہ بالخیر کا فیصلہ

یہ اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے اسے ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا نام رکھتے وقت ربیع کا موسم تھا یعنی ربیع کا آخر تھا اس لیے اس کا نام ربیع الآخر رکھا گیا مگر ربیع الاول کی مناسبت سے اس کا نام ربیع الثانی مشہور ہو گیا۔ اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

شب اول کے نوافل: عابدوں کا کہنا ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند نظر آ جائے تو اس کی شب اول میں بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر تین بار اور دوسری میں سورۃ الکافرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔ **چار رکعت نفل:** جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں معاف کی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ پروردگار عالم روز محشر مغفرت فرمائیں گے۔ **انجام بخیر کا وظیفہ:** جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ 111 مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفے میں خاتمہ بالخیر کی بے حد تاثیر ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (سورہ یوسف: 101)

بابرکت دعا: ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرائیل حضرت نبی ﷺ کے پاس اتر کر آئے اور کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِثْلَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ پڑھئے جو کوئی اس کو ایک بار پڑھے گا خدا اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی بکثرت یاد کرنے والے ہیں اور وہ رات دن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے جو کوئی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا ——— سلسلہ وار انوکھا انداز

یَاقَھَّارُ نے شیطانی چیزوں سے چھٹکارا دلا دیا

اسی پریشانی میں تھی کہ "جنات کا پیدائشی دوست" پڑھتے ہوئے جب میں نے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا تو میرے دل میں امید کی کرن جاگی اور مجھے لگا یہی وہ وظیفہ ہے جو مجھے ان گندی شیطانی چیزوں سے نجات دلا سکتی ہیں۔

سورۂ والضحیٰ سے ہر قسم کی محتاجی دور

(ب،ث)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ یہ رسالہ عبقری میری جان ہے 2006ء سے پڑھ رہی ہوں، کچھ رسالے مجھ سے مس ہوئے ان کی تلاش جاری ہے ہر حال میں یہ رسالہ ہمارے لیے ایک نایاب تحفہ اور انمول ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ خاص کر جو وظائف لکھے ہوتے ہیں ان کی کیا بات کروں اور پھر "جنات کا پیدائشی دوست" واہ واہ سونے پر سہاگہ والی بات ہے، اس میں جتنے بھی وظائف آتے ہیں الحمدللہ کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں اور ان کے ذریعے جو فوائد ملتے ہیں ان کی تو مثال ہی نہیں ملتی۔ خاص طور پر وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ تو میرا پسندیدہ وظیفہ ہے۔ یہ وظیفہ تو واقعی ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔ الحمدللہ ہر وقت ورد زبان رہتا ہے جب سے پڑھنا شروع کیا ہے کبھی کسی چیز کی محتاجی نہیں دیکھی۔ ہر ضرورت کی چیز وقت سے پہلے ہی مل جاتی ہے۔ رزق میں برکت ہو گئی ہے۔

یَاقَھَّارُ سے خبیث جنات سے نجات دلا دی

(ق،ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم اللہ کی ذات آپ کو سدا سلامت اور آباد رکھیں۔ (آمین) میں نے عبقری رسالہ میں "جنات کا پیدائشی دوست" پڑھا تو علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سے بہت متاثر ہوئے میرے ساتھ جادو جنات کا مسئلہ بچپن سے تھا مختلف عاملوں وغیرہ سے دم کروائے تعویذ لیے وقتی طور پر ٹھیک ہو جاتی تھی مگر پھر وہی حالت۔۔۔۔ ایک دن میں صبح کو واش روم گئی میرے جسم پر کسی نے دائرے کی صورت میں حرکت کی اس دن کے بعد میری بائیں ٹانگ پر چبھن محسوس ہوتی مجھے لگتا تھا کہ کوئی چیز میرے جسم میں گھس گئی ہے اور جب وہ حرکت کرتی ہے تو میرے پورے جسم میں شدید قسم کی درد ہوتی، میں اس سے بہت زیادہ پریشان تھی۔ اسی پریشانی میں تھی کہ "جنات کا پیدائشی دوست" پڑھتے ہوئے جب میں نے یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا تو میرے دل میں امید کی کرن جاگی اور مجھے لگا یہی وہ وظیفہ ہے جو مجھے ان گندی شیطانی چیزوں سے نجات دلا سکتی ہیں۔ میں نے اسی دن سے صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا اور اس مصیبت سے جلد نجات کیلئے سوتی مسجد بھی گئی اور وہاں جا کر نوافل ادا کیے۔ پہلے کچھ عرصہ تو مجھے ان خبیث چیزوں سے چھٹکارا نہ ملا۔۔۔ مگر اب الحمدللہ میری ٹانگ میں جو چبھن اور درد ہوتی تھی بالکل بھی نہیں ہے، کبھی کبھی ہلکی سی محسوس ہوتی ہے مگر پہلے سے اسی فیصد فرق ہے۔ کبھی کبھی لگتا ہے کہ وہ چیز میرے اندر سے نکل گئی ہے رات کو جب گیارہ سو یَاقَھَّارُ پڑھ رہی ہوتی ہوں تو اکثر کسی چیز کی چیخنے کی آواز آتی ہے مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز مجھے روک رہی ہے۔

یاقہار کا فیض۔۔۔!!!

(ش،ل)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دسمبر 2011ء سے رسالہ عبقری سے منسلک ہوا ہوں، اسلامی کتابوں کا شوق ہے، ایک دن ایک ایجنسی پر اخبار کیلئے گیا اچانک ماہنامہ عبقری پر نظر پڑی، اسی دن کے بعد سے عبقری کا شدت سے انتظار رہتا ہے اور سب سے پہلے "جناب علامہ لاہوتی پراسراری" صاحب کا کالم "جنات کا پیدائشی دوست" پڑھتا ہوں۔ ماہنامہ عبقری کے متعلق جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔

محترم حکیم صاحب! مجھ پر کسی نے سخت جادو کروا دیا تھا جس کی وجہ سے میری معاشی حالات، گھریلو حالات دن بدن ابتر ہوتے گئے، مختلف عاملوں سے علاج وغیرہ کروائے مگر کوئی فرق نہ پڑا۔ پھر میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کالم سے یَاقَھَّارُ کا ورد کرنا شروع کر دیا، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت یہی ذکر کرتا رہتا۔ کچھ عرصے کے بعد میرے گھر کے ایک سوراخ سے سفید لٹھے کا کپڑا، میرا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، موٹے لوہے کے کیل، میرے دعاگوں میں لپٹے ہوئے بال، میری والدہ کے بال، میری نظر کمزور ہے میری ٹوٹی ہوئی عینک کا شیشہ، میرے بچن ٹوٹی گھڑی، تعویذ، گندے کا غذ وہاں سے ملیں نے یَاقَھَّارُ کے صدقے نکالے۔ جس کی وجہ سے میرے حاسدوں کے ہاتھ کے طوطے اڑ گئے۔ اس ورد کے ذکر سے اب میرے حالات دن بدن بہتر ہو رہے ہیں اور ابھی یہ ذکر جاری ہے۔

یاقہار سے گھریلو الجھنیں مسائل ختم

(م،ا، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس میرے لیے سکون آور گولی کی طرح ہیں، جب تک درس نہ سن لوں دل کو چین نہیں ملتا۔ جون 2013ء میں یَاقَھَّارُ کا وظیفہ شائع ہوا تھا، میں نے رات سونے سے پہلے گیارہ سو مرتبہ پڑھا، ان دنوں ہمارے گھریلو حالات بہت خراب تھے، امی ابو کے جھگڑے چل رہے تھے، میں ابو کو دیکھتی تو مجھے غصہ آجاتا، ابو مجھے دیکھتے تو ان کو مجھ پر غصہ آجاتا تھا، بہت حالات خراب تھے، میں نے یہ وظیفہ چند دن ہی کیا تو ہمارے حالات ایسے ٹھیک ہوئے جیسے آگ پر پانی۔۔۔!

دو انمول خزانہ کا فیض: میرے ابو بینک میں گارڈ تھے، ڈکیتی ہوئی تو ڈر تھا پولیس کا اس کیلئے انمول خزانہ نمبر دو کا سوا لاکھ پڑھا، آپ یقین کریں پولیس نے والے نے ابو کو اپنے ساتھ جانے کا کہا لیکن پھر انمول خزانے کی برکت سے فوراً انہوں نے میرے ابو کو چھوڑ دیا۔

یاقہار نے جادو ختم کر دیا

(ع،ق)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے سارے گھر والے تقریباً پانچ سال سے عبقری کے قاری ہیں۔ ہم 4 بہنیں اور 3 بھائی ہیں۔

میری بہن پر کچھ اثرات تھے، اس نے ماہنامہ عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا گیا وظیفہ یَاقَھَّارُ صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کر دیا۔ جس کی برکت سے وہ اکثر خواب میں سانپ دیکھتی یا تو وہ سانپ کو مار دیتی اور یا پھر بغیر نقصان دیے سانپ بھاگ جاتا ہے اور پھر ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ وہ تندور پر روٹیاں پکا رہی ہے تو تندور میں دیکھ سانپ ہے، وہ سانپ تندور کے سوراخ میں سے تھوڑا سا نکل آتا ہے تو وہ اسے سر پر مارتی ہے تو سانپ کا سر الگ ہو جاتا ہے اور اس کا کٹا ہوا سر بہت تیزی سے بھاگ جاتا ہے۔

اس وظیفے کی برکت سے اس کی طبیعت اب کافی بہتر ہے۔ یہ وظیفہ ابھی جاری ہے۔

جوہر شفاء، مدینہ ستر شفا کیں اور اکسیر البدن دی تھیں ان ادویات سے مجھے بہت افاقہ ہوا۔ اس کے علاوہ آپ نے میری پھوپھو کیلئے بھی اعمال اور ساتھ دوائی بھی دی جیسے پھر سے جی اٹھیں ہیں، لوگ بھی انہیں کہتے ہیں کہ تمہاری رنگت بھی ٹھیک ہو چلی ہے۔

سورۂ قصص کی آیت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات

یہ ساری پڑھنے کرنے کے بعد اب تک گھریلو الجھنیں تقریباً ختم ہو گئی ہیں، گھر ایک سکون سا آگیا ہے، کاروبار میں بھی دن بدن بہتری ہو رہی ہے۔ پہلے ہمارے گھر کا ہر فرد بیمار تھا، ہر روز ڈاکٹر سے ہزاروں کی ادویات آتی تھیں مگر اب الحمدللہ! سب صحت مند ہیں

سورۂ قصص کی آیت اور گھریلو جھگڑوں سے نجات

(م، ع، ر)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ پر رحمت و برکت فرمائے اور آپ کو ہر رات مدینے والے کی زیارت نصیب کرے۔ آمین! میرا کاروبار کچھ عرصے سے تباہ ہو گیا تھا میں نے بینک سے سود پر پیسہ لیا ہوا تھا جس کی وجہ سے میرا کاروبار دن بدن زوال پذیر ہوتا گیا۔ گھر میں بیماریاں، پریشانیاں، لڑائی جھگڑے۔۔۔ جس کے پاس گئے اس نے جادو، حسد اور نظر بد بتایا۔ کیا کروں۔۔۔ کیا نہ کروں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا، والد صاحب بولتے گھر سیل کر دیں لیکن کیا کریں؟ پہلے بڑا گھر سیل کیا اور چھوٹا لے لیا، پھر اور نقصان ہوا تو فیکٹری سیل کر دی اور کرائے پر آگئے، گاڑی سیل کر دی موٹر سائیکل پر آگئے۔۔۔ اب ایک چھوٹا سا گھر ہے وہ بھی سیل کر دیا تو کہاں جائیں گے؟ یہی سوچتے ہوئے میں نے آپ کو خط لکھا تھا آپ نے سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 بتائی تھی، پھر ملاقات ہوئی اور آپ نے صبح و شام سورۂ فاتحہ ساتھ پڑھنے کو کہا تھا اور 21 درس حاضر ہونے کا بولا تھا۔ آپ سے ملاقات سے پہلے تک پانچ نصاب سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 کے پڑھے تھے، اس کے بعد سورۂ فاتحہ مسلسل صبح و شام پڑھتے رہے (سب گھر والے)۔

آپ نے فرمایا تھا تین چیزیں ہیں سود، جادو اور حسد، گھریلو الجھنیں آپ کو کھا رہی ہیں۔ یہ ساری پڑھنے کرنے کے بعد اب تک گھریلو الجھنیں تقریباً ختم ہو گئی ہیں، گھر ایک سکون سا آگیا ہے، کاروبار میں بھی دن بدن بہتری ہو رہی ہے۔ پہلے ہمارے گھر کا ہر فرد بیمار تھا، ہر روز ڈاکٹر سے ہزاروں کی ادویات آتی تھیں مگر اب الحمدللہ! سب صحت مند ہیں اور فریش ہیں۔ کسی کے چہرے پر بیماری تک کے آثار نہیں رہے۔ اب میرے والد نے گھر بیچنے کا پروگرام کینسل کر دیا ہے۔ سورۂ قصص اور سورۂ فاتحہ نے ہمیں ایک بار پھر دنیا میں جینے کا حق دے دیا ہے۔

سخت بندش کا خاتمہ

(ق، ش)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں زندگی کی الجھنوں میں دھنسی ہوئی تھی، ہمارا گھر پریشانیوں کا محبوب ٹھکانہ تھا، ہمارے کاروبار پر بھی شدید سخت قسم کے اثرات تھے۔ پھر مجھے کسی نے آپ کا بتایا تو آپ سے ملاقات کا ٹائم لیا، چار ماہ کے بعد آپ سے ملاقات کا وقت ملا، جب ہماری باری آئی اور ہم اندر گئے تو میں نے اپنے بارے میں بتانا چاہا تو آپ نے فرمایا کہ "اللہ والی" پہلے نام بتاؤ، آپ خود اللہ والے ہیں آپ کی وہ دعا جو آپ نے اللہ والی کہہ کر مجھے دی انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی آپ بھی اللہ سے میری سفارش کر دیں کہ اے اللہ اسے صحیح معنوں میں اللہ والی بنا دے۔ آمین!

اس کے بعد میں نے آپ کو ایک خط دیا اس میں میری دردناک جادو سے ڈسی ہوئی کہانی درج تھی۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ بندش ہے اور سخت بندش ہے، پورے گھر پر اور کاروبار پر بھی اثرات ہیں، آپ نے مجھے سورۂ آل عمران کی آیات 73، 74 صبح و شام 129 دفعہ اول و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ کیا اور بار سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 54 پڑھنی تھی اور پڑھ کر دعا مانگنی تھی اس کے علاوہ عشاء کے بعد 121 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ (وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا) پڑھنا تھا۔ ساڑھے چھ ماہ تک میں نے یہ اعمال پڑھے۔ الحمدللہ! ثم الحمدللہ! کاروبار میں پہلے سے بہت بہتری ہے۔ گھر میں بھی اب اثرات ختم نہیں ہیں اور اب وہ پہلے جیسی بے چینی، گھبراہٹ نہیں ہوتی اور پرسکون نیند آتی ہے۔ اس کے ساتھ آپ نے الرقی کو بھی،

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے، آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا

(بقیہ: محسنین کی آمد تسبیح خانہ میں)

حافظ محمد سعید صاحب مدظلہ العالی تسبیح خانہ میں تشریف لائے۔ (حضرت علاؤ الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت سے بھی نوازا ہوا تھا۔) ☆ ملک کی نامور روحانی شخصیت جناب حضرت مولانا عبدالمجید صاحب لدھیانوی مہتمم جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا کچھ عرصہ قبل اپنے احباب کے ساتھ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے گھر تشریف لائے اسی طرح حضرت مولانا طارق جمیل صاحب بھی۔ ☆ مولانا عبدالودود صاحب ریذیڈنٹ ایڈیٹر روزنامہ اسلام لاہور سرکولیشن منیجر ندیم صاحب کے ہمراہ تسبیح خانہ تشریف لائے۔ ☆ حضرت مولانا علاؤ الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند جامعہ نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان کے مہتمم جناب مفتی حسین احمد عرفان اپنے احباب کے ہمراہ جمعرات 13 نومبر کو تشریف لائے۔ ☆ جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور محترم جناب مفتی حبیب الرحمٰن صاحب اپنے بیٹے کے ہمراہ تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ ☆ حکیم صاحب مولانا طارق جمیل صاحب کی معیت میں جماعۃ الدعوۃ کے امیر محترم حافظ محمد سعید حفظہ اللہ کے گھر جوہر ٹاؤن ان کی اہلیہ کی تعزیت کیلئے تشریف لے گئے۔ مولانا طارق جمیل صاحب کے ساتھ حکیم صاحب کے علاوہ مشہور اسٹیج اداکار جواد وسیم صاحب اور مولانا کے مخلص خادم شبیر عثمانی صاحب بھی تھے۔ وہیں جناب محترم کفیل بخاری صاحب (ملتان) سے بھی ملاقات ہوئی۔ کچھ عرصہ قبل ایڈیٹر "الحسن" حافظ محمد زبیر بن محترم جناب شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا فضل الرحیم اشرفی صاحب دامت برکاتہم العالیہ، جناب مفتی احمد علی صاحب کے ہمراہ تشریف لائے اور دعا فرمائی۔ حضرت حکیم صاحب کزن کی بیٹی کی شادی کے سلسلے میں کہروڑ پکا تشریف لے گئے، مہتمم جامعہ دار العلوم شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم اور حضرت مولانا منیر احمد منور صاحب سے ملاقات کی اور دونوں محسن اور اکابر سے بھرپور استفادہ کیا۔ ☆ رمضان المبارک 2014ء میں نیشنل کونسل آف چرچ کے سربراہ جناب ڈاکٹر عزرا یا تشریف لائے۔ محبت پیار اور دعا سے نوازا۔ ☆ اسی طرح سالویشن آرمی چرچ کے بشپ یعقوب مسیح اور بشپ نادر مسیح بھی محبت پیار سے تشریف لاتے رہتے ہیں۔

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

"شہد" کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ "اس میں لوگوں کیلئے شفا ہی شفاء ہے۔" "شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ' مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ' مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک' بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا حمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ' پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مر جاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے [illegible] علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت: 330 گرام 200 روپے - ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیے۔۔۔ کیونکہ تنگی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹویٹر' ذاتی اکاؤنٹ اور تصویر موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب بیمار ہو گئے۔۔۔۔!!!: سالہا سال سے مسلسل ہر ہفتے بیرون ملک کالیں سن سن کر اب کانوں اور سر میں درد اور تکلیف نہایت شدید شروع ہو جاتی ہے۔ اس لیے بیرون ملک کی کالیں حضرت حکیم صاحب آئندہ نہیں سنیں گے۔ عبقری کے مخلصین سے نہایت معذرت کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے۔

